

Posted On Kitab Nagri

WWW.KITABNAGRI.COM



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

آوارہ بارش حریم گل

جون کی پندرہ تاریخ ہے۔۔

اور آج کا دن تو بے حد ہی گرم ہے تیز چلچلاتی ہوئی تپتی دھوپ جیسے ہر کسی کو جلا کر بھسم کر دینے کا ارادہ رکھتی تھی ایسے میں ایک کالے رنگ کی کار بہت تیزی سے چلتی شارجہ ایئر پورٹ کہ سامنے آرہی تھی۔۔

دروازہ کھولتی وہ تیزی سے باہر نکلی اور کار کی ڈگی سے سامان برآمد کرتے ہوئے کہنے لگی۔۔
جلدی کریں ابی اتنی دیر ہو گئی ہے کہیں فلائیٹ ہی مس نہ ہو جائے۔۔

تو یہ ابی سے کیوں کہہ رہی ہو ہم صرف اور صرف تمہاری وجہ سے لیٹ ہوئے ہیں محترمہ۔۔
جی نہیں میری کوئی غلطی نہیں ہے ابی نے ڈرائیونگ ہی بہت سلو کی ہے آج کیوں ابی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ جاو جاو تم کبھی اپنی غلطی نہیں مانتی آنکھوں پہ سن گلاسز چڑھاتے اپنی ہی بہن کی ڈھٹائی پہ وہ سر جھٹک کہ رہ گئی تھی۔۔

غلطی وہی مانتا ہے جس کی غلطی ہو اور میری تو کبھی بھی کوئی غلطی نہیں ہوتی (وہ بھی کہاں پیچھے رہنے والی تھی)۔۔

اوکے۔۔

اوکے سیز فائر بچو ہم پہلے ہی لیٹ ہیں۔۔

ابئی آپ دیکھ لیں اسے کسی چیز کا احساس نہیں ہے کسی بھی چیز کو یہ سیریس نہیں لیتی۔
ہاں تو تم ہونا ہر وقت کی فکر کو خود پہ سوار کرنے کہ لئیے۔۔
اہم مہم ناٹ اگین۔۔۔

اور ہاں اب دونوں خاموشی سے میری بات سنو بڑی بہن کی بات سُننی ہے اور اپنا خیال رکھنا ہے پریٹنکس اور ولاگز کو ترک کر کہ خاندان کہ ساتھ وقت گزارنا ہے۔ ویسے تو دو ہفتے بعد کی واپسی کی سیٹس بھی کروادی ہیں میں نے سوزیادہ وہاں رُکنا نہیں پڑے گا۔۔

اور پلیز بیٹا کچھ ایسا نہیں ہونا چاہیے جس پہ کوئی بھی یہ کہے کہ اکیلا باپ اچھی تربیت نہیں کر پایا۔۔
فیروز صاحب کی اس بات پہ وہ دونوں اپنے آنسو پلکوں کہ پیچھے دھکیلتیں اُن کہ سینے سے آگئی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈونٹ وری ابی ایسا کچھ نہیں ہو گا بٹ ایک سیلفی تو بنتی ہے اور جا بھی ہم کراچی رہے ہیں اس لئے بولیں
کراچی سیپی۔۔۔

کہاں جا رہے ہونا شتہ تو صحیح سے کر لو اور ویسے یہ آج بہت دیر نہیں ہو گئی تمہیں؟
میں یونیورسٹی نہیں ایئر پورٹ جا رہا ہوں ممہ۔۔۔

ایئر پورٹ پر وہاں کیا ہے؟
شامہ اُسکی بات پہ ماتھے پہ بل لئے ڈاننگ تک آئیں جہاں وہ بیٹھا جلدی جلدی چائے اپنے حلق میں
اندیل رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تایا جان کی کال آئی تھی اُنہیں میری سروسز چاہیں۔۔۔
کیسی سروسز؟؟

اُنہیں میری گاڑی چاہیے؟
ہاں تو حارب سے کہو آکر لے جائے تمہارا جانا ضروری نہیں ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضروری ہے ممتایا جان کی کوئی میٹنگ ہے وہ وہاں بڑی ہیں اور حارب اپنی گاڑی چلائے گا دوسری حارب کہ ماموں کی گاڑی ہے اور تیسری گاڑی میری اور چلانی بھی مجھے ہے (وہ ساری تفصیلات بتانے لگا کیونکہ وہ اپنی ماں کی نیچر اچھے سے جانتا تھا)۔۔

تم جانتے ہونا مجھے

تمہارا اُن لوگوں سے میل جول بالکل پسند نہیں ہے اور تم خوشی خوشی اُنکا ڈرائیور بننے پر آمادہ ہو حد ہے۔۔

مما پلینز وہ شاذ و نادر ہی تو کسی کام کا بولتے ہیں سو پلینز مجھے جانے دیں آج۔۔

ویسے ایسی کون سی ہستی تشریف لارہی ہے جسے لینے اتنی گاڑیاں جارہی ہیں؟ (شمامہ ایک حد سے زیادہ پوزیسیو عورت ہیں جنہوں نے ہمیشہ اپنے شوہر اور اکلوتے بیٹے کو سسرال سے کوسوں دور رکھا ہے وہ لوگوں سے ملنا جلنا خاص پسند نہیں کرتیں اور سسرال والوں سے تو بالکل نہیں)

ہاتھ میں پکڑا کپ ٹیریل پہ رکھتے ہوئے شیرونے اُنکے گوش گزار کرتے ہوئے مزید کہا۔۔۔

پتہ نہیں حارب کہہ رہا تھا اُسکی کوئی خالہ تھیں جن کی ڈیبتھ ہو گئی تھی بہت سال پہلے اُنہی کی بیٹیاں ہیں جو پورے بائیس سال بعد پاکستان آرہی ہیں۔۔۔

وہ اپنی بات مکمل کرتے ہوئے کھڑا ہوا تھا پر شمامہ کو اُسکی بات اپنے کانوں میں سیسے کی طرح پگھلاتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ شارجہ میں موجود فیروز کہ گھر کا منظر ہے جہاں وہ اس وقت ایک لارج سائز کی خوبصورت فریم میں موجود تصویر کہ سامنے کھڑے نہایت عقیدت اور محبت آنکھوں میں سموئے اُس چہرے کو ایسے دیکھ رہے ہیں جیسے کھوجنا چاہتے ہوں کہ وہ تصویر میں مقید حسن کی مورتی کیا محسوس کر رہی ہے۔۔

ماہ گل۔۔

تم خوش ہونا؟

تمہیں کیا لگتا ہے میں نے اپنی بیٹیوں کو اُس دیس بھیج کر ٹھیک کیا؟

کیا میں نے اُن لوگوں میں اُنہیں بھیج کر ٹھیک کیا؟

دیوار پہ لگی اُس تصویر کی دائیں طرف اپنا ہاتھ جماتے وہ اپنا چہرہ مزید اُس تصویر کہ قریب لے گئے جیسے آج بھی وہ اپنے چہرے پہ وہ گرم سانسیں محسوس کرنا چاہتے ہوں جو بائیس برس قبل اُنہیں میسر تھیں۔۔

(بائیس برس گزر تو گئے تھے پر وہ آج بھی ویسے تھے پر شاید نہیں کچھ اثر تو وقت نے ڈالا تھا داڑھی اور قلموں کہ پاس سے بالوں نے سفیدی پکڑنا شروع کر دی تھی) دایاں ہاتھ یو نہی جمائے بائیں ہاتھ

Posted On Kitab Nagri

سے نظر کا چشمہ ہٹاتے مصطفیٰ نے اپنی دونوں انگلیوں کی پوریں ایک ساتھ آنکھوں پہ سختی سے جمائی تھیں۔۔

میں نے اپنی برسوں پہلے کی کھائی قسم تمہارے بھائی کی ایک فون کال پہ توڑ دی میں تم سے جڑے رشتوں کو بھی تکلیف نہیں پہنچا سکتا ماہ گل تبھی اپنی زندگی کا واحد سرمایہ یوں اُنکے کہنے پر اُس ملک بھیج دیا پر یہ۔۔ یہ آخری فیور ہے میری طرف سے اس سے زیادہ میں اُنکے لیے کبھی کچھ نہیں کر سکتا۔۔ کبھی نہیں۔۔

اُن دونوں کو Emirates کی فلائٹ میں سوار ہوئے ایک گھنٹہ بیت چکا تھا۔۔
تحریم کوئی کتاب کھولے بہت دیر سے اُس میں بُری طرح غرق تھی جبکہ آویزہ لیپ ٹاپ میں اپنے لاسٹ ولاگ کہ کمنٹس بیزاری سے دیکھتی اب تھک چکی تھی تبھی اپنے ہینڈ کیری میں لیپ ٹاپ رکھتے آویزہ نے تحریم کہ ہاتھ سے کتاب کھینچی۔۔
یہ کیا بد تمیزی ہے آویزہ؟

Posted On Kitab Nagri

آئی ایم سوری تحریم میں جانتی ہوں تم میرے صبح دیر سے اُٹھنے پر ناراض ہو پر سوری کہہ تو رہی ہوں نا میں اور دیکھو فلائیٹ بھی مس نہیں ہوئی۔

میری بک واپس دو (تحریم پہ کوئی اثر نہیں ہوا تھا)۔

یہاں میرا ٹینشن سے سر پھٹ رہا ہے وہاں تمہیں اس سٹوپڈ بک کی پڑی ہے کبھی کبھی تو میں سوچتی ہوں فارس بھائی نا جانے کیسے تمہیں برداشت کریں گے (تحریم کا موڈ بہتر کرنے کے لئے آویزہ نے فارس کا نام لیا تھا جس سے دو ماہ قبل ہی تحریم کا نکاح ہوا تھا)۔

ٹینشن۔۔۔

کیسی ٹینشن؟

تحریم کی توجہ اپنی طرف مبذول ہوتے دیکھ وہ سیدھی ہو کر بیٹھتی کہنے لگی تم خود سوچو تحریم یہ ساری سیچو ٹینشن کتنی عجیب سی ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیسی عجیب؟

اوہ ہو تم خود سوچو بائیس سال بعد کہیں سے ایک شخص ہمارے گھر آتا ہے اور ہم سے کہتا ہے کہ وہ ہمارے ماموں ہیں اسکے بعد وہ ابی کہ ساتھ دو گھنٹے نا جانے اکیلے میں کیا راز و نیاز کرتے ہیں کہ ہمارے وہ والد محترم جو ہمیں پاکستان کا نام نہیں لینے دیتے ہمیں ہماری ہی کزن کی شادی میں وہاں بھیج رہے ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم زیادہ مت سوچو آویزہ پہلے ابی کو بہتر نہیں لگا ہو گا ہمارا اُن سے ملنا اور اب جب ہم کافی بڑے ہو گئے ہیں تو شاید اُنہیں ہمارا اُن سے ملنا صحیح لگا ہو تم فضول مت سوچو سب اچھا ہو گا۔
تحريم کی لاجک کچھ خاص سمجھ میں نہیں آئی تھی پر اب وہ بات آویزہ اپنی زبان پر لے آئی تھی جس کی وجہ سے وہ ٹینشن میں تھی۔

تحريم کہیں وہ سب لوگ مجھے مئی کا گناہگار سمجھ کر مجھ سے نفرت ناکریں؟
یہ کیا کہہ رہی ہو تم؟ کیسا گناہگار؟

صحیح تو کہہ رہی ہوں مجھے اس دنیا میں لاتے ہوئے وہ یہ دنیا چھوڑ گئی تھیں تو ذمہ دار تو میں ہی ہوئی نا؟
آویزہ تم۔۔۔ تم کیسے سوچ لیتی ہو یہ سب ایسا کچھ نہیں ہو گا ابی بتا رہے تھے نا کہ کتنا پیار سے۔۔۔ کتنا اصرار کر کہ اُنہوں نے ہمیں بلوایا ہے تو پھر۔۔

کیا پتہ وہ پیار اور اصرار صرف تمہارے لیے ہو؟
ایسا کچھ نہیں ہو گا اور اگر کچھ بھی ایسا ہو تو ہم ابی سے بات کریں گے اور دو دن میں یہاں سے واپس چلے جائینگے گے تم فکر ہی مت کرو۔

آویزہ کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامے وہ اُسے سمجھا رہی تھی وہ اُسکی بڑی بہن تھی پر ماں سے کم بھی نہیں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

شیر و کوئی مسئلہ ہے کیا؟ جب سے ہم یہاں پارکنگ میں بیٹھے انتظار کر رہے ہیں تو بار بار اتنی بے چینی سے فون کیوں چیک کر رہا ہے کسی کی کال شال آنی تھی کیا؟ (ایک آنکھ دباتے حارب نے اُسے چھیڑا)۔۔

نہیں یار بس کل رات کو جو اُسکا vlog آیا تھا اُسکے اینڈ میں وہ کہہ رہی تھی کہ اب وہ کچھ دنوں تک کوئی ویڈیو اپلوڈ نہیں کرے گی۔۔
کون؟

کس کی بات کر رہا ہے؟
کونسی vlogger؟

یار وہی Arabian princess۔۔

کون سی پرنسیس؟

کہاں کی پرنسیس؟

ہے کن چکروں میں تو؟



Posted On Kitab Nagri

یار ایک لڑکی ہے بہت ہی پیاری اُسکی آنکھوں کا رنگ ایسا ہے کہ میں کسی چیز سے تشبیہ بھی نہیں دے سکتا یا پھر انکارنگ ٹھنڈے میٹھے شہد جیسا ہے (وہ گاڑی کی ونڈ سکرین پہ نظریں جمائے اُسکا خاکہ بیان کر رہا تھا جبکہ حیرت سے سُننا حارب بالکل خاموش تھا)

صرف خوبصورتی پہ مر مٹا ہے؟

نہیں وہ صرف خوبصورت نہیں ہے وہ سب سے الگ ہے۔۔

کرتی کیا ہیں یہ پرنسپس صاحبہ؟

شارجہ کہ کسی انڈین ایکٹنگ سکول سے ایکٹنگ اور ڈانسنگ سیکھ رہی ہے وی لاگز بھی بناتی ہے اور تو اور وہ ایسا کلاسیکل ڈانس کرتی ہے ایسا رقص جیسا کبھی کوئی نہیں کر سکتا۔۔

تجھے یاد ہے میں پچھلی دفعہ بابا کہ ساتھ شارجہ گیا تھا؟

ہاں تو۔۔

میں وہاں صرف اُسکا تھیٹر ہی دیکھنے تو گیا تھا تو جانتا ہے اُس تھیٹر شو میں وہ ایک کٹھ پتلی کارول کر رہی تھی اور مجھے۔۔ مجھے تو اُسے دیکھ کر ایسا گمان ہو رہا تھا کہ جیسے وہ واقع میں ایک بے جان سی کٹھ پتلی

ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور بس تو نا پوچھ کہ وہ کیا ہے پر میری بد قسمتی کہ ملاقات نہیں ہو پائی کتنا دل ٹوٹا میرا بیان نہیں کر سکتا
میں۔۔۔ وہ جو بہت جوش و خروش اور محبت سے اُسکا ذکر کر رہا تھا اب اُسی لہجے سے نا اُمیدی چھلکی تھی

--

جبکہ دوسری طرف حارب جو شیر و کو بہت توجہ سے سُن رہا تھا اُسکی بات کہ اختتام پہ اپنا ہاتھ اُسکے
کندھے پہ دھرتے افسوس سے کہنے لگا۔

کوئی نہیں یار ویسے بھی تیری عمر میں ایسے کرشنز وغیرہ ہوتے رہتے ہیں یہ کوئی نئی بات نہیں ہے اور تو
فکرنا کر جلد ہی یہ بھوت اُتر جائیگا اور جناب کسی اور کہ فین ہو جائیں گے اور۔۔۔۔۔

اوہ وہ دیکھ ماموں کہ ساتھ کوئی آرہا ہے میرا خیال ہے مہمان آگئے ہیں اپنی ہی کہتا وہ تیزی سے کار
سے باہر نکلا تھا جبکہ شیر و میں تو ہلنے کی بھی سکت نہیں رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ کراچی کلفٹن میں موجود خضر صاحب کہ گھر کا منظر ہے۔
اور اس گھر کہ باہر نصرت منزل کہ نام کی تختی پیوست ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

نصرت جہاں تحریم اور آویزہ کی نانی ماں ہیں ستر سالہ نصرت ایک عمر رسیدہ خاتون ہیں جو اکثر و بیشتر بیمار رہتی ہیں پر اپنی مرحومہ بیٹی کی اولاد سے ملنے کہ بعد وہ ایک بار پھر سے جی اُٹھی ہیں۔
(چلیں انکی فیملی سے ملتے ہیں)

نصرت جہاں کی تین بیٹیاں اور ایک ہی بیٹا ہے۔۔

نصرت جہاں کی بڑی بیٹی کا نام درخشاں ہیں جو نہایت ہی نرم طبیعت کی مالک ہیں پر اُن کے شوہر حیات نہیں ہیں درخشاں کہ چار بیٹے ہیں اور چاروں ہی اپنی اپنی زندگیوں میں سیٹل ہیں اور جولاہور سے آئی ہوئی ہیں نرمین کی شادی کہ سلسلے میں۔۔

بڑی خالہ کہ بعد خضر ہیں جن کی اہلیہ کا نام نورین ہے انکی تین ہی اولادیں ہیں بڑی بیٹی ہما جو چار سال قبل بیاہ کر پیادیس سدھار چکی ہیں اور ایک ننھے سے بچے (جبریل) کی ماما ہیں ہما کہ بعد نرمین ہے اور پھر اُس سے چھوٹا عمار جو یونیورسٹی کا طالب علم ہے۔۔

خضر سے چھوٹی نویرہ ہیں جو بہت صاف دل کی ہیں ہر کسی کی مدد کہ لئیے پیش پیش رہتی ہیں اور زیادہ تر کاموں میں محوپائی جاتی ہیں نویرہ کہ تین بچے ہیں بڑا حارب جو ایک نہایت ہی ذہین لڑکا ہے اور جو بہت کامیابی سے بزنس کر رہا ہے حارب سے چھوٹا حارث جو یونیورسٹی میں پڑھتا ہے اور پھر بیٹی ماہین جسے سب مانو کہتے ہیں۔۔۔

نصرت جہاں کی چوتھی اولاد ماہ گل تھیں جو کئی سال پہلے اس دنیا سے کوچ کر چکی ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں اس پل نصرت منزل کہ ڈرائیونگ روم میں موجود تھیں جہاں ہر بڑا چھوٹا نہایت ہی شوق کہ عالم میں وہاں بیٹھا نہیں دیکھ رہا تھا۔

نصرت جہاں آویزہ کا ہاتھ تھامے ہوئے تھیں اور جسے وہ کبھی اپنی آنکھوں سے لگاتیں اور کبھی چوم لیتی تھیں۔

آویزہ کہ احساسات اس وقت اتنے عجیب تھے کہ کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا نا ہی وہ انہیں وہ گرمجوشی دیکھا پارہی تھی اور نا ہی انکی محبت سے اپنا دامن چھڑوا پارہی تھی۔

میری ماہ گل کی بیٹی درخشاں دیکھو تو۔۔ دیکھو اسے بالکل۔۔ بالکل ماہ گل کی تصویر ہے یہ تو (یہ جملہ کوئی بیسویں بار انہوں نے بولا تھا)۔۔

www.kitabnagri.com

جی اماں جی پر اسکی آنکھوں کا رنگ مختلف ہے ماہ گل کی آنکھیں تو کالی تھیں بالکل رات کی طرح۔۔ ہاں آنکھوں کہ رنگ کا فرق ہے بس وہ ایک بار پھر سے اپنی گیلی آنکھیں صاف کرتیں پیار سے اُسکے کندھے پہ ہاتھ پھیرنے لگی تھیں اور تبھی اپنے فون کی بجتی گھنٹی پہ وہ تیزی سے اسکیوز کرتی باہر لان کی سمت بڑھ گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابی کی کال ہوگی ماموں نے گاڑی میں بیٹھتے ہی ہمیں سم دے دی تھی وہ ناجانے کیوں صفائی دے رہی تھی شاید آویزہ کہ اُنکی محبت کا جواب نادے پانے پر وہ شرمندہ تھی۔۔

ہاں۔۔

ہاں فیروز کو فکر بھی تو بہت ہوگی پہلی بار تم دونوں کو خود سے دور کیا ہے اور تم بتاؤ کیا کرتا ہے تمہارا شوہر؟

آویزہ کہ جانے کہ بعد اب اُن سب کا محور تحریم تھی جو نہایت شائستگی سے اُن سب کے سوالوں کے جواب دینے لگی تھی۔۔



ہاں۔۔

ہیلو ماہر تھینک گاڈ تمہاری کال آئی اور تم نے مجھے بچا لیا لان کہ ایک کونے میں وہ کھڑی سینے پہ ہاتھ دھرے بول رہی تھی جیسے اپنی دھڑکنوں کو سنبھالنا چاہتی ہو۔۔

سوری یار جب تمہارا ٹیکسٹ مجھے ملا تب میں ریہرسل میں مصروف تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ تو ریہر سلز سٹارٹ ہو گئیں کاش کہ میں بھی اُس پلے کا حصہ ہوتی پر چلو خیر اور بتاؤ وہاں سب کیسا ہے؟

یہاں سب ویسا ہی ہے جیسا کل تھا تم بتاؤ انکل سے بات کی میرے متعلق؟
میں بھیج دوں نا اپنے پیرنٹس کو کوئی ایشو تو نہیں ہے نا؟

تم فکر مت کرو میں ابی کو جب بھی بتاؤں انہیں کوئی ایشو نہیں ہو گا وہ میری فیلنگز جانتے ہیں اور تم تو فکر ہی نا کرو بس میں واپس آ جاؤں پھر تم میرے اور میں تمہاری۔۔

اُف یہ سب سُنا ہی کتنا خوش کُن ہے کاش یہ میں تمہیں بتا سکتا۔۔۔
ماہر کی محبت میں ڈوبی آواز پہ وہ بلش ہوتی ہوئی کال کاٹ چکی تھی۔۔
اُف اب اندر جاؤں اندر کہ خیال سے ہی حالت غیر ہونے لگی تھی۔۔

اور ایک وہ ممی کی اماں مجھے پھر پکڑ کر بیٹھ جائیں گی پتہ نہیں کیوں اُن سے پھوٹتی ممتا اور محبت کی خوشبو مجھے بدحواس کرنے لگتی ہے پر نہیں میں اندر جاتے ہی سر درد کا بہانہ کر کے کمرے میں چلی جاؤں گی ہاں یہ صحیح ہے خود ہی منصوبے بناتی وہ جو نہی دروازے کی جانب بڑھی وہاں کوئی دروازہ کھولتے باہر آیا تھا۔۔۔

وہ جو بھی تھا آویزہ نے اُسے پہلی بار دیکھا تھا دروازہ کھولنے والا بھی ٹھٹھکا تھا اور پھر خود سے چند قدموں کہ فاصلوں پر کھڑی آویزہ تک قدم بڑھاتا وہ اُسکے قریب پہنچا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے اتنے قریب کھڑے اُس اجنبی کو دیکھتے وہ بولڈ سی آویزہ بھی پزل ہوئی تھی وہ جو بھی تھا اپنی نظریں اُس پہ گاڑے ہوئے تھا اور پھر یونہی اُس پہ نظریں جمائے وہ سائیڈ سے ہوتا مین گیٹ کی سمت

بڑھ گیا۔۔۔

ہمممم بد تمیز۔۔۔

پورا دن سب سے ڈھیروں باتیں کرنے کے بعد وہ دونوں تھکی ہاری دس بجے ہی اپنے اپنے بستروں میں آدُبی تھیں جب کہ اُنکے برعکس گھر میں خوب چہل پہل تھی۔۔

ایک تو یہ کراچی ہے اس لئے کسی کو یہاں جلدی سونے کی عادت نہیں ہے اور دوسرا یہ شادی والا گھر ہے سورات کہ اس پہر الگ ہی سہا بندھا ہوا تھا۔۔

آویزہ تو آدھا گھنٹہ سونے کی کوشش کے بعد نیند کی گولی کھا کر اس دنیا و جہاں سے بے خبر پچھلے چار گھنٹوں سے بے سدھ پڑی تھی۔ جبکہ دوسری طرف تحریم تھی جس میں یہ صلاحیت تھی کہ وہ کبھی بھی کہیں بھی بے حد گہری نیند سو سکتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

پر یہاں بھی آویزہ کو اُسکی کچی نیند لے ڈوبی تھی جو مسلسل کُھس کُھس کی آواز پہ بیدار ہوئی تھی پہلے تو کچھ سمجھ ہی نہیں آیا کہ وہ ہے کہاں پر پھر حواس جگہ پہ لاتے وہ اُن آوازوں کی سمت متوجہ ہوئی۔۔ وہ آوازیں نرین اور ہما آپی کی تھیں۔۔

میری فیورٹ خالہ تھیں ماہ گل میری اُن سے اتنی دوستی تھی کہ اُنہیں صرف ماہ کہہ کر بلاتی تھی میں دادو چڑتی تھیں پر وہ خوش تھیں اپنے اس نام سے۔۔
اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اپنی ماں کہ ذکر پہ وہ اپنی حس سماعت کو جگاتی اور غور سے سننے لگی۔۔

(شادی والا گھر تھا شور کہ باعث ہما جبریل کو سلانے اس کمرے میں لے آئی تھیں جو قدرے کونے میں ہونے کہ باعث پر سکون تھا اور جہاں تحریم اور آویزہ پہلے سے ہی سو رہی تھیں اُسی کہ پیچھے زمین بھی یہیں ہما کہ پیچھے آ پہنچی تھی اور اب وہ دونوں زمین پہ پڑے میٹر لیس پہ بیٹھیں اپنی ہی باتوں میں مشغول تھیں بنا جانے کہ کوئی اور بھی اُنکی باتوں میں شراکت اختیار کر چکا ہے۔۔)

ہم دونوں اتنی باتیں کیا کرتے تھے کہ ہمیں دیکھ کر کوئی بھی یہ نہیں جان پاتا تھا کہ ہمارے بیچ رشتہ بہنوں کا نہیں پھوپھی بھتیجی کا ہے وہ جب یہاں رہتی تھیں ہم چھوٹی چھوٹی چیزوں کہ بہانے مارکیٹ کا چکر لگاتے لمبی لمبی واک کر کہ مارکیٹ جاتے ایک دو چیزیں لیتے اور آئس کریم تو کبھی سمو سے کھا کر واپس آتے میں تمہیں بتا نہیں سکتی کہ وہ کیا دن تھے اتنی زندہ دل انسان دوبارہ کبھی نہیں دیکھی میں نے۔۔

(اتنے سالوں میں آج پہلی بار وہ ایسی جگہ پر تھی جہاں صبح سے رات تک اُسکی ماں کا ذکر تھا نیند کو خود پہ سے جھٹکتے اسکا ہر عضو کان بن گیا تھا)۔۔

Posted On Kitab Nagri

کاش میں بھی اُن سے مل پاتی زمین نے ایک ٹھنڈی آہ لیتے ہوئے کہا۔۔
اور کاش وہ حادثہ نہ ہوتا تو آج ان دونوں کہ ساتھ وہ بھی ہم سے ملنے آتیں اپنی بات مکمل کرتے ہمارے
اپنی آنکھ کا نم گوشہ صاف کیا۔۔

ہمم اور کاش۔۔۔ کاش کہ وہ اُس دن سنبھل کہ چلتیں اور انکا پیرنا پھسلتا۔۔

پاؤں نہیں پھسلا تھا ماہ کا اُنہیں حسد اور جلن کھا گیا تھا شامہ کا۔۔
کیا؟؟؟

کیا کہہ رہی ہو کیسا حسد کس کی جلن؟

شامہ کی جلن جو اُنہیں ماہ سے تھی ایسی جلن جس میں بندہ کسی کا خون کرنے سے بھی دریغ نہ کرے۔۔
کیا کہہ رہی ہو ہما کیوں اتنی پہیلیاں بجھو رہی ہو۔۔

کچھ نہیں کیونکہ میرے سوا کوئی یہ نہیں جانتا کہ وہ سب حادثہ نہیں قتل تھا۔۔۔
کیا؟؟؟؟؟

www.kitabnagri.com

بتاؤ ہما مجھے ایسا کیا ہے جو تمہیں پتا ہے اور ہمیں نہیں کیونکہ۔۔۔

کیونکہ بچپن سے آج تک ہمیں تو یہی پتہ ہے کہ وہ سیڑھیوں سے گر گئی تھیں اور آج۔۔۔ آج تمہارا
انکشاف۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ سب کیا ہے ہما وہ باقاعدہ اپنے بال نوچتے ہوئے وحشت زدہ نگاہوں سے اُسے
دیکھتی پوچھ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آہستہ بولو کہیں ان دونوں میں سے کوئی جاگ نا جائے ہما جو بول کہ پچھتائی تھی اب نرمین کہ منہ پہ ہاتھ دھرتے اُسے خاموش کروانے لگی۔۔۔

جبکہ دوسری طرف آویزہ کالس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اُٹھے اور اُن دونوں کہ سامنے جا کھڑی ہو اور خود وہ سب پوچھے جو اتنے سالوں بعد یوں عیاں ہوتے ہوتے پھر سے رُک گیا تھا۔۔۔
پر ہما۔۔۔

آہستہ بولو نرمین میں سب تمہیں بتا دوں گی پر یہاں نہیں میں پتہ نہیں کیوں۔۔۔ کیوں یہاں آگئی کہیں ان دونوں میں سے کسی نے کچھ سُن نا لیا ہو۔۔۔
تم فکر مت کرو مجھے نہیں لگتا کہ یہ جاگ رہی ہیں۔۔۔
اچھا تم اٹھو یہاں سے جبرئیل کو بھی اٹھاؤ میں یہاں نہیں بتا سکتی کچھ بھی۔۔۔
پر تم وعدہ کرو ہما کہ تم بتاؤ گی۔۔۔

میں بتاؤں گی نرمین بائیس سالوں کا بوجھ ہے مجھ پر میں بھی آج اس سب سے آزاد ہونا چاہتی ہوں نرمین کو اُٹھنے کا کہتی وہ تحریم اور آویزہ کہ بیڈ کی سمت بڑھی تھی پر وہاں چھائی نیند کی خاموشی دیکھ وہ وہاں سے باہر نکل گئیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُن دونوں کہ وہاں سے نکلتے ہی وہ تیزی سے اُٹھتے ہوئے دروازے کی سمت بڑھی تھی دروازے کو لاک کرتے وہ واپس بیڈ کی طرف آئی اور غٹا غٹ تین گلاس پانی کہ چڑھاتے چہرے پہ نمودار پسینہ صاف کرنے لگی کمرے میں پھیلی اے سی کی خنکی بھی اُن پسینے کہ قطروں کو چھپا نہیں پائی تھی۔۔۔ اپنی سانس ہموار کرتے وہ کانچ کا سلائیڈنگ ڈور دھکیلتی ٹیرس پہ آنکلی دروازہ کھولتے ہی کراچی کی حسین ہواؤں نے اُسکا استقبال کیا تھا پرواہاں پرواہ کسے تھی۔۔

اپنے لمبے بالوں کو جوڑے میں قید کرتی وہ اضطرابی کیفیت میں ٹہلنے لگی تھی۔۔
یہ شامہ کون ہے آخر؟؟

اور اُسے کس بات کا حسد تھا میری ماں سے؟

وہ حادثہ نہیں قتل تھا؟؟

میری ماں کا قتل ہوا تھا؟؟

پر کوئی اُنہیں کیوں مارے گا؟

بھلا اُنکی کسی سے کیا دشمنی ہو سکتی ہے؟

آج سے بائیس سال پہلے تک جسے ہم حادثہ سمجھتے تھے وہ حادثہ نہیں تھا۔۔

نہیں تھا وہ حادثہ وہ۔۔۔ وہ تو ایک قتل تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

قتل----

صبح کہ گیارہ بجے تحریم کی آنکھ کھلی تھی پر اپنے ساتھ بیڈ پہ آویزہ کو وہاں ناپاتے وہ یہی سمجھی کہ شاید وہ پہلے ہی نیچے جا چکی ہے پر ساتھ پڑافون دیکھتے وہ آویزہ کو ڈھونڈتی ٹیرس میں پُہنچی (آویزہ بنا فون لئیے اس کمرے سے باہر نہیں جاسکتی تھی) یہاں پر کیا کر رہی ہو آویزہ تم۔۔۔
آویزہ جو وہیں ٹیرس کی ریلنگ سے سرکائے اونگھ رہی تھی تحریم کہ کندھا ہلا کر جگانے پہ وہ آنکھیں پھاڑے اُسے دیکھنے لگی۔۔۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہو اور یہاں پر کیوں سو رہی ہو تم؟
بس ایسے ہی وہ تحریم کو ٹالتے اُٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

ایک تو تمھاری سمجھ نہیں آتی مجھے اب چلو فریش ہو کر نیچے آؤ ناؤ خالہ اور سب ویٹ کر رہے ہوں گے

ہمارا۔۔۔

نانو۔۔۔

خالہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تحریم تم نے ان سب رشتوں کو بہت جلدی نہیں اپنالیا؟؟

اپنا ناکیسا یہ سب ہمارے اپنے ہیں ہماری می کہ اپنے جو ہمیں بہت چاہتے ہیں اور ہماری ماں کو ہم میں تلاشتے ہیں تم نے نوٹ کیا آویزہ نا نو کی آنکھیں تمہیں دیکھ کر کیسے چمک جاتی ہیں۔۔

(مجھے نہیں پتہ کہ یہ ہمارے اپنے ہیں یا پھر دشمن مجھے تو ابھی ان میں سے ہی اپنی ماں کہ قاتل کو کھوجنا ہے تحریم)

آویزہ۔۔۔

ہممم۔۔

کہاں کھو گئی ہو تم؟

نہیں کچھ نہیں تم چلو میں آتی ہوں۔۔

تحریم کو جانے کا کہتی وہ واشروم میں گھس گئی اور وہاں پہ لگے آئینے میں پڑتے اپنے ہی عکس کو جیسے وہ پہچان نہیں پائی تھی بکھرے بال اور سوچی ہوئی آنکھیں رات بھر کہ جگراتے کی پیش گوئی کر رہی تھیں پر وہاں اس پل ہمیشہ سے سر سے پیر تک سچی سنوری رہنے والی آویزہ کو کوئی پرواہ نہیں تھی وہ جلدی جلدی منہ پر پانی کہ چھپا کے مارتی ایک بار پھر سے آئینہ میں خود کو دیکھتے ہوئے ہمکلام ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں اس راز کہ کھلنے کہ انتظار میں مزید وقت برباد نہیں کر سکتی پہلے ہی بائیس سال گزر چکے ہیں پر اب نہیں میں آج اس راز سے پردہ ہٹا کر رہوں گی ویسے بھی وقت بہت کم ہے میرے پاس مجھے آج ہی بلکہ ابھی ہی سب معلوم کرنا ہو گا۔

اس وقت دوپہر کہ بارہ بج رہے تھے اور چونکہ یہ دوپہر جون کہ مہینے کی تھی اس لئے باہر چمکتا سورج اچھی خاصی آگ برسا رہا تھا۔

آویزہ ہما کو ڈھونڈتی زمین کہ کمرے تک پہنچی تھی جہاں وہ ننھے جبریل کا ڈائپر چنچ کر رہی تھی ہما کی مصروفیت پہ نظر ڈالتی وہ کمرے میں داخل ہوئی پر ساتھ ہی دروازے کی چٹخنی چڑھانا نہیں بھولی۔

جبکہ دوسری طرف گردن گھما کر آویزہ کی سمت دیکھتی ہما مسکرائی ارے آویزہ تم نے کیوں زحمت کی مجھے یہاں آکر بلانے کی میں خود ہی آجاتی اب وہ جبریل کو کپڑے چنچ کرواتے ہوئے کہنے لگیں۔

ہما آپی۔

ہممم کہو کوئی کام تھا کیا؟

میری ماما کیسی عورت تھیں؟

Posted On Kitab Nagri

یہ کیسا سوال ہوا بھلا؟

پھر بھی میں جاننا چاہتی ہوں وہ کیسی عورت تھیں؟

آویزہ کہ سوال پہ وہ پاس پڑا کھلونا جبریل کو تھماتی آویزہ کی سمت پلٹی جو اُسکی پشت پہ ہی کھڑی تھی۔۔

وہ ایک نہایت ہی اچھی عورت تھیں تمہیں انکی بیٹی ہونے پہ فخر ہونا چاہیے۔۔

اگر وہ اتنی ہی اچھی تھیں تو پھر کسی کی اُن سے کیا دشمنی ہو سکتی ہے کہ وہ انہیں جان سے ہی مار ڈالے۔۔

کیا اایہ۔۔۔ یہ تم۔۔۔ تم کیا کہہ رہی ہو ہما نگاہیں چراتی فکر مند ہوئی۔۔

میں نے رات والی آپکی سب باتیں سُن لی تھیں اب آپکے یوں نگاہیں چرانے کا کوئی فائدہ نہیں مجھے

بتائیں۔۔ بتائیں مجھے آج سے بائیس سال پہلے اُس شامہ نے کیوں مارا تھا میری ماں کو جواب دیں جواب

دیں ہما آپی۔۔

مجھے نہیں پتہ تم کیا کہہ رہی ہو اور۔۔ اور کس نے یہ سب کہا ہے تم سے وہ آویزہ کو انگور کرتی اپنے بیٹے

کی طرف اُسے اُٹھانے کہ لئے آگے بڑھی پر اس سے پہلے کہ جبریل کو گود میں لیتی آویزہ نے اُسے بازو

سے پکڑتے اپنی طرف گھمایا۔۔

میں کچھ پوچھ رہی ہوں ہما آپی۔۔

مجھے کچھ نہیں پتہ کچھ نہیں پتہ مجھے اور نا ہی میں کچھ جانتی ہوں سمجھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کل تو آپ میری ماں سے محبت کہ بڑے بڑے بول بول رہی تھیں پر میں بتاؤں آپکو وہ سب جھوٹ تھا آپکو اُن سے محبت تو کیا کوئی ہمدردی بھی نہیں تھی اگر ہوتی تو آپ کہ جانتے ہوئے کہ اُنکا قاتل کون ہے آج یہ کہانی یوں آگے نابڑھی ہوتی شامہ کو سزا ملتی اور میری ماں کو انصاف اور شاید یو نہی میرے ابی کو قرار آجاتا۔۔۔

تم غلط سمجھ رہی ہو آویزہ مجھے ماہ گل سے بہت بہت محبت تھی۔۔۔
ہمم محبت محبت کم سے کم ایسی نہیں ہوتی۔۔۔

میں بچی تھی اُس وقت آویزہ صرف ایک چھوٹی بچی جو اُس لمحے کہ اثر میں آگئی تھی خوف میں جکڑ گئی تھی۔۔۔ شامہ کہ ڈراوے میں آگئی تھی تبھی میں چاہ کر بھی کسی سے کچھ کہہ نہیں پائی اپنی آنکھوں سے گرتے آنسوؤں کو بن صاف کرتے وہ بیڈ پر ڈھے سے جانے کہ انداز میں بیٹھی تھی۔۔۔

مجھے جاننا ہے سب ہما آپی میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں کسی سے کچھ نہیں کہوں گی آپکا نام تو بالکل نہیں لوں گی پلیز ہما آپی پلیز آپکو آپکے بیٹے کی قسم آپکو جبریل کا واسطہ مجھے سب بتائیں سب۔۔۔
آویزہ کہ کہے لفظ ہما کو پتھر کر گئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شامہ اور ماہ دونوں کزنز تھیں اور شامہ ماہ سے صرف سال بھر ہی چھوٹی تھی۔۔

بچپن سے ہی اُن دونوں میں بہت دوستی تھی بہت زیادہ ایک ہی سکول ایک ہی کالج وہ ہر پل ساتھ ساتھ رہتی تھیں لوگ اُنکی دوستی اور بہناپے کی مثالیں دیتے نہیں تھکتے تھے پر اس سب میں کچھ غلط تھا کچھ ایسا جو کبھی کوئی دیکھ ہی نہیں پایا اُن دونوں کی دوستی میں کب محبت کی جگہ رشک اور پھر حسد نے لے لی یہ ماہ کبھی جان ہی نہیں پائیں۔۔

ناجانے کیوں شامہ نے اپنے دل سے وہ دوستی اور محبت نوچ پھینکی تھی بظاہر سب نارمل تھا پر شامہ کا دل بدل چکا تھا پر شاید اس سب کی بھی ایک وجہ تھی اور وہ وجہ تھی حیدر جس سے شامہ کو بے حد محبت تھی ہر شے سے بڑھ کر۔۔

پر ایک دن۔۔

ایک دن حیدر انکل کہ والدین اُنکا رشتہ ماہ کہ لئیے لے آئے اور پھر۔۔ پھر وہ ڈھکی چھپی نفرت عیاں ہو گئی جس دن ماہ کہ لئیے رشتہ آیا تھا اُسی رات شامہ ماہ سے ملنے آئی تھیں میں ماہ کہ ہی بستر پر سوئی ہوئی تھی میری طبیعت خراب تھی اس لئیے جلد ہی سو گئی تھی اور تبھی شامہ ایک دھڑام سے دروازہ مارتی اندر داخل ہوئیں۔۔

تم سمجھتی کیا ہو خود کو ماہ آخر سمجھتی کیا ہو (وہ غصے سے ایک ایک لفظ چباتی بول رہی تھی)

شامہ تم ریلیکس ہو جاو ایسا کچھ نہیں ہے جو تم سمجھ رہی ہو تم بیٹھو تو سہی میں تمہیں سب بتاتی ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیسا نہیں ہے ہاں کیسا نہیں ہے کیا تم نہیں جانتی کہ میں بچپن سے حیدر کو چاہتی ہوں؟
کیا تم نہیں جانتی کہ میں دیوانی ہوں اُسکی عشق کرتی ہوں اُس سے بولو جواب دو کیا نہیں جانتی یہ سب
تم؟

میں سب جانتی ہوں تمہاری دیوانگی میرے علم میں ہے۔

تو پھر۔۔ تو پھر کیوں اپنے اس حسن کہ جال میں حیدر کو پھانسا تم نے۔۔

کیوں ہر بار تم میرے سامنے آکھڑی ہوتی ہو آخر کیوں ہر بار اپنی برتری جتاننا نہیں بھولتی تم آخر ہے کیا
تمہارے پاس جو میرے پاس نہیں ہے (اپنی ہی کہتے پیچتے اور روتے ہوئے اب وہ گھٹنوں کہ بل زمین
پہ آ بیٹھی تھی) کیوں نہیں خیال آیا تمہیں میرا آخر کیوں؟ وہ کسی بچے کی طرح اونچا اونچا رونے لگی
تھیں۔۔

شامہ آخر تم میری بات سمجھ کیوں نہیں رہی صرف رشتہ آیا ہے جس کے لیے میں اپنی ماں کو انکار میں
اپنا فیصلہ بھی سنا چکی ہوں۔۔

www.kitabnagri.com

تم نے انکار کر دیا وہ بے یقینی سے سر اٹھائے دیکھنے لگی۔۔

ہاں میں نے انکار کر دیا۔۔

اور یہ سنتے ہی شامہ ماہ گل کہ گلے سے آ لگی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر بات یہاں ختم نہیں ہوئی تھی اُسکے بعد سے شامہ ماہ سے کچھی کچھی رہنے لگی تھیں اور طنز کہ تیر چلانا تو جیسے عام ہی ہو گیا تھا وہ دوستی جس کی لوگ مثال دیتے تھے وہ رفتہ رفتہ ختم ہونے لگی تھی اور پھر ایک دن تمہارے ابی کا رشتہ ماہ کہ لئیے آیا تمہارے ابی تمہاری نانو کی بیسٹ فرینڈ کہ بیٹے تھے رشتہ ہر لحاظ سے اچھا تھا اور یوں ماہ گل شادی کہ چند ماہ بعد ہی لندن شفٹ ہو گئیں۔۔

ماہ کی شادی کہ بعد شامہ کو بھی اپنی محبت مل گئی تھی بظاہر تو سب صحیح تھا پر شامہ کہ دل میں شک کی گرہ لگ گئی تھی اُنہیں ایسا لگتا تھا کہ حیدر اور ماہ کا آج بھی آپس میں کوئی تعلق ہے اور حیدر کہ دل میں آج بھی وہی ہیں سو جو رشتہ اتنے شکوک میں گھرا ہو بھلا وہ کیسا ہو سکتا ہے اوپر سے شادی کہ دو سالوں میں شامہ کی اولاد بھی نہیں ہو پائی تھی اس لئیے اور بھی شامہ کو یہ دھڑکا لگا رہتا تھا کہ حیدر اُسے چھوڑنا دے

دن یو نہی گزرنے لگے تھے اور پھر دو سال بعد یا پھر ڈھائی سال بعد ایک دن ماہ چھوٹی سی تحریم کو لئیے کراچی پہنچیں تحریم بہت چھوٹی تھی اور تم کچھ ہی ماہ بعد اس دنیا میں آنے والی تھی ویسے تو وہ اس حال میں کبھی نا آتیں پر تمہارے نانا کی موت کی وجہ سے اُنہیں پاکستان آنا پڑا تھا۔۔

دادا کی موت نے سب کو ہلا کر رکھ دیا تھا یہ گھر۔۔ یہ گھر جیسے بکھر کر رہ گیا تھا پر خیر جانے والے چلے جاتے ہیں ماہ کراچی میں ہی تھیں میرے دادا یعنی کہ تمہارے نانا کہ چالیسویں کہ بعد اُنہیں لندن واپس چلے جانا تھا پر اس سے پہلے نویرہ پھوپھو نے انہیں اپنے گھر دعوت پہ بلایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماہ گل تحریم نانوبابا اور ماما ہم سب اُنکے گھر گئے تھے۔۔

شامہ نویرہ پھوپھو کی دیورانی بھی ہیں یہ تو جانتی ہونا؟

ہما کہ سوال پہ حیران اور پریشان سی بیٹھی آویزہ نے سر ہلایا تھا۔۔

اُن دنوں اُنکے گھر کہ نچلے پورشن میں پھوپھو جبکہ اوپر کی منزل میں شامہ رہتی تھی ماہ شامہ سے ملنے

اوپر گئی تھیں اور وہیں بد قسمتی سے سب نے مجھے ہی ماہ کو بلانے اوپر بھیجا اور جب میں وہاں پہنچی تو وہ

دونوں کسی بات پر غصے میں بول رہی تھیں۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

تمہیں یہاں نہیں آنا چاہیے تھا ماہ گل۔۔
پر کیوں؟

کیوں نہیں آنا چاہیے تھا میں دوست ہوں تمہاری تم سے ملنے آئی ہوں تم پچھلی سب باتیں بھلا کر آگے
کیوں نہیں بڑھ جاتی یہ غصہ یہ نفرت آخر ختم کیوں نہیں کر دیتی شامہ۔۔
تم دوست نہیں ہو تم آستین کا سانپ ہو تم ایک آوارہ اور دو غلی عورت ہو۔۔
بہت ہو گیا زبان سنبھال کر بات کرو۔ شامہ کہ الفاظ نے ماہ کو اٹھنے پر مجبور کیا تھا۔۔
کیوں بہت برا لگ رہا ہے کیا ایسا نہیں ہے ہاں بولو جواب دو کیا تم نے حیدر کو اپنے جال میں نہیں پھانسا

www.kitabnagri.com

ایسا کچھ نہیں ہے شامہ۔۔

ایسا ہی ہے۔۔

ایسا ہی ہے تم ابھی بھی یہاں اس سے ہی ملنے آئی ہو مجھے یہ دیکھانے اور اُسے یہ جتانے آئی ہو کہ دیکھو
میں دوسری بار ماں بن رہی ہوں اور تمہاری گود اب تک خالی ہے ویران ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم پاگل ہو گئی ہو اور کچھ نہیں ماہ کی برداشت ختم ہونے لگی تھی تبھی وہ وہاں سے نکلنے لگیں۔۔
جب سچ سامنے آیا تو دم دبا کر بھاگنے لگی ہو؟

کیسا سچ کہاں کا سچ (وہ زینے پہ رکتی پھر سے کہنے لگیں) تم جس کی کہو میں قسم کھانے کو تیار ہوں نا تو پہلے اور نا ہی آج میرا حیدر سے کبھی کوئی رشتہ نہیں تھا اور نا ہی میں اُس سے ملنے آئی ہوں شامہ میں شادی شدہ ہوں اور اپنی زندگی میں بہت خوش ہوں عنقریب دوسرے بچے کی ماں بھی بن جاؤں گی یہ الزام لگاتے ہوئے کچھ تو خدا کا خوف کرو یہ دیکھو ہاتھ جوڑتی ہوں میں تمہیں خدا کا واسطہ ہے یہ سب باتیں چھوڑ دو۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے تم روگی ہاتھ جوڑو گی لمبے لمبے بھاشن دو گی تو میں تمہاری باتوں کو سچ مان لوں گی جیسے کہ تمہاری چالاکیاں تو میں جانتی ہی نہیں، ہمہم نہیں ماہ گل۔۔
ایسا نہیں ہو گا تم نے میری محبت مجھ سے دور کر دی میں خوش نہیں ہوں اس گھر میں مجھے حیدر کی آنکھوں میں اپنا عکس نہیں دکھتا تم نے میری محبت چھینی ہے مجھ سے میں تمہیں آباد رہنے نہیں دوں گی۔۔

ٹھیک ہے جاو کر لو کر لو پھر جو بھی کرنا ہے اپنی بات کہتے ماہ نے ابھی دوسری سیڑھی پہ قدم ہی رکھا تھا کہ شامہ نے ماہ کا ہاتھ پکڑ کر اُسے کھینچنا چاہا پر ماہ اپنا توازن کھوتی ہوئی سیڑھیوں سے نیچے جا گریں۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سیڑھیوں پہ سے گرتی ہوئیں نیچے جا پہنچی تھیں اُنکا پورا وجود خون سے بھرنے لگا تھا پر سب سے زیادہ خون سر سے بہہ رہا تھا وہاں سب اُنکی آہ و بکا سن کر دوڑے چلے آئے تھے جبکہ شامہ سیڑھیوں پہ اور میں وہیں دروازے پہ کھڑی رہ گئی تھی۔۔

وہ سب ماہ کو گاڑی میں ڈالتے لے جا چکے تھے جبکہ میں وہیں رہ گئی تھی اس پل شامہ کہ چہرے کا سکون مجھے اور ہولارہا تھا وہ جس نے ابھی ایک جان لی تھی وہ سب مجھے اُسی کہ پاس چھوڑ کر چلے گئے تھے۔۔

اُن سب کہ وہاں سے نکلتے ہی شامہ نے کچن کا رخ کیا تھا جبکہ میں ابھی تک وہیں دم سادھے کھڑی تھی میں صرف دس سال کی تھی آویزہ اور وہ منظر دیکھنا میرے لیے بہت تکلیف دہ تھا میں نے اپنی ہی آنکھوں کہ سامنے اپنی سب سے عزیز ہستی کھودی تھی میں بہت ڈری ہوئی تھی میرے پیر۔۔ میرے پیر کانپ رہے تھے اور ایسے میں جب وہ کچن سے باہر آئی تو ایک بڑا چھڑا اُسکے ہاتھ میں تھا وہ آہستہ آہستہ میری سمت بڑھ رہی تھی اور میری۔۔ میری روح فنا ہو رہی تھی پھر۔۔ پھر وہ مجھے ہاتھ سے پکڑے ایک اندھیرے کمرے میں لے گئی شاید۔۔ شاید وہ کوئی سٹور تھا وہ اندھیرا کمرہ جہاں صرف

Posted On Kitab Nagri

ہلکی سی کہیں سے روشنی پڑ رہی تھی اُس۔۔ اُس روشنی میں اُبھرتا شامہ کا چہرہ وہ سب۔۔۔ سب بہت ڈراونا تھا بہت ڈراونا۔۔

اُس نے وہیں بس نہیں کیا تھا بلکہ وہ چہرا میری گردن پہ رکھ دیا تھا۔۔۔
ماہ کی چمچی کیا دیکھا تم نے؟
ہاں بول کیا دیکھا تو نے؟

مم۔۔۔ میں۔۔۔ وہ۔۔۔ ماہ۔۔۔ ماہ گر گئی؟

وہ گری نہیں ہے بلکہ مر گئی اور اب تیری باری ہے تو تیار ہو جا۔۔۔
ننن۔۔۔ نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ (میری آواز کا گلہ گھٹ رہا تھا میں چاہ کر بھی چیخ نہیں پار ہی تھی)۔۔۔
پر چل پہلے یہ بتا کیا دیکھا تو نے۔۔۔

نہیں۔۔۔ کچھ نہیں دیکھا میں نے۔۔۔
واہ تو تو بڑی سمجھ دار نکلی چل تجھے معاف کیا کیا یاد کرے گی پر اگر کوئی ہوشیاری دیکھائی تو یاد رکھنا اسی
چہرے سے تیری گردن اُتاروں گی سمجھی۔۔۔
ججج۔۔۔ جی۔۔۔

اُسکے بعد بھی اپنے خوف کہ اثر میں مجھے رکھنے کہ لیئے شامہ نے سٹور میں اندھیرے کمرے میں بند رکھا
میں اُسکے خوف میں آگئی تھی آویزہ میں کسی کو یہ نابتا سکی اُس سب کہ پیچھے میں ہوں آج تک کوئی کچھ

Posted On Kitab Nagri

جان نہیں پایا پر پتہ نہیں کل رات کیسے۔۔۔ کیسے وہ سب میرے منہ سے نکل آیا یا شاید اللہ ہی یہ چاہتے تھے کہ تم اس راز تک پہنچ جاؤ مجھے معاف کر دو آویزہ اگر میں اُن سب سے وہ ناچھپاتی تو شامہ کو سزا ملتی پر۔۔۔ پر میں نے ہی سب سے یہ کہا کہ ماہ کا پیر پھسلا تھا میں کئیں دن اس سب کے اثر میں رہی کئیں دنوں تک میرا بخار نہیں ٹوٹا ڈیڑھ ماہ میں ہی دو جنازے اس گھر سے اُٹھے تھے تمہارے ابی بھی اُس خبر پر یہاں پہنچے تھے اور پھر وہ تم دونوں کو ہمیشہ کے لیے یہاں سے لے گئے اور آج اس سب کو بائیس سال گزر گئے۔۔۔ معاف کر دو مجھے آویزہ میں بھی گناہگار ہوں۔۔۔

نہیں ہما آپ کی جگہ کوئی بھی ہوتا تو شاید ان سب حالات میں وہ بھی یہی کرتا آپ روئیں نہیں میں کسی سے کچھ نہیں کہوں گی کسی سے نہیں ہما کو گلے سے لگائے اُسکی پر سوچ نگاہیں سامنے دیوار پہ جمی ہوئی تھیں۔۔۔

اُنیس جون کی ایک اور شب کا آغاز ہو گیا تھا آج موسم کافی خوشگوار تھا خوبصورت چلتی ٹھنڈی ہوا ایسا لگتا ہی نہیں تھا کہ یہ جون کا مہینہ ہے کراچی کا موسم ایسا ہی ہے پل پل بدلنے والا۔۔۔

ایسے میں شیر و شوٹنگ کلب میں موجود اپنے سے کچھ فاصلے پہ رکھے بورڈ پر تاک تاک کر نشانے لگا رہا تھا بلیک ٹی شرٹ گرے ٹراوز اور بلیک ہی پی کیپ پہنے کانوں پہ بڑے بڑے سرخ رنگ کے ear muffs چڑھائے نشانے لگانے میں مصروف تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُسکی پرسنالٹی میں اتنی کشش تھی کہ پاس سے گزرنے والے کو پلٹ کر دیکھنے پہ مجبور کرتی تھی اور جو بظاہر خوبصورتی سے مرعوب نہیں ہوتے تھے وہاں اُسکا اخلاق کام آتا تھا۔
ایئر مفس اُتارتے وہ اپنے سپورٹس بیگ تک آیا تھا بیگ سے پانی کی بوتل برآمد کرتے اُسکی نظر اپنے بچتے فون تک گئی تھی جہاں حارب کالنگ لکھا آ رہا تھا۔

ہیلو حارب۔۔

کہاں ہے یار تو۔۔

کہیں نہیں یہیں ہوں تو بول کوئی کام تھا۔۔

یار وہ ممانے میری ڈیوٹی لگائی ہے لڑکیوں کو شاپنگ پر لے جانے کی اور تو تو جانتا ہے یہ لڑکیاں کتنا وقت لیتی ہیں یار میں بور ہو جاؤنگا پلیز آجا مجھے کمپنی ہی دے دینا شیر و پلینز۔۔

نہیں یار مجھے گھر جانا ہے اپنی چچی کا پتہ ہے نا تجھے۔۔

ہممم چل دیکھ لے تو پھر میں ہی آویزہ اور تحریم کو لے جاتا ہوں حارب نے اپنی طرف سے تڑپ کا پتہ پھینکا تھا۔۔

وہ بھی جارہی ہے؟

ہاں اُنہی دونوں بہنوں نے تو جانا تھا اصل میں کل میلاد ہے گھر پہ اور اُنکے پاس سفید رنگ کا کوئی سوٹ نہیں ہے وہی لینا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس تو دس منٹ رُک میں آرہا ہوں۔۔
نہیں نہیں تو رہنے دے چچی سے ڈانٹ نا پڑ جائے۔۔
تو بس میرا انتظار کر باقی میں سب دیکھ لو نگاؤ کے بائے۔۔

چلیں حارب بھائی۔۔
مانو نے حارب سے کہا تھا جو بہت آرام سے لاونج میں پاؤں پسارے بیٹھا تھا۔۔
ہاں بس شیر و آرہا ہے پھر چلتے ہیں۔۔
آویزہ اور تحریم بھی وہیں لاونج میں آگئی تھیں (آویزہ نے خود کو سنبھال لیا تھا اور یہاں اسکی ایکٹنگ سکمز بہت کام آئی تھیں)

حارب شیر و کو کیوں بلایا تم نے کچھلی بار بھی ایئر پورٹ پہ تم لوگوں نے اُسے بلالیا تھا اور پھر شامہ نے فون پہ کیا کچھ نہیں کہا مجھے (شامہ کہ ذکر پہ لا پرواہی سے فون میں گھسی آویزہ کہ کان کھڑے ہوئے تھے)۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں بالکل اُسکی ماں کا نہیں پتہ تمہیں کیا؟

ویسے پتہ نہیں کس پر چلا گیا ہے اتنا اچھا بچہ ہے کبھی بھی کسی کام سے منع نہیں کرتا کبھی کبھی تو وہ شامہ کی اولاد لگتا ہی نہیں ہے یہ ممانی کہ کمٹنس تھے شیر و کہ متعلق۔۔

پر تبھی نانوں نے بھی اپنی رائے دیتے ہوئے کہا۔۔

مجھے تو کبھی کبھی بہت ڈر لگتا ہے کہ کہیں ماں کا برتاؤ بچے کہ سامنے نا آجائے ویسے بھی والدین کہ کئے گئے کاموں کا بھگتان اکثر اولاد کو ہی بھگتنا پڑتا ہے۔۔

پر اس کیس میں ایسا نہیں ہو سکتا اماں جی شامہ کی جان قید ہے اُس میں ہمیشہ ہر آفت سے بچا کر رکھا ہے اُس نے اپنے شیر و کو وہ مرتی مر جائے گی پر اُس پہ آنچ آنے نہیں دے گی۔۔

اللہ کی کرنی وہی جانے پر سب سے بڑا دکھ اولاد کا ہی ہوتا ہے اللہ کسی کو اولاد کا دکھ نہ کھائے۔۔

وہاں موجود سب خواتین اپنی اپنی رائے دیتے ہوئے آویزہ کی سوچ کہ لیئے نئے در کھول گئی تھی وہ جو بدلے کی آگ میں جل رہی تھی اُسے اپنا راستہ صاف دیکھائی دینے لگا تھا شاید وہ سمجھ گئی تھی کہ اُس چڑیل کی جان جس طوطے میں بند ہے اُس طوطے کو قید کیسے کرنا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

شام کہ چھ بجے وہ سب شیر وکی ہی کار میں ہائپر سٹار پہنچے تھے اور جہاں آتے ہی سب اپنی اپنی مطلوبہ جگہوں پہ چل دیئے تھے تحریم اور آویزہ کہ ساتھ مانو بھی آئی تھی جسے میچنگ جیولری چاہیے تھی اور اب وہ اپنے بھائی حارب کہ ساتھ سیکنڈ فلور پر ہی رُک گئی تھی جبکہ شیر و اُن دونوں کو کھاڈی کی آوٹ لیٹ پہ لے آیا تھا۔۔

(پورے راستے خود کو شیر وکی نگاہوں کہ حصار میں دیکھ اتنا اندازہ تو وہ کر چکی تھی کہ یہاں محنت زیادہ نہیں کرنی پڑے گی) تحریم کپڑوں کہ ریکس میں کپڑے ڈھونڈ رہی تھی جبکہ شیر و کا سارا دھیان آویزہ پر تھا جو اس وقت بلیو جینز پہ لیمن کلر کی شرٹ پہنے ہوئے تھی ساتھ ہی ایک بڑا سا بیگ تھا اور بال کھلے ہوئے تھے اُسکا چہرہ میک آپ سے پاک تھا پر وہ پھر بھی دل میں گھستی محسوس ہو رہی تھی۔۔

وہ اس دنیا کی واحد لڑکی تھی جو شیر و کہ دل کو بھائی تھی اُس سے ملنے کہ لئیے کیا کیا پاڑ نہیں بیلے تھے اور آج وہ یوں سامنے کھڑی تھی ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے یہ خواب ہے اور جلد ہی نیند کھل جائے گی۔۔ بات سُنو نام کیا ہے تمہارا (آویزہ نے ہی بات شروع کی تھی)۔۔
آویزہ کہ مخاطب کرنے پہ وہ پزل ہوا تھا یہ اُنکی پہلی کانور سیشن تھی۔۔

شیر و۔۔۔ شیر و نام ہے میرا۔۔

یہ کیسا نام ہے (وہ مسکرائی تھی)۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ مائی گاڈ یہ میرے لئے مسکرائی ہے وہ اُسکی مسکان کہ بھنور میں کھو گیا تھا بھلا کوئی ایسا بھی مُسکا سکتا ہے۔۔

اصل نام کیا ہے تمہارا؟

شیر داد۔۔

ہممم تو ٹھیک ہے میں تمہیں داد کہوں گی کوئی پر اہلم؟
نہیں کوئی پر اہلم نہیں۔۔

اوکے تو داد یہ میرے فون سے کچھ پکچرز لے لو میری اُسے اپنا فون تھماتی وہ ایک سائیڈ پہ آکھڑی ہوئی تھی۔۔

مختلف پوز دیتے اب وہ ہینگرز میں ڈالے کپڑے خود سے لگاتے پوز دے رہی تھی۔۔

اوکے دیکھا وکیسی پکچرز لی ہیں یہ کہتے ہوئے وہ شیر و کہ بالکل ساتھ آکھڑی ہوئی تھی آویزہ کا خود سے ٹکراتا کندھا اور بازو محسوس کرتے وہ خود کو الگ ہی ہواؤں میں محسوس کر رہا تھا۔۔

اوہ واو تم تو بڑی اچھی پکچرز لے لیتے ہو کیوں نا میں جب تک یہاں ہوں تم میرے پرسنل فوٹو گرافر بن جاو اور۔۔ اس سے پہلے کہ وہ مزید بھی کچھ کہتی تحریم کی آواز پہ وہ اُس کی طرف چل دی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج بیس جون کی شام تھی۔۔

اور آج ہی کہ دن نرین کی شادی کہ فنکشنز شروع ہونے سے قبل میلاد رکھا گیا تھا اور جس کی تھیم فُل وائیٹ تھی۔۔

میلاد صرف عورتوں کا تھا پر گھر کہ ہی مرد باہر کہ کام نمٹا رہے تھے شیر و آج بھی کمبائن سٹڈی کا بہانہ کر کہ وہاں موجود تھا۔۔

جبکہ اوپر اپنے کمرے میں تیار ہوتی آویزہ نے وائیٹ لانگ کرتا چوڑی دار پا جامہ کہ ساتھ پہنا تھا خود تو آویزہ نے شارٹ سا کرتا چوز کیا تھا جسے وہ جینز کہ ساتھ پہننے کا ارادہ رکھتی تھی پر جب اُس نے اس ڈریس پہ شیر و کی نظریں ٹکی دیکھیں تو یہی لے لیا بھلا خود کی پسند کا لیکر کرنا بھی کیا تھا۔۔

آنکھوں میں بھر بھر کر کا جل ڈالتے داد کا عکس اُسے آئینے میں دکھ رہا تھا جس پہ سختی سے نگاہیں گاڑے وہ اپنے اگلے لائحہ عمل کہ متعلق سوچ رہی تھی وہ داد کی نگاہوں میں آگئی تھی اس بات کا تو اُسے علم ہو ہی گیا تھا پر اُسے صرف اتنا نہیں چاہیے تھا وہ ڈیڑھ ہفتے میں۔۔

اُسکے دل۔۔

اُسکی روح۔۔

اور اُسکی ذات۔۔

Posted On Kitab Nagri

کا حصہ بن جانا چاہتی تھی ایسا حصہ جسے وہ کبھی بھی خود سے الگ نہ کر پائے گا جل اور ٹنٹ لگانے کے بعد وہ سلور کلر کے بڑے بڑے جھمکے کانوں میں ڈالتی لوز سا بننے لگی تھی اُسے کیا کرنا تھا وہ جانتی تھی اور اب اُس سب سے عمل کرنے کو اگر اپنی سیلف ریسپیکٹ کو روندنا بھی پڑا تو وہ وہ بھی کر گزرے گی اُسے ہر حال میں شامہ کی تباہی چاہیے تھی ہر حال میں۔۔۔

شیر و بھائی پلیزیہ اندر لے جائیں۔۔

شیر و جو خضر ماموں کے ساتھ دیگیں اندر رکھو اور ہاتھ حارث کی بات پر پلٹا۔۔

تم خود کیوں نہیں لے جاتے؟

لے تو جاؤں پر اندر اماں کو مجھے دیکھتے ہی کوئی کام یاد آ جاتا ہے پلیز آپ لے جائیں۔۔

اوکے پھر یہ دو دیگیں رہ گئی ہیں انہیں اسی کارنر میں رکھو لینا اوکے میں رکھو الوں گا۔

حارث کو انسٹرکشنز دیتا وہ گجروں کی تھال اٹھائے اندر کی سمت بڑھا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھال پکڑے وہ جو نہی اینٹر ہوا وہ ادھر ادھر نگاہیں گھمائے مانو کو آواز دینے لگاتا کہ وہ آئے اور اُس سے گجرے لے لے گجروں کہ علاوہ اُس تھال میں پھولوں کہ ہار بھی تھے جو شاید نعت خواہوں کہ لیئے منگوائے گئے تھے۔

مانو وہ ہلکی آواز لگاتے آگے بڑھ رہا تھا کہ تبھی سیڑھیوں پر سے آتی آویزہ پہ نظر پڑی اور پھر۔۔ پھر جیسے وہ سانس لینا بھی بھول گیا تھا۔۔

آویزہ جو ہر طرح کہ کیل کانٹوں سے لیس تھی اور جس کا مقصد ہی شیر و کو اپنی اداوں کہ جال میں پھنسانا تھا ایک ادا سے ڈوپٹہ کندھے پہ ڈالتی وہ سہج سہج کہ سیڑھیاں اترنے لگی تھی شیر و بنا حرکت کیئے اُس پہ دل ہارے کھڑا تھا تبھی دوہی سیڑھیاں رہتی تھیں کہ آویزہ کا پیر پٹا شیر و ہاتھوں میں پکڑا تھا گرائے فوراً سے اُس تک پہنچا تھا اور وہ کسی کٹی کوئی ڈالی کی طرح اُسکی بانہوں میں جھول گئی تھی۔۔

تم ٹھیک ہو؟

ہاں شاید۔۔

کہیں لگی تو نہیں (وہ اپنی آنکھیں اُس پہ گاڑے ابھی بھی اُسکی بانہوں میں تھی)

لگی تو ہے اور وہ بھی بہت زور کی (اپنی نگاہوں میں دنیا بھر کی معصومیت اور سچائی سجائے وہ اُس سے کہہ رہی تھی)

کیا ہوا آویزہ تحریم کی آواز پہ وہ دونوں ہوش کی دنیا میں واپس لوٹے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں وہ انکا پیر سلپ ہو گیا تھا آویزہ کو وہیں سیڑھیوں پہ بٹھاتے اب وہ کُھسے میں مقید آویزہ کہ پیر کو جوتے کی قید سے آزاد کرتا ہلا جلا کر دیکھنے لگا تھا۔۔

تم چھوڑ دو میں دیکھ لوں گی تحریم جو حیرت سے اُسکے ہاتھ میں آویزہ کا پیر دیکھ رہی تھی کہتے ہوئے آگے بڑھی۔۔۔

ہاں۔۔۔ وہ آپ دیکھ لیں اور اگر کوئی مسئلہ ہے تو میں ہاسپٹل لے چلتا ہوں۔۔۔
تم جاو میں بتا دوں گی تمہیں شیر و کو وہاں سے جانے کا کہتی اب آویزہ سے مخاطب ہوئی تھی۔۔۔
تمہیں کیا ضرورت تھی اُسے اپنے پاؤں کو ہاتھ لگانے دینے کی؟
وہ میری مدد کر رہا تھا۔۔۔

دور رہو آویزہ اُس سے میں ایئر پورٹ سے نوٹ کر رہی ہوں وہ بہت عجیب طرح سے دیکھتا ہے تمہیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

واقعی میں (اُسے خوشی ہوئی تھی)

آویزہ ماہر سے محبت ہے تمہیں یہ مت بھولو۔۔۔

اوہ ہو میں کب بھول رہی ہوں تم تو بس ایسے ہی اب چلو اندر چلیں اس سے پہلے کوئی بلانے آجائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میلاد کی تقریب اچھے سے نمٹ گئی تھی اور اب رات کہ دو بجے سب اپنے اپنے کمروں میں چل دیئے
تھے ایسے میں ایک آویزہ تھی جس نے کمرے میں آتے ہی ماہر کو فون گھمایا تھا۔

ہیلو آویزہ کہاں غائب ہو تم پاکستان جا کر تو جیسے بھول ہی گئی ہو۔

نہیں ماہر ایسا نہیں ہے اور بھلا میں تمہیں کیسے بھول سکتی ہوں۔

آئی نو تم نہیں بھول سکتی پر بات ہی نہیں ہو پاتی آجکل تو بس اس لئے۔

ہاں یہاں شادی کہ کاموں میں سب بزی ہیں بہت آج بھی میلاد تھا کل سے ڈھولکی اور ڈانس پر یکٹس
سب شروع ہو جائے گا۔

ہممم پھر اور بزی ہو جاو گی۔

جتنی بھی ہو جاو تمہیں اس وقت کال ضرور کروں گی۔

www.kitabnagri.com

آئی لویو آویزہ۔

آئی لویو ٹو ایک بات بتاؤ ماہر۔

ہممم پوچھو۔

(سوئی ہوئی تحریم پہ نظر ڈالتی وہ ٹیرس پہ آئی تھی) تمہیں مجھ میں کیا اچھا لگتا ہے؟

Posted On Kitab Nagri

یہ کیسا سوال ہوا؟

بتاؤ نا مجھ میں کیا اچھا لگا یا پھر ایسا کیا ہے مجھ میں جس نے تمہیں مجھ سے محبت کرنے پہ مجبور کر دیا۔۔
ہمممم۔۔۔ تم میں بہت سی باتیں ایسی ہیں جو کسی کو بھی تمہاری محبت میں مبتلا کر سکتی ہیں۔۔۔

تم حسین ہو یہ تمہارا پلس پوائنٹ ہے تم دل کی صاف سچی اور کھری لڑکی ہو تم میں بناوٹ نہیں ہے (اگر وہ آجکل اُسکی اصل زندگی میں کی جانے والی اداکاری دیکھ لیتا تو یہ کبھی ناکہتا) اور سب سے بڑی بات تمہیں اپنی فیملی سے محبت ہے اپنے باپ کی عزت کا پاس ہے تم میں سب کچھ بہت ہی اچھا ہے تم چاہے جانے کہ لائق ہو آویزہ۔۔ (ماہر کی بات سے دل عجیب ہوا تھا تبھی وہ بنا بائے بولے کال کاٹ گئی تھی)

پر ماہر کہ الفاظ اُسے جھنجھوڑ رہے تھے کیا میں اپنی ماں سے محبت میں اپنے باپ کی عزت کا تماشا لگانے والی ہوں؟ (یہ آویزہ کا اپنے سے سوال تھا)۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پروہیں خود سے ہی جواب بھی آیا تھا۔۔
تو کیا تم چاہتی ہو کہ جیسے اُس عورت نے بائیس سال سکون سے گزارے ہیں باقی زندگی بھی وہ ویسے ہی گزار دے؟

پر اس سب میں داد کا بھلا کیا قصور کیا میں اُسے استعمال کر کہ غلط نہیں کر رہی؟
تو تمہارا قصور کیا تھا کیوں اُس شامہ نے ایک نوزائیدہ بچی سے اُسکی ماں کو چھین لیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پراتنے سال بعد میں کونسا شامہ پہ قتل ثابت کر کہ اُسے پھانسی کہ تختے پر پھنچا دوں گی؟
تم ابھی سے کمزور پڑھ رہی ہو۔۔

کمزور نہیں پڑ رہی پر ایک بے قصور کو استعمال کرنا اچھا نہیں لگ رہا۔۔

آویزہ ابھی تو بہت لمبا سفر ہے جس میں تمہارے پیر اور شاید دامن بھی لہو لہان ہو جائیگا تمہیں اپنی ماں
کہ قتل کا بدلہ لینا ہے داد پہ ترس کھانا بند کرو اور یہ مت بھولو کہ وہ شامہ کی اولاد ہے داد کی بربادی ہی
شامہ کی بربادی ہے اور ویسے بھی وہ تو خود ہی برباد ہونے کو تیار ہے اور تمہیں تو بس کسی آوارہ بارش کی
طرح اُسکی زندگی کو کچھ وقت کہ لینے اپنی مرضی سے بھگونا ہے۔۔
پر پھر بھی وہ ایک اچھا لڑکا ہے۔۔

سب بھول جاو بھول جاو وہ کتنا اچھا ہے بس یہ یاد رکھو کہ اور کوئی راستہ نہیں ہے شامہ سے انتقام لینے کا
داد کی بربادی ہی شامہ کی بربادی ہے تمہیں اسے اتنا تباہ و برباد کرنا ہے کہ اُسکی ماں اُسے دیکھ کر پل پل
مرے اور یہی اُسکی سزا ہے تم خود سے عہد کرو عہد کرو آویزہ تمہیں اپنی ماں کا بدلہ لینا ہے۔۔
اپنے باپ کی ویران زندگی کا بدلہ لینا ہے۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

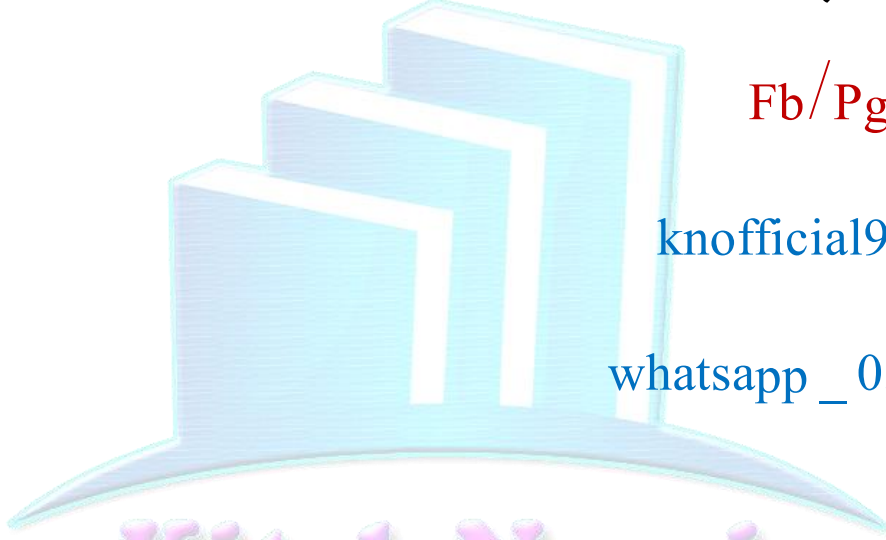
knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/ Pg/ Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)



اپنی اور اپنی بہن کی محرومی کا بدلہ لینا ہے۔۔

www.kitabnagri.com

وعدہ کرو وعدہ کرو آویزہ۔۔

ہاں میں۔۔ میں آویزہ فیروز آج یہ عہد لیتی ہوں کہ میں شمامہ حیدر کو زندہ لاش بنادوں گی میں اُسے برباد کردوں گی برباد۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اکیس جون رات دس بجے۔۔

حارب بھائی یہ دیکھیں آپ کو اور حارث کو پہلے بھنگڑ اسٹائل میں اینٹری دینی ہے۔۔

اس وقت وہ سب اوپر کہ ایک خالی کئیے گئے کمرے میں موجود تھے جہاں آویزہ سب کو ڈانس پر یکٹس کروا رہی تھی وہاں موجود سب ہی کزنز کچھ ناکچھ پر فارم کرنے والے تھے جن کی پر یکٹس آویزہ نے اُنہیں کروانی تھی۔۔

ہم سب کا تو ڈن ہو گیا پر شیر و اور آویزہ تم دونوں کیا کرنے والے ہو۔۔
مجھے معاف کرو مجھے ڈانس نہیں آتا۔۔

یہ کیا بات ہوئی شیر و بھائی ہم سب کو کونسا آتا ہے ہم بھی تو کر رہے ہیں نا۔
ہاں ہاں بالکل۔۔

بلکہ ایسا کرو تم اور آویزہ کچھ ڈیسا نیڈ کر لو۔۔
www.kitabnagri.com

ہاں یہ صحیح ہے۔۔

سب کی آوازیں آنے لگی تھیں اس وقت تحریم وہاں نہیں تھی ورنہ وہ ضرور کوئی ایشو کیر نیٹ کرتی۔۔
اوکے تو پھر میں اور داد بھی کچھ ڈیسا نیڈ کر لیں گے بٹ ابھی تم سب اپنی پر یکٹس پہ فوکس کرو۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم سب کا تو ہو گیا ہے آلموسٹ اب تم دونوں سوچ لو جب تک ہم کھانا کھا آتے ہیں چلو سب حارب
اُن سب کو وہاں سے لے جاتے ہوئے شیر و کوسائل پاس کرنا نہیں بھولا تھا۔۔
اُنکے نکلتے ہی آویزہ اپنے لیپ ٹاپ پہ سانگ ڈیسائیڈ کرنے لگی تھی۔۔
جبکہ شیر و خاموشی سے ساتھ بیٹھے اُسکی کاروائی دیکھ رہا تھا۔۔
کھٹ کھٹ انگلیاں چلاتے آویزہ نے پوچھا۔۔

کیا تمہیں کوئی سوئنگ ایسا لگتا ہے جس پہ ہم پر فارم کر سکیں۔۔
نہیں مجھے کوئی آئیڈیا نہیں ہے اور نا ہی مجھے ڈانس آتا ہے۔۔
اُسکی تم فکر مت کرو میں نے بڑے بڑے لوگوں کو نچایا ہے جیسے ماہر کو اُسے تو بالکل بھی ڈانس نہیں آتا
تھا ہاتھ ملتے تھے تو پیر ہلانا بھول جاتا تھا وہ ہنستے ہوئے اُسے بتا رہی تھی۔۔
ماہر۔۔ ماہر کون ہے؟

ڈونٹ وری میرا بوائے فرینڈ نہیں ہے آویزہ نے یونہی سر جھکائے جواب دیا تھا پرداد کہ اندر کی جلن وہ
خود تک پہنچتی ہوئی محسوس کر چکی تھی۔۔

نہیں میں تو بس ویسے ہی سر پہ ہاتھ مارتے وہ نادام سا ہوا تھا۔۔

ویسے تم کرتے کیا ہو داد؟ میسنز کوئی کام یا پڑھائی وغیرہ؟

میں اپنے ایم بی اے کہ دوسرے سال میں ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ اتج کیا ہے تمھاری؟

یہی بیس سال۔۔

ہممم تو تم مجھ سے چھوٹے ہو۔۔

دو سال چھوٹے ہونے سے بھلا کیا ہوتا ہے ساری بات تو دل کی ہوتی ہے۔۔

کیا مطلب؟

میں تمہیں بہت پسند کرتا ہوں۔۔

اوہ ریلی بہت دل پھینک ہو چار دنوں میں میں پسند بھی آگئی سٹریچ۔۔

چار دن کی نہیں دو سالوں کی بات ہے یہ پچھلے دو سال سے تمہیں فالو کر رہا ہوں انسٹا یوٹیوب جہاں بھی تم دکھ جاؤ۔۔

وہ ابھی بھی اُسکے اظہار محبت کو بے دھیانی سے سر جھکائے لیپ ٹاپ میں سر دیئے سُن رہی تھی۔۔

ایسے تو بہت سے لوگ مجھے پسند کرتے ہیں میرے ڈی ایمز میں ڈھیروں ایسے اظہار لوگ کرتے ہیں کچھ پریوز بھی کرتے ہیں اور اوپر سے تمھاری اتج بھی ایسی ہے ایسی چھوٹی موٹی محبتیں ہو جاتی ہیں زیادہ

سیریس مت لو۔۔

تم میری پسندیدگی کا مذاق اڑا رہی ہو؟

Posted On Kitab Nagri

مذاق نہیں اُڑا رہی وارن کر رہی ہوں سنبھل جاوا ایک تو میں تم سے بڑی ہوں اور دوسرا میں کبھی بھی اس ملک میں رہنا نہیں چاہتی۔۔

اور اگر تمہیں بھی مجھ سے محبت ہو گئی تو پھر؟

اب کی باری اُس نے لیپ ٹاپ بند کرتے سائیڈ پہ رکھا تھا اور پاس بیٹھے داد کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال گویا ہوئی تھی۔۔۔

"تو پھر میں اپنا سب کچھ چھوڑ کر یہیں بسیرا کر لوں گی"

اب چلو نیچے چلتے ہیں۔۔۔



رات کہ بارے بچے وہ سیٹی بجاتا گھر میں داخل ہوا تھا جہاں لائیٹ آن کرنے پہ سامنے ہی اُسے اپنی ماں نظر آئی۔۔

آپ سوئی نہیں ابھی تک؟

کہاں تھے تم شیر و؟

بتایا تو تھا اپنے فرینڈز کہ ساتھ کمبائن سٹڈی کر رہا ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

کون سے فرینڈز میں تو سب کو کال کر چکی ہوں تم تو کسی کہ ساتھ نہیں تھے۔۔

آپ میرے سب دوستوں کو کال کرتی پھر رہی ہیں؟

میں ماں ہوں تمہاری میرا حق ہے تم پر۔۔

حق حق۔۔ حق مائی فٹ بس کر دیں ماما اب بس کر دیں بیس سال کا ہوں میں بیس دن کا نہیں جو آپ

میری فکر میں گھلتی رہتی ہیں میں اپنا اچھا برا سمجھ سکتا ہوں۔۔

یہ تم بات کیسے کر رہے ہو مجھ سے وہ غصے سے اٹھی تھیں۔

میں تھک گیا ہوں ماما میرے دوست میرا مذاق اڑاتے ہیں میں اپنی مرضی سے کہیں جا نہیں سکتا کچھ

پہن نہیں سکتا اپنی ہی مرضی کہ سبجیکٹس نہیں رکھ سکتا اور تو اور اپنے ہی خاندان سے مل نہیں سکتا

آپ کیوں مجھے اور بابا کو زر خرید غلام سمجھتی ہیں۔۔

میں۔۔ میں غلام سمجھتی ہوں محبت کرتی ہوں تم دونوں سے خیال رہتا ہے تمہارا اکلوتی اولاد ہو تم میری

اور زمانہ خراب۔۔

www.kitabnagri.com

میں اپنا اچھا برا سمجھتا ہوں ماما پلیز مجھ پہ بھروسہ رکھیں میں کچھ غلط نہیں کرونگا بلیومی وہ اپنا سر پکڑے

اب اُنہی کی جگہ پہ آ بیٹھا تھا۔۔

تم پہ بھروسہ ہے بیٹا پر لوگوں پہ نہیں یہ لوگ۔۔ یہ لوگ تمہیں مجھ سے چھین لیں گے مجھے خالی ہاتھ

کر دیں گے میرا تو۔۔ میرا تو ویسے بھی تمہارے اور حیدر کہ سوا کوئی نہیں ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایسا نہیں ہو گا ماما اور ایسا کوئی کیوں کریگا آپ یہ خوف دل سے نکال کیوں نہیں دیتیں ہیں۔۔
تم نہیں سمجھ سکتے مجھے کوئی نہیں سمجھ سکتا۔۔

سمجھنے کی ہمیں نہیں اب آپ کو ضرورت ہے پلیز مجھے میرے حال پہ چھوڑ دیں مہربانی ہوگی آپکی وہ اپنی
ہی کہتا جا چکا تھا اور شامہ کو سب ریت کی مانند اپنی مٹھی سے پھسلتا محسوس ہو رہا تھا۔۔

اگلادن۔۔

کیا کر رہی ہو آویزہ اور اتنی جلدی کیسے اٹھ گئی آج نیند سے جاگتے ہی تحریم نے اُسے فون میں غرق
دیکھے پوچھا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ نہیں بس کچھ سونگنز چیک کر رہی تھی۔۔

تم بہت بڑی ہو گئی ہو دو دن سے ابی کو کال بھی نہیں کی تم نے وہ پوچھ رہے تھے تمہارا۔۔

ابی کہ ذکر پہ پل بھر کو ہاتھ تھما تھا اُسکا اب بھلا کیا کہتی کہ جب دل میں ہی چور ہو تو بنا بات کھلے ہی دھڑکا
سار ہتا ہے۔۔

ہاں بس ایسے ہی میں کر لوں گی کال۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب ایسے کیا دیکھ رہی ہو خود کو گھورتے پا کر آویزہ نے پوچھا۔۔

تم کرنا کیا چاہ رہی ہو آویزہ مجھے سمجھاؤ کیونکہ تمہاری حرکتیں سمجھ سے باہر ہیں میرے۔۔
کیوں کیا کیا ہے میں نے؟

مانو بتا رہی تھی تم شیر و کہ ساتھ ڈانس کرنے والی ہو؟

ہاں تو؟ میں نے تو بہت سے لوگوں کہ ساتھ ڈانس کیا ہے شوز میں تھیٹر میں تو اب کوئی مسئلہ ہے کیا۔۔
میں نے تمہیں کہا تھا کہ وہ لڑکا کچھ عجیب ہے۔۔

کوئی عجیب نہیں ہے سب بہت پسند کرتے ہیں اس گھر میں اُسے۔۔
اور تم تمہیں بھی پسند ہے کیا؟ کیا تم بھی اُسکی لُکس پہ فدا ہو گئی ہو۔۔
تحریم میں تمہیں ایسی لگتی ہوں؟

لگتی تو نہیں ہو پر آجکل تم بہت ڈفرنٹ طرح سے بی ہو کرتی ہو۔۔

ایسا کچھ نہیں ہے میں ماہر سے محبت کرتی ہوں ابی سے بات بھی ہو چکی ہے اور یہاں سے جاتے ہی نکاح
نہیں تو منگنی تو ضرور ہی کر لوں گی۔۔

تو پھر اُسے لڑکے سے دور رہو اُسے کسی بھی طرح کی امید مت دلاؤ اور ہو سکے تو ماہر کہ متعلق بھی بتا دو
وہ بہت ینگ ہے ابھی اور پہلی محبت انسان کہ لئیے پوری زندگی کی چھن بن کر رہ جاتی ہے۔۔

اور یہی تو میں چاہتی ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چوبیس جون کی شام کا آغاز ہو چکا تھا نصرت منزل کہ سب بڑے بزرگ کراچی گولف کلب پہنچ چکے تھے جہاں مہندی کہ فنکشن کا پنڈال سجایا گیا تھا۔۔

جبکہ ینگ جنریشن کچھ پارلر میں تو کچھ گھر پہ ہی ریڈی ہونے میں مصروف تھیں تحریم نے گھر پہ ہی تیار ہونے کا فیصلہ کیا تھا جبکہ آویزہ ہما آپی کہ ساتھ پارلر میں موجود تھی تیار تو آویزہ بھی بہت اچھا گھر پہ ہو سکتی تھی پر اُسے آج سب سے الگ اور منفرد دکھنا تھا۔۔

اس پل ہما کامیک آپ ہو رہا تھا جبکہ آویزہ کہ بال بننا شروع ہو چکے تھے ہئیر سٹائل کہ بن جانے کہ بعد وہ بو جھل قدموں سے چلتی ایک قد آدم آئینے کہ پاس پہنچی تھی جہاں سر سے پیر تک خود کو دیکھتے اُسکی آنکھیں نم ہوئی تھیں۔۔

کمر سے تھوڑا اونچا اور نج کلر کا کام سے بھر ابلان اور گھیر دار لہنگ زیب تن کئے ہوئے ماتھے پہ بڑا ساڑ کا بھی سجایا گیا تھا بالوں میں ڈلے کر لزا اور گہرے سیاہ رنگ کہ لینزیہ سب اُسے اپنی ماں کی کاپی دیکھا رہے تھے پر غور سے دیکھنے پہ صرف ہونٹوں کی بناوٹ سے فرق محسوس ہوتا تھا ماہ گل کہ ہونٹ پتلے جبکہ آویزہ کہ لب کافی بھرے بھرے تھے۔۔۔

آ۔۔ آویزہ تم تو بالکل ماہ لگ رہی ہو۔۔

واقعی میں ہما کہ الفاظ سے وہ مطمئن سی ہوئی تھی۔۔

تم نے بلیک لینز کیوں لگائے تمہاری تو اپنی آنکھوں کا رنگ بہت حسین ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

آئینے میں خود کو دیکھتے وہ کچھ توقف سے بولی تھی "آج کی تقریب میں شامہ نے بھی آنا ہے" اوہ اچھا۔۔

آپ تیار ہو گئیں ہما آپ؟

ہاں میک آپ ہو گیا اور سٹالر بھی سیٹ ہو گیا ہے میرا۔۔

اوکے تو پھر چلیں داد آ گیا ہے ہمیں لینے۔۔

داد؟

شیر وکی بات کر رہی ہوں میں۔۔

مجھے تو لگا تھا شامہ سے جتنی تمہیں نفرت ہے شیر و سے بھی ہوگی۔۔

داد کا اس میں کوئی قصور نہیں ہے ہما آپ۔۔

ہاں یہ تو ہے پر اُسے کوئی بھی داد نہیں کہتا پھر تم کیوں؟

نویرہ خالہ سے سنا تھا اُسکی ماں کو شیر و نام بہت پسند ہے اور رکھا بھی اُسی نے ہے سو میں اُسے شیر و نہیں

بلا سکتی اب چلیں؟

ہاں چلو وہ کچھ نا سمجھتی ہوئی آویزہ کہ پیچھے چل دی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

مہندی کی تقریب میں ویسا ہی شور و غل تھا جیسے کہ عموماً ہوتا ہے سب بڑے چھوٹوں نے رسم کر دی تھی اور کچھ دیر ڈھول پیٹنے اور کھانے پینے سے فارغ ہو کر اب سب اپنی اپنی پر فارمینس دینے لگے تھے۔۔

پہلے حارب اور حارث آئے تھے۔۔
اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](#)

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

پھر مانو اور عمار کی باری آئی تھی اسکے بعد اگلی دوباریاں لڑ کے والوں کی تھی ماموں اور ممانی نے بھی تھوڑا سا پارٹ پر فارم کیا تھا اور پھر سب سے آخر میں آویزہ اور شیر داد کا نمبر آیا تھا۔ مجھے بہت عجیب سا لگ رہا ہے آویزہ پتہ نہیں میں کر بھی پاؤنگا کہ نہیں۔۔

تم نرویس مت ہو یہ سالسا ہے اس میں ایک دوسرے سے نظر نہیں ہٹانی ہوتی بس تم اپنا فوکس مجھ پر رکھنا میں تمہیں اشارہ کر دوں گی ٹھیک ہے اپنی بات کہتے آویزہ نے سامنے ہی دوسری رو میں بیٹھی شامہ پہ نظر گھمائی تھی جو دور سے ہی یہ دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ آخر شیر و کہ ساتھ کھڑی کون ہے۔۔

شامہ کو خود کی سمت دیکھتے پا کر آویزہ نے داد کی قمیض کا اوپر کا ایک بٹن کھول دیا تھا (جو بلیک شلوار قمیض میں بلیک ہی بلیزر پہنے ہوا تھا جسکے شولڈر کی ایک سائیڈ پہ ڈریگن ٹائپ کی فینسی سی ایسبرائیڈری تھی) اچھے لگ رہے ہو بہت اب چلو وہ اُسکا ہاتھ تھامے اُسے سٹیج پہ لے آئی تھی جہاں اُنکا گانا سٹارٹ ہونے والا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"پیار کی یہ کہانی سُنو۔۔۔"

اک لڑکا تھا۔۔۔

اک لڑکی تھی۔۔۔

ہوتی کیا ہے۔۔۔

جوانی سُنو اک لڑکا تھا اک لڑکی تھی۔۔۔"

وہ دونوں پیٹھ موڑے کھڑے تھے پر اُنکے ہاتھ تالی بجاتے ہوئے دائیں بائیں ہو رہے تھے جبکہ شامہ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اُس لڑکی کا منہ موڑ کر دیکھے کہ یہ ہے کون پہلی بار تھی کہ اُنکے بیٹے نہ یوں کسی صنف نازک کو اپنے قریب آنے کی اجازت دی تھی۔۔۔

"وہ بھی اک دور تھا۔۔۔"

وقت ہی اور تھا۔۔۔

جب وہ تھے اجنبی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں تنہا سے تھے۔۔

پر وہ کہتے کسے۔۔۔

شیر و نے مڑتے اپنا ہاتھ آویزہ کی سمت بڑھایا تھا جسے وہ تھامتی گھومتی ہوئی اُسکی بائیں سائیڈ پہ آئی تھی

آویزہ کو دیکھتے شامہ کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھیں۔۔

یہ۔۔۔ یہ ماہ۔۔۔ ماہ گل ہے۔۔

پراتنے اونچے میوزک میں کوئی اُنکی آواز سُن نہیں پایا تھا۔۔۔



"پیار کی یہ کہانی سنو۔۔

اک لڑکا تھا۔۔۔

اک لڑکی تھی۔۔۔

ہوتی کیا ہے جوانی سنو۔۔

اک لڑکا تھا۔۔

اک لڑکی تھی۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اپنا لہنگا ایک ہاتھ میں تھامے وہ پیر زمین پہ مارتی شیر و کہ گرد گھوم رہی تھی جبکہ وہ ایک بازو کھولے
دوسرے کو موڑے آویزہ کہ گرد گھوم رہا تھا شامہ کی حالت غیر ہو رہی تھی تبھی اپنے ساتھ بیٹھی ایک
لڑکی سے پوچھا۔۔

بات سنو یہ لڑکی کون ہے؟

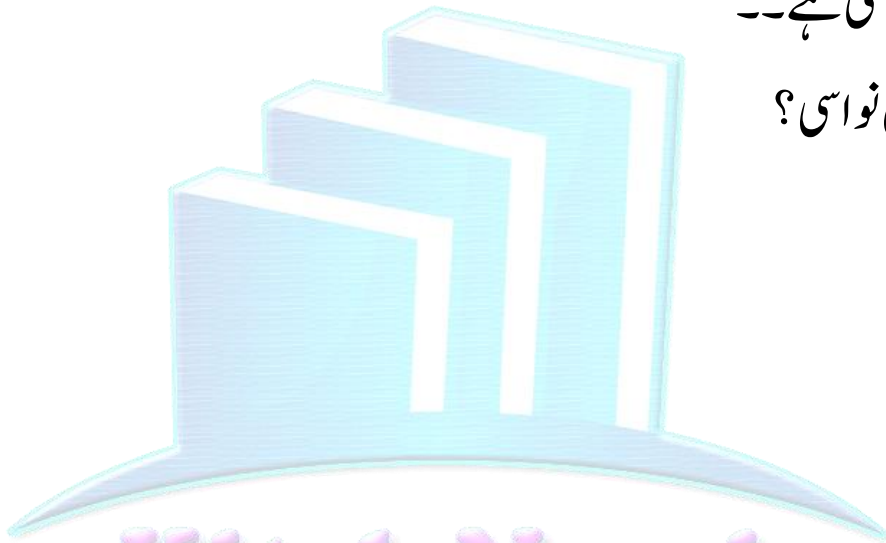
یہ نصرت دادو کی نواسی ہے۔۔

نواسی کون۔۔ کونسی نواسی؟

وہی شارجہ والی۔۔

ماہ گل کی بیٹی؟

جی اُنہی کی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"گم گم گم گم رہتے تھے دونوں۔۔

پھر بھی دل میں کہتے تھے دونوں۔۔

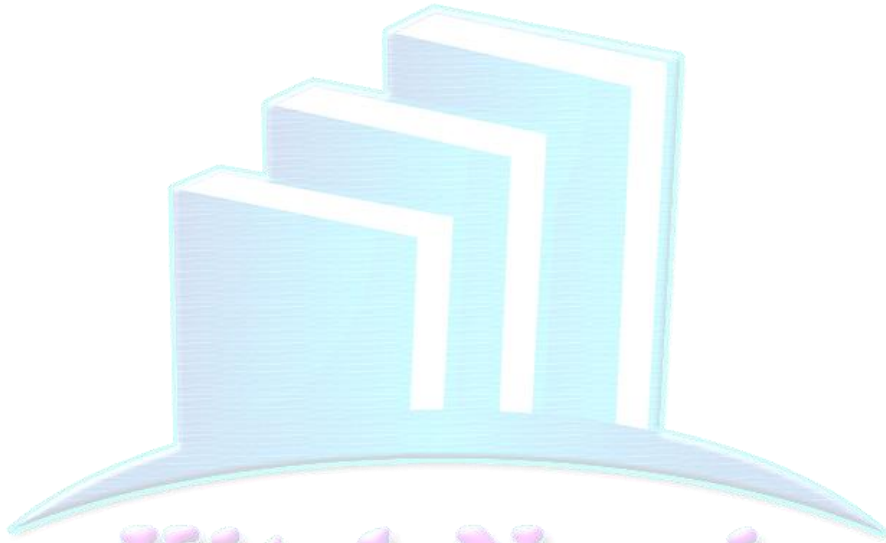
کوئی سپنا ہم بھی تو پائیں۔۔

جھل مل آئے سویرے۔۔

موسم بدلا جاگی فضا میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ دونوں ایک دوسرے کو تھامے گھوم رہے تھے وہ گھومتے ہوئے کبھی دور جاتے اور کبھی بہت پاس اُن دونوں کو دیکھتے شامہ کو یوں محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے جیسے وہ حیدر اور ماہ کو یوں دیکھ رہی ہو شامہ کو سانس لینا دشوار ہو رہا تھا۔۔



"وہ مل گئے۔۔

وہ کھل گئے۔۔

جو مانگا تھا وہ پایا تو۔۔

ہوش کھو ہی گیا۔۔

آویزہ بھاگتی ہوئی شیر و کہ پاس آئی تھی جسے اُس نے اوپر اٹھاتے دائیں طرف ہوا میں گھماتے نیچے اُتارا تھا اس سٹیپ پہ سیٹوں اور تالیوں کی گونج ہو میں مزید بڑھی تھی اور شامہ اس سب میں ایسا کھوئی تھی کہ اس سے خود کو باہر نکالنا مشکل ہوا تھا۔۔

"ہولے ہولے اب وہ دیوانے۔۔

Posted On Kitab Nagri

گن گن گائیں دل کہ ترانے۔۔

سن سن جھو میں ساری ہوائیں۔۔

دھڑکن دھڑکن ہیں بہکی بہکی۔۔

سننے اپنے جادو جگائیں۔۔

پھر دیکھو گے تو جانو گے۔۔

کیا ہے نشہ پیار کا۔۔

اب آویزہ بالکل سینٹر میں کھڑی تھی جبکہ تیزی سے اُسکے گرد چکر کاٹتا وہ کوئی دیوانہ معلوم ہوا تھا جو اپنے معشوق کہ گرد گھومتا ہے وہ گھومتا ہوا آویزہ کہ قدموں کہ پاس گرا تھا اور پھر اُسکے سامنے سر جھکائے بیٹھ گیا تھا سب تالیاں بجاتے خاموش ہو گئے تھے اور پھر آویزہ نے اپنی کمر بند سے ایک چاقو نکالا تھا اور اُسے پوری طاقت سے ہوائیں اچھالتے شیر و کہ سر میں گھونپ دیا تھا۔۔
وہاں سب کا رنگ اڑا تھا پر شامہ کی چیخ سب سے واضح تھی۔۔
آآآآ میرا بیٹا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب نے گھوم کہ شامہ کی طرف دیکھا تھا جبکہ وہ دونوں اٹھے اب داد وصول کر رہے تھے وہاں موجود سب اُس ایکٹ میں کھوگئے تھے وہ سب اتنا ریل تھا کہ سب کی ہی سانس پل بھر کو تھم گئی تھی پر سب سے زیادہ سکون شامہ کہ تاثرات نے آویزہ کو دیا تھا۔۔

رات کہ ایک بجے شامہ شیرو کہ ساتھ گھر پہنچی تھی حیدر بزنس کہ سلسلے میں ملک سے باہر کسی کانفرنس میں شرکت کہ لئے گئے ہوئے تھے سو اس وقت وہ دونوں پورے گھر میں اکیلے تھے۔۔ تم کب سے جانتے ہو ماہ گل کی بیٹی کو اپنا بیگ صوفے پہ پھینکتے وہ شیرو کہ روبرو کھڑی ہوئی تھیں۔۔ ایک ہفتے پہلے ہی ملاقات ہوئی ہے۔۔ پر تم دونوں کو دیکھ کر تو نہیں لگتا کہ یہ شناسائی ایک ہفتے قبل کی ہے۔۔ آپ اتنی تفتیش کیوں کر رہی ہیں آخر؟ وہ خود کو یوں روکے جانے پہ جھنجھلایا تھا۔۔ میں بس اتنا کہنا چاہتی ہوں کہ مجھے وہ لڑکی پسند نہیں آئی اُس سے دور رہو۔۔ آپ اُس سے ملی نہیں ہیں ورنہ ایسا کبھی نا کہتیں۔۔ اُسے نا پسند کرنے کہ لئے بس اتنا کافی ہے کہ وہ ماہ گل کی بیٹی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جس کی بھی بیٹی ہو پر وہ مجھے پسند ہے۔۔۔

شیر و (حیرت کہ مارے شامہ کی آنکھیں پھٹی تھیں)

مجھے اُس سے محبت ہے وہ میری Arabian princess ہے ماما میں پچھلے دو سالوں سے اُسکے پیچھے خوار ہو رہا ہوں اور اب جب وہ مجھے ملی ہے میں اُسے یوں جانے نہیں دے سکتا۔۔

تم۔۔۔ تم کیا چاہتے ہو کیا سوچ رہے ہو شیر داد۔۔

میں اُس سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔

کیا؟؟

وہ مجھے بہت دل سے پسند ہے ماما اگر وہ مجھے نامی تو میں۔۔۔ میں۔۔۔ میں مر جاؤنگا قسم سے مر جاؤنگا ماما شامہ کہ ہاتھ تھامے وہ منت کر رہا تھا۔۔

(وہ ماہ گل کی بیٹی ہے اور جس عورت سے اُسکا تعلق ہے اُس سے جڑی ہوا بھی میں تم تک پہنچنے نادوں یہ تو پھر اُسکی بیٹی ہے)۔۔

www.kitabnagri.com

ماما۔۔

ہاں وہ اپنے خیال سے چونکی تھی۔۔

آپ سن رہی ہیں مجھے وہ پسند ہے۔۔

پر وہ بڑی ہے بیٹا تم سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں جانتا ہوں پر دو سالوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا اگر وہ میرے ساتھ کھڑی ہو تو دو سال چھوٹی ہی لگتی ہے بڑی نہیں اور اگر بڑی لگتی تب بھی۔۔۔ تب بھی کوئی فرق نہیں پڑتا ساری بات دل کی ہوتی ہے میں آپکو بتا چکا ہوں مجھے وہ ہر قیمت پہ چاہیے ہر قیمت پہ۔۔۔

وہ ساری رات شامہ نے جلے پیر کی بلی کی طرح گزار دی تھی ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے ماہ گل ایک بار پھر سے سامنے کھڑی ہو گئی ہو اور اب کی بار تو جیسے اُس سے سب چھین لینے کا ارادہ رکھتی ہو۔۔۔ بار بار نظروں کے سامنے آویزہ کہ ہاتھ میں پکڑا چاقو اپنی گردن پہ رکھا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔ ایک بار پھر سے اُسے اپنی زندگی ماہ گل کے سامنے میں لپٹی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ پر کوئی نہیں جیسے پہلے اُس ناگن سے اپنی محبت بجائی اب کی بار اُس سپولی سے بھی سب بچالوں کی چاہے کچھ بھی کرنا پڑے کچھ بھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج پچیس تاریخ تھی۔۔

کراچی کہ ایک معروف بینکویٹ میں بارات کا فنکشن رکھا گیا تھا اور آج کا سارا سیٹ آپ کل کی نسبت بالکل مختلف طریقے سے سجا ہوا تھا جو اس وقت مہمانوں سے کچا کھچ بھرا ہوا تھا۔۔

ہر طرف رنگ و بو کا سیلاب تھا بڑوں سے لیکر بچوں تک ہر کوئی الگ ہی چھب دکھلا رہا تھا زمین جو بلڈ ریڈ کلر کا لہنگا زیب تن کیئے ہوئے تھی شرمائی لجائی سی سیٹج پر موجود تھی سب کزنز ٹولوں کی صورت میں ایک طرف موجود تھے جبکہ بڑے باراتیوں کی آؤ بھگت میں مصروف تھے۔۔

شامہ اور شیر وا بھی تک نہیں پُہنچے تھے جبکہ آویزہ کو اُسی کی آمد کا انتظار تھا وہ آج بھی صرف اُسی کی پسند کہ مطابق پور پور سچی تھی۔۔

ٹی پنک کلر کی لمبی گھیر دار فرائک پہنے جس کہ فرنٹ پہ سلور اور پنک کام بنا ہوا تھا دوپٹہ بازوؤں پہ ڈالے ہوئے تھی لمبے بالوں کی درمیان کی مانگ نکال کر کانوں سے پیچھے کیا گیا تھا اور نازک سا جھومر بالوں میں سجایا گیا تھا وہ تحریم کہ پاس کھڑی اُسکی بات غور سے سُن رہی تھی کہ تبھی اُسکے فون کی گھنٹی بجی تھی۔۔

ماہر کی کال ہے تحریم میں سُن کر آتی ہوں۔۔

ہاتھ میں فون پکڑے وہ قدرے کونے پر آئی تھی تاکہ آرام سے بات کر سکے۔۔

ہیلو ماہر۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں آویزہ کیسی ہو؟

میں ٹھیک تم بتاؤ؟

یار وہ جو لڑکی تم نے پلے کہ لئے سچیست کی تھی اب اتنی ریہر سلز کہ بعد اُس نے ارادہ بدل لیا ہے۔۔

کیا مطلب ارادہ بدل لیا ہے پورا ہفتہ ہو چکا ہے اب ایسے کیسے کر سکتی ہے وہ۔۔

پلیز تم بات کرو آویزہ ہم بہت پریشان ہیں اُسکے بی ہیویر کو لیکر۔۔

تم فکر مت کرو ماہر میں اُس سے بات کرتی ہوں تم لوگ اپنا کام اُسکی وجہ سے مت روکو میں سب

سنجھال لوں گی۔۔

اوکے یار دیکھ لینا بس ویسے تمہیں ڈسٹرب کیا اوکے تم انجوائے کرو پھر کال کرتا ہوں اوکے بائے۔۔

بائے۔۔

یہ بات کافی پریشان کُن تھی آویزہ کہ لئے تبھی اُسے فکر نے گھیرا تھا پر جب وہ مڑی تو اپنے پیچھے شامہ کو

پاکروہ پل بھر کو سٹپٹائی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

شکل کہ ساتھ ساتھ کر توت بھی بالکل ماں والے پائے ہیں تم نے۔۔

ایکسیوزمی آویزہ نے ایک آئی برو چڑھاتے ہوئے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی ایسی ہی تھی مردوں کو بیوقوف بنانا تو بائیں ہاتھ کا کھیل تھا اُسکا بڑے بڑے کاٹھ کہ اُلواپنے پیچھے لئیے پھرتی تھی پر تمھاری طرح کبھی بھی اپنے سے عمر میں چھوٹے مرد کو تو اُس نے بھی کبھی نہیں پھانسا تھا۔

آپ حد سے بڑھ رہی ہیں۔۔

حد سے میں نہیں بڑھ رہی ہاں تم اپنی حد ضرور بھول رہی ہو بلکہ شاید کسی نے تمہیں تمھاری حدود کا کبھی بتایا ہی نہیں۔۔

آپ کہنا کیا چاہتی ہیں؟؟

مسئلہ کیا ہے آپکا؟

تم کسی ماہر سے بات کرو یا پھر کسی سے بھی پر میرے بیٹے سے دور رہو سمجھی تم کم سے کم اس بات کا ہی خیال کر لو کہ پورے دو۔۔ دو سال بڑی ہو اُس سے (دو انگلیوں کے اشارے سے بھی بتایا گیا تھا)۔۔

دو سال اتنے زیادہ تو نہیں ہیں آنٹی آویزہ نے آنکھوں میں آنکھیں ڈالے دو بدو جواب دیا تھا۔۔

تم واقعی ہی بہت بے شرم ہو بالکل اپنی ماں کی طرح۔۔

آپ میری ماں کو بار بار بیچ میں لانا بند کریں۔۔

کیوں کیوں بند کروں جیسی ماں ویسی بیٹی اگر تم اُس سے دو سال بڑے ہونے کے بجائے دس سال چھوٹی بھی ہوتی تب بھی میں ماہ گل کی بیٹی کا سایہ کم از کم اُس پہ پڑنے نا دیتی پتہ نہیں میرے ہی گھر میں کیا

Posted On Kitab Nagri

دکھتا ہے تم سب کو ماں میرے شوہر کہ پیچھے تھی اور اب تم میرے بیٹے کہ پیچھے پڑ گئی میں آخری بار وارن کر رہی ہوں تمہیں لڑکی دور رہو میرے بیٹے سے ورنہ تمہیں اور تمہاری مری ہوئی ماں کو پورے خاندان میں ایسا رگیدوں گی کہ تمہاری ماں کی روح تک کانپ اٹھے گی اور ماں تو چلو جیسی بھی تھی کم از کم باپ کی ہی عزت کا خیال کر لو کچھ۔۔

وہ ناجانے اور بھی کیا کچھ کہہ رہی تھی پر آویزہ کہ کان سائیں سائیں کرنے لگے تھے۔۔

شامہ نے جو بھی کہنا تھا وہ کہہ کر جا چکی تھی پر پیچھے کھڑی آویزہ میں ہلنے کی بھی ہمت نہیں رہی تھی شامہ کہے الفاظ اُسکے کانوں میں گونج رہے تھے وہ خود کو جتنی باہمت سمجھ رہی تھی اُسے یہ ماننا پڑا تھا کہ شامہ کا مقابلہ اتنا آسان کام نہیں ہے پل بھر میں ہی اس تقریب سے اُسکا دل اُچاٹ ہوا تھا وہیں کھڑے کھڑے آویزہ نے اپنا جھومر کھینچ کر بالوں سے نکالا تھا اور پھر بالوں کو جوڑے میں لپیٹ لیا تھا اور اب تیزی سے وہ اُس سمت بڑھ رہی تھی جہاں وہ سب موجود تھے۔۔

اوہ کہاں تھی آویزہ تم شیر و کب سے پوچھ رہا تھا تمہارا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آویزہ کو آتے دیکھ حارب نے کہا تھا پر دوسری طرف آویزہ نے شیر و کی موجودگی کو ایسے انور کیا تھا کہ جیسے وہ وہاں ہو ہی نہیں۔۔

حارب بھائی آپ مجھے گھر چھوڑ دیں گے میری طبیعت کچھ عجیب ہو رہی ہے۔۔

کیا ہوا زیادہ خراب ہے چلو میں ڈاکٹر کہ لے چلتا ہوں شیر و نے قریب ہوتے فکر مندی سے کہا تھا۔۔

حارب بھائی آپ مجھے گھر چھوڑ رہے ہیں یا پھر میں خود چلی جاؤں۔۔

اب حارب مشکل میں تھا ایک طرف آویزہ تھی اور دوسری طرف شیر و جو عجیب الجھن کا شکار تھا ناجانے وہ اُسکی موجودگی کو انور کیوں کر رہی تھی۔۔

اوکے چلو میں لے جاتا ہوں می کو بتا آؤں پہلے۔۔

اوکے آپ بتائیں میں باہر آپکی گاڑی کہ پاس ویٹ کر رہی ہوں آپکا۔۔

آویزہ کہ مڑتے ہی شیر و حارب کی طرف لپکا تھا چابی دے مجھے۔۔

یار مجھے نہیں لگتا وہ تیرے ساتھ جائے گی۔۔

www.kitabnagri.com

کیسے نہیں جائے گی تو چابی دے مجھے۔۔

اوکے یہ لے پر کوئی ایشو ہوا تو کال کرنا مجھے چابی ملتے ہی شیر و اُسکے پیچھے لپکا تھا جبکہ حارب چلاتا ہی رہ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میری روح کرے گی فریاد۔۔

میری سانسیں کہیں کھو جائیں گی۔۔

تب بھی تو میرے سنگ رہنا۔۔

تب بھی تو میرے سنگ رہنا۔۔

آویزہ کہ پنڈال سے نکلتے ہی تیز ہوا کہ ساتھ ہلکی ہلکی پھوار پڑنے لگی تھی نا جانے وہ پھوار ہلکی تھی یا پھر آویزہ کہ آنکھوں سے بہتے ہوئے آنسو وہ تیزی سے قدم اٹھاتی حارب کی گاڑی کی سمت بڑھ رہی تھی کہ تبھی شیرو نے اُسکا ہاتھ پکڑتے اُسے پیچھے دھکیلا تھا آویزہ اپنا توازن برقرار نہ رکھتی ہوئی شیرو سے جا لگی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"جب راکھ بنے گایہ سورج۔۔

اور دھوپ دھواں ہو جائے گی۔۔

تب بھی تو میرے سنگ رہنا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تب بھی تو میرے سنگ رہنا۔۔

یہ کیا بد تمیزی ہے ہاتھ چھوڑو میرا آویزہ نے اپنے لمبے ناخن اُسکے ہاتھ پہ مارتے اپنا بازو چھڑوانا چاہا تھا۔۔

نہیں چھوڑو نگا مجھے بتاؤ مسئلہ کیا ہے میں نے کچھ کہا ہے؟ مجھ سے کوئی غلطی ہوئی ہے؟ کچھ تو کہو ایسے انور تو مت کرو کچھ تو کہو پلیز آویزہ میں معافی مانگ لو نگا اپنی غلطی کی پر کچھ کہو تو۔۔
کچھ نہیں ہے بس تم جاؤ مجھے بات بھی نہیں کرنی تم سے۔۔

"سجدے کی طرح پھر آنکھیں جھکیں۔۔

پھر پلکیں نمازی ہوں۔۔

تیرے ذکر میں تھی کچھ ایسی نمی۔۔

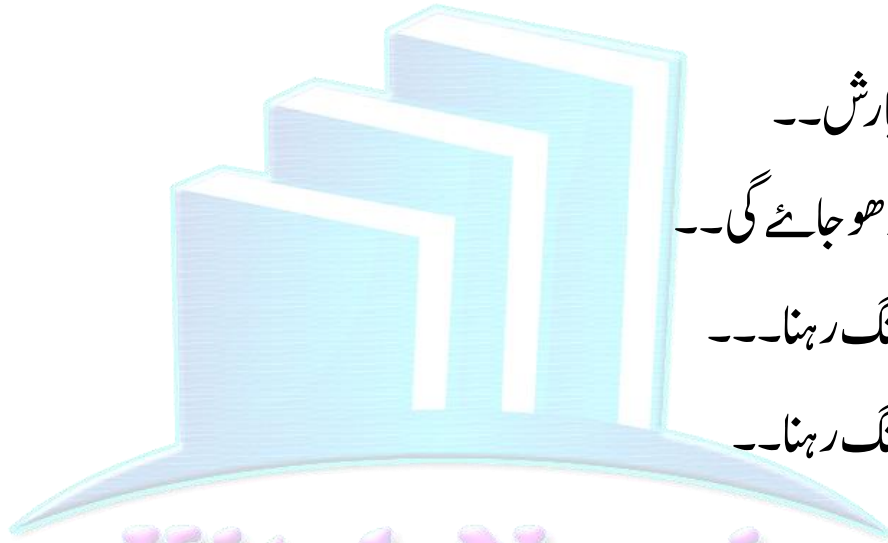
www.kitabnagri.com

سوکھی شاخیں بھی تازہ ہوں۔۔

وہ پلکیں گرائے ابھی بھی اپنا بازو چھڑوانے کی تگ و دو میں تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایسے مت کرو آویزہ اچھا رو تو مت کسی نے کچھ کہا ہے کوئی بات ہوئی ہے کچھ تو بولو مجھے تلافی کا موقع تو
دوا بھی تو مجھے لگنے لگا تھا کہ ہمارے بیچ اجنبیت کی دیوار گرنے لگی ہے ہم قریب آنے لگے ہیں میں اپنی
محبت سے تمہارے دل میں گھر کرنے لگا ہوں پر اب تمہارے رویے سے تو اپنا آپ کو سوں دور
کھڑے محسوس ہو رہا ہے مجھے۔۔



"جب عمر کی آوارہ بارش۔۔

سب رنگ میرے دھو جائے گی۔۔

تب بھی تو میرے سنگ رہنا۔۔

تب بھی تو میرے سنگ رہنا۔۔

تم جاو داد حارب بھائی آنے والے ہونگے وہ نہیں آئیگا میں تمہیں چھوڑ دیتا ہوں چلو بیٹھو وہ اُسکا بازو
چھوڑتے جیب سے چابی نکالنے لگا تھا جبکہ اُسکی بات پہ وہ ایسے دور ہوئی تھی جیسے کسی بچھونے ڈنک ماری
ہو۔۔

نہیں۔۔ میں۔۔ میں نہیں جاونگی تمہارے ساتھ اپنی ہی کہتے وہ تیزی سے پار کنگ سے نکلنے لگی تھی۔۔

آویزہ رکو آویزہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک بار پھر سے وہ اُسے پکڑنے آگے بڑھا تھا پر اس بار آویزہ نے پیچھے ہٹتے اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی اٹھائی تھی۔۔

خبردار خبردار جو مجھے اب ہاتھ بھی لگایا تو شاید تم بھی مجھے ویسی لڑکی سمجھتے ہو جیسا تمہاری ماں مجھے سمجھتی ہے۔۔۔

ماما ملی تھیں تمہیں؟
ہاں ملی تھیں۔۔



"تعویذ ہے میری مٹھی میں۔۔
تعویذ میں ہے تصویر تیری۔۔
الجھی سی لکیریں ہاتھ میں ہیں۔۔
تو سلجھائے تقدیر میری۔۔

کیا کہا انہوں نے؟

یہی کہ میں ایک آوارہ ماں کی بد قماش بیٹی ہوں جو اُنکے بیٹے کو پھنسا رہی ہے۔۔
آویزہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

شش اور بھی سنو اور بھی بہت کچھ کہا ہے اُنہوں نے (اپنے آنسو حلق میں اُتارے تھے) اُنہوں نے کہا ہے کہ اگر میں تم سے دور نا ہوئی تو وہ مجھے اور میری ماں کو ایسا بدنام کریں گی کہ قبر میں اُنکی روح کا پنے گی وہ مجھے صرف تم سے دوستی کی اتنی بڑی سزا دے رہی ہیں اور تم۔۔ تم چاہتے ہو میں تمہارے ساتھ محبت کا سفر طے کروں آنسوؤں سے بھری آنکھوں سے آویزہ نے داد کی طرف دیکھا تھا جس کا دل آویزہ کی اس حالت پہ کانپا تھا وہ اپنی پوروں پہ اُسکے آنسو چُٹنے لگا تھا اور وقت جیسے اُنکے پیچ تھم سا گیا تھا۔۔



"جب وقت کریگا چھل مجھ سے۔۔

تقدیر خفا ہو جائے گی۔۔

تب بھی تو میرے سنگ رہنا۔۔

تب بھی تو میرے سنگ رہنا۔۔

وہ نرمی سے اُسکی سرخ آنکھوں کی پوروں کو سہلا رہا تھا میں سب سنبھال لوں گا سب تم رومت میں کسی کو بھی تمہاری طرف اُنکی تو کیا آنکھ اُٹھانے کی بھی اجازت نہیں دوں گا آویزہ تم میرا ساتھ قبول تو کرو اُسکا ہاتھ اب اُسکے غصے سے گرم پڑتے گالوں تک پہنچا تھا جسے وہ اپنے ہاتھ کہ انگوٹھے سے سہلانے لگا تھا

--

Posted On Kitab Nagri

یہ احساس انتہائی خوش کن تھا پر آویزہ جس کیفیت میں تھی فی الوقت اس احساس کو سمجھنا اُسکی سمجھ سے باہر تھا تبھی وہ داد پہ اپنی بھیگی آنکھیں جمائے کہنے لگی تمہاری ماں مجھے پسند نہیں کرتی داد اگر میں تمہارا ساتھ قبول کر بھی لوں تب بھی وہ تمہیں مجھ سے بدگمان کر دیں گی اور پھر یہی محبت جو آج تمہیں مجھ سے ہے تم اس پر پچھتانے لگو گے۔۔

ایسا نہیں ہو گا مجھے خود سے زیادہ یقین ہے تم پر۔۔

ایسا ہی ہو گا۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ایسا ہی ہوتا آرہا ہے داد۔۔

آج انہوں نے مجھے ماہر سے بات کرتا سُن کر نا جانے کیا کیا فسانے نہیں بنا لیے کل کو بھی وہ ایسا ہی کرئیں گی سو۔۔ ہماری بھلائی اسی میں ہے کہ تم دور رہو مجھ سے اور بھول جاو اس سب کو بلکہ ایک۔۔ ایک اچھی یاد کی طرح دفن کر لو خود میں ہمارا ساتھ یہیں تک تھا۔۔ آویزہ اپنی ہی کہتے پیچھے ہوئی تھی اور اب تیزی سے مین روڈ کی سمت بڑھ رہی تھی ہلکی ہوتی بارش اب تیزی پکڑ گئی تھی۔۔
رکو آویزہ بات سُنو ایسے مت جاو۔۔

مجھے یوں چھوڑ کر مت جاو میں جی نہیں پاؤنگا آویزہ وہ اُسے آوازیں دیتا پیچھے لپکا تھا جبکہ وہ سامنے سے گزرتی ٹیکسی کو ہاتھ دیتی اُس میں بیٹھ چکی تھی۔۔
www.kitabnagri.com

آویزہ۔۔

آویزہ۔۔۔۔

"میری روح کرے گی فریاد۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری سانسیں کہیں کھو جائیں گی۔۔

تب بھی تو میرے سنگ رہنا۔۔

اٹھائیس جون۔۔۔

دوپہر کہ بارہ بجے آویزہ اور تحریم دونوں خضر ماموں حارب اور ہما آپنی کہ ساتھ ایئر پورٹ پہنچی تھیں۔۔

نرین کی بارات کہ بعد سے آویزہ نے چُپ سادھی ہوئی تھی جو بیچ میں سوائے ایک دفعہ کہ دوبارہ ٹوٹ نہیں پائی تھی اُسے خود پہ افسوس تھا کہ اتنی بڑی پلاننگز کرنے والی اپنی ماں کا بدلہ لینے والی اتنی آسانی سے شامہ کہ پہلے ہی وار پہ جو ٹوٹ کہ بکھری تھی اب تک جوڑ نہیں پائی تھی۔۔

آج وہ یہاں سے واپس جارہی تھی اُس ملک سے واپس جس نے ہمیشہ اُس سے سرب کچھ چھینا ہی تھا بائیس سال قبل اُسکی ماں اور اب اُسکا مان اُسکا غرور۔۔

فلائٹ میں ابھی ٹائم تھا تحریم کچھ دیر اور باہر اُن سب کہ ساتھ رُکنا چاہتی تھی اور اُنکی دیکھا دیکھی آویزہ بھی بنا کچھ کہے وہیں کچھ فاصلے پہ ٹک گئی تھی۔۔

تن پہ وہی اُس دن میلاد پہ پہنے گئے کپڑے سجے تھے اور آنکھوں سے دل کی کیفیت چھپانے کو گالز لگائے گئے تھے دل انتہائی بوجھل تھا بار بار آنکھیں بھر آتی تھیں اپنے ارد گرد کہ منظر سے اکتائے

Posted On Kitab Nagri

وہ کرسی سے سرٹکائے آنکھیں موند گئی تھی اور آنکھیں موندتے ہی وہ چوبیس جون کی اُس بھیگی رات میں پہنچ گئی تھی۔۔

چوبیس جون کی رات۔۔

آویزہ اُس رات غصے سے بھری روتی ہوئی گھر پہنچی تھی گیٹ گارڈ نے اُسے دیکھتے ہی کھول دیا تھا اور پھر وہ سیدھی وہاں سے اپنے کمرے میں گئی تھی ہلکی ہلکی پڑتی پھوار اب تیز بارش کا روپ دھار چکی تھی۔۔ اُسے پہنچے آدھا گھنٹہ ہی ہوا تھا کہ گھر کے باقی افراد بھی زمین کی رخصتی کے بعد واپس لوٹ آئے تھے گھر پہنچتے ہی تحریم تقریباً بھاگتی ہوئی آویزہ کے پاس کمرے میں داخل ہوئی تھی۔۔

آویزہ یہ کیا حرکت تھی تم واپس کیوں آئی اور وہ بھی۔۔ وہ بھی اُس شیر و کہ ساتھ (آویزہ اب بھی بیڈ پر سر جھکائے بیٹھی ہوئی تھی اور اُس نے تحریم کو وضاحت دینے کی کوشش بھی نہیں کی تھی) تم جانتی بھی ہو تمہارے اور شیر و کہ وہاں سے جاتے ہی اُسکی ماں نے کتنا شور ڈالا وہاں کتنے رشتہ دار تھے اور بارات میں آئے لوگ الگ ہر کسی کے سامنے وہ تمہارے کردار پر کیچڑا چھالتی رہیں اور ناجانے کیا کیا نہیں کہا اُس عورت نے میں۔۔ میں تو شرم کے مارے سر تک نہیں اٹھاپائی (تحریم کمرے میں غصے سے ٹہلتے ہوئے وہ سب بتا رہی تھی) سمجھایا تھا تمہیں دور رہو اُس سے پر نہیں تم تو ہو ہی ضدی ہر بار اپنی کرنی ہے اپنی منوانی ہے تم سوچ نہیں سکتی ان گھر والوں کے درمیان اور وہاں لوگوں کے بیچ کتنی شرمندگی اٹھانی پڑی ہے مجھے اب کچھ بولو بھی کیوں گونگے کا گڑ کھا کر بیٹھ گئی ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں داد کہ ساتھ نہیں آئی ٹیکسی میں اکیلی آئی ہوں چاہو تو باہر کھڑے گاڑے پوچھ لو جس نے ٹیکسی کا کرایہ دیا ہے۔۔

وہ نہیں تھا تمہارے ساتھ؟

تحریم کہ پوچھنے پہ آویزہ کو اپنے چہرے پہ تیرتی داد کی انگلیاں محسوس ہوئی تھیں اور اس نے سختی سے اپنا چہرہ رگڑا تھا۔۔

وہ آیا تھا مجھے چھوڑنے پر میں نے اُسکے ساتھ آنا مناسب نہیں سمجھا۔۔

تم سچ کہہ رہی ہو؟

میں جھوٹ نہیں بولتی۔۔

تو پھر اُسکی ماں وہ اتنی بکو اس کیوں کر رہی تھی؟

کچھ لوگوں کا کام ہی بکو اس کرنا ہوتا ہے تم فکر مت کرو۔۔

آویزہ ایک بات سچ سچ بتاؤ تمہارے دماغ میں کیا چل رہا ہے؟ میں نوٹ کر رہی ہوں ہم جب سے یہاں

آئے ہیں تم بہت بے چین ہو بہت عجیب طرح سے بیہو کرتی ہو اور اوپر سے یہ دونوں ماں بیٹا انکا مسئلہ

کیا ہے آخر کیوں ہاتھ دھو کہ دونوں تمہارے پیچھے پڑے ہیں اور اُسکی ماں وہ۔۔ وہ کیوں تمہارے

اتنے خلاف ہے اور تم سے اتنی بدگمان ہے آویزہ چکر کیا ہے یہ سب (بُت بنی بیٹھی آویزہ کو اب کی بار

اُس نے جھنجھوڑ ڈالا تھا)۔۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی چکر نہیں ہے۔۔

کیا تمہیں شہر و سے محبت ہو گئی ہے؟

تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا میں ماہر سے محبت کرتی تھی کرتی ہوں اور کرتی رہو گی۔۔

یہ اتنا چلا کر تم مجھے یقین دلا رہی ہو کہ خود کو؟

ویسے وہ لڑکا اچھا ہے پر اُسکی ماں اُسکے بارے میں سب صحیح کہتے ہیں کہ وہ۔۔۔

تحریم میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس سے پہلے کہ میں تمہیں یہاں سے نکالوں چلی جاوا کیلا چھوڑ دو مجھے جاو دو۔۔

آویزہ کی عجیب ہوتی حالت کو تحریم نے سیریس نہیں لیا تھا ویسے بھی وہ ایسی ہی تھی بات بے بات بگڑنے والی بہت جلد ہانسپر ہو جانے والی اوکے تم ریسٹ کرو تب تک میں سب کو بتا دیتی ہوں کہ تم اکیلی آئی تھی آویزہ کو چھوڑتی وہ اُسکی پوزیشن کلئیر کرنے باہر چل دی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

اداس ہو۔۔

ہما کہ پوچھنے پہ وہ اپنے خیالوں سے جاگی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں شرمندہ ہوں۔۔

اور وہ کیوں۔۔

جیسا سوچا تھا ویسا کچھ ہوا نہیں اور جیسا نہیں سوچا تھا ویسا ہو گیا اپنی بات پہ وہ یوں مسکرائی تھی جیسے خود کا ہی تمسخر اڑا رہی ہو۔۔

مطلب؟

میں چاہتی تھی جب میں یہاں سے جاؤں تو میں خوش اور مطمئن ہوں پر۔۔ پر میں تو ذلت لیتی جا رہی ہوں یہاں سے۔۔

کیسی ذلت آویزہ تم خود کو مت تھکاؤ ہمارے آویزہ کہ کندھے پہ ہاتھ دھرتے اُسکی ہمت باندھنا چاہی تھی ویسے بھی ہم سب شامہ کو اور اُسکی ذہنیت کو اچھے سے جانتے ہیں اُسکے کہنے سے ہم تمہیں ویسا نہیں سمجھ سکتے جیسا وہ تمہیں کہہ رہی ہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ تو سب جانتی ہیں نا ہمارا آپ؟

ہاں میں سب جانتی ہوں پر تم نے غلط کیا آویزہ تمہیں سب سے مل کر آنا چاہیے تھا خاص کر داد سے وہ تو کتنا چاہتی ہیں تمہیں کل رات سے تمہارے جانے پہ رو رہی ہیں اور تم۔۔ تم کسی سے بھی مل کر نہیں نکلیں اور یو نہی ایر پورٹ آگئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

(ہم کی تو جیسے آواز بھی اُسکے کانوں میں نہیں پڑی تھی وہ اپنے ہی نقطہ پہ نگاہیں گاڑے کہنے لگی) مجھے لگا تھا کہ جب میں یہاں سے جاؤں گی تو ایک شخص --- وہ ایک شخص روتا بلکتا تڑپتا رہے گا اور --- اور اُسکی تڑپ مجھے سکون دے گی اور اُسے دیکھ کر جو اذیت اُسکی ماں کو ملے گی وہ مجھ میں اطمینان بھر دے گی پر ایسا کچھ نہیں ہوا ہمارا آپی۔۔

کون روتا کون تڑپتا رہتا کیا کہہ رہی ہو تم؟

شیر داد کی بات کر رہی ہوں میں نے اپنی ماں کا بدلہ ایسا لینا چاہا تھا اور نانو ہی تو کہتی ہیں اولاد کی بربادی سب سے بڑی بربادی ہے اور وہ وہ تو کہہ رہا تھا مجھے دو سالوں سے پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا ہے اور اب دیکھیں میں جا رہی ہوں اور اُسے کوئی پرواہ ہی نہیں تحریم صحیح کہتی ہے یہ آج کل کی محبتیں طوفان جیسی ہوتی ہیں جتنی شدت سے اُٹھتی ہیں ویسے ہی جلدی تھم بھی جاتی ہیں۔۔

تو تم ایسے اپنی ماں کا بدلہ لینا چاہتی تھی؟

ہاں ایسے ہی لینا چاہتی تھی میں نے خود ہی داد کو اپنے نزدیک آنے کی اجازت دی۔۔ میں نے خود سے اُسے محبت کا احساس کروایا۔۔ پر شمامہ نے پہلے ہی باری میں مجھے چاروں شانے چت کر دیا اب لگتا ہے اُسکی سزا کا اختیار اللہ کہ ہی سپرد کر دینا چاہیے کیونکہ مجھ سے تو کچھ ہو نہیں پایا وہ بے بسی سے سر جھکائے اپنی ہتھیلیاں آپس میں رگڑنے لگی تھی۔۔

بارات والے دن کیا بات ہوئی تھی شیر و سے تمہاری؟

Posted On Kitab Nagri

کچھ خاص نہیں جھوٹی محبت کہ رونے رو رہا تھا اور کر بھی کیا سکتا ہے ماما بوائے، ہم (آویزہ نے نخوت سے سر جھٹکا)۔۔۔

کیا تم جانتی ہو وہ کیوں نہیں ملا اُس دن کہ بعد سے تمہیں؟
کیونکہ اُسکی مجھ سے محبت ایسی ہی بیکار تھی۔۔
تم یہاں غلط ہو آویزہ۔۔

آپ کہنا کیا چاہ رہی ہیں ہما آپی۔۔
اُسکا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا اُس دن اور وہ اب بھی ہاسپٹل میں ہے حارب ہمیں یہاں چھوڑتا ہاسپٹل ہی تو
گیا ہے۔۔۔
کیا ایکسیڈنٹ؟؟



حارب نے ہاسپٹل میں شیر و کہ کمرے کہ باہر کھڑے جو نہی دروازہ کھولا تو سامنے کا منظر کچھ یوں تھا
۔۔

تم مجھے تنگ کیوں کر رہے ہو مجھ پر نہیں تو اپنی حالت پر ترس کھا بیٹا۔۔

Posted On Kitab Nagri

شامہ نے بستر پہ پڑے اپنے بیٹے کو دیکھتے ہوا کہا جس کہ سر پہ پٹی بندھی تھی اور دائیں بازو پہ پلاسٹر تھا جو سینہ تک لپٹا ہوا تھا۔۔۔

میری اس حالت کی ذمہ دار آپ ہیں میرے دل کی بربادی کا سبب آپ ہیں ماما۔۔۔
میں کیسے سمجھاؤں وہ لڑکی تمہارے قابل نہیں ہے میرے بچے۔۔۔

وہ نہیں میں اُسکے قابل نہیں ہوں میں اُسکی عزت کی حفاظت نہیں کر پایا میری ہی ماں نے پہلے اُسے دو کوڑی کا کیا اور پھر سر بازار اُسکی عزت کو اُچھالا اور میں۔۔۔ میں کچھ نہیں کر پایا کچھ بھی نہیں (وہ تکیہ پہ سر رکھتا آنکھیں موند گیا تھا اور اُن آنکھوں کہ کونوں سے ایک سیل رواں تھا)
آپ نے مجھ سے میری محبت لے لی اُسے مجھ سے دور کر دیا وہ مجھے کبھی معاف نہیں کرے گی کبھی نہیں وہ بچوں کی طرح رو رہا تھا۔۔۔

اُس لڑکی نے جادو کر دیا ہے تم پر وہ جادو گر نی ہے جس نے تم پہ کچھ پڑھ کر پھونک دیا ہے وہ غصے سے تلملاتی ہوئی مڑی تھیں جہاں حارب کھڑا تھا میں گھر کا چکر لگا کر آتی ہوں تم یہیں رہنا اور ویسے بھی یہ مصیبت تم لوگوں کی ہی لائی ہوئی ہے پتہ نہیں کہاں سے آگئی وہ منحوس لڑکی وہ حکم دیتیں جا چکی تھیں

چاچو کب تک پہنچ رہے ہیں۔۔۔

آج رات تک۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور تو کیوں بچوں کی طرح رو رہا ہے؟

رووں نا تو اور کیا کروں اتنے سالوں سے جس کے پیچھے خواری کاٹ رہا ہوں وہ ملی بھی تو یوں تم بتاؤ

حارب وہ کیا کہہ رہی ہے؟

زیادہ خفا ہے؟

میرا پوچھا اُس نے؟

تمہیں کیا لگتا ہے وہ مجھے معاف کر دے گی؟

میری محبت۔۔ میری محبت کو اپنالے گی؟

اُسے یوں دیوانہ وار سوال کرتا دیکھ وہ ایک افسوس بھری نگاہ شیر و پہ ڈالتے ہوئے سامنے رکھے ٹو سیٹر

صوفے پہ جا بیٹھا تھا یہ سب تو پتہ نہیں کیونکہ بات کا موقع نہیں ملا ایرپورٹ پہ چھوڑتا ہی سیدھا یہاں

آیا ہوں۔۔

ایرپورٹ؟

کون گیا ہے ایرپورٹ؟

اُن دونوں کی فلائیٹ تھی آج کی تحریم اور آویزہ کی۔۔

وہ۔۔ وہ جارہی ہے وہ یوں بنا مجھ سے ملے کچھ کہے وہ واقعی جارہی ہے وہ بے یقینی سے اُسے دیکھتا اٹھ

کھڑا ہوا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں وہ جارہی ہے اُسکا جانا ہی ہم سب کہ لیئے بہتر ہے۔۔
وہ نہیں جاسکتی نہیں جاسکتی وہ۔۔ وہ چیختا ہوا اپنے بال نوچنے لگا تھا اور تبھی ہاتھ پہ لگا کنولا نکل گیا تھا
کنولے کہ نکلتے ہی بائیں ہاتھ سے خون بھل بھل بہنے لگا تھا۔۔
ہوش کر یار کیا کر رہا ہے تو رُک میں نرس کو بلاتا ہوں۔۔

سسٹر۔۔۔

سسٹر۔۔۔

حارب رُک حارب وہ حارب کہ پیچھے لپکا تھا۔۔
مجھے ایئر پورٹ لے چل۔۔
تیرا دماغ تو ٹھیک ہے چچی نے میری جان لے لینی ہے۔۔
حارب تو میرا دوست میرا بھائی ہے یار میری حالت کو سمجھ میرے لیئے مزید زندگی دو بھرنا کر۔۔
شیر و تو۔۔

www.kitabnagri.com

پلیز حارب پلیز مجھے لے چل میں تیرے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں پلیز۔۔
یار ایسے تو نا کر اچھا چل میں لے چلتا ہوں پر ٹائم کم ہے ہمارا جانا بیکار ہی ہو گا وہاں۔۔
تو چل تو میں یہ آخری کوشش ضرور کرنا چاہتا ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

خضر ماموں اور ہما دونوں اُن سے ملتے ہوئے جاچکے تھے اور وہ دونوں اپنا سامان لیئے اندر بڑھ گئی تھیں

--

اپنا ویزہ اور پاسپورٹ چیک کرواتے وہ تمام مراحل سے گزرتی ہوئیں اپنا بورڈنگ پاس لیئے وی آئی پی لاونج میں بیٹھ چکی تھیں۔

میں اپنے لیئے کافی لینے جا رہی ہوں تم کچھ لوگی۔
نہیں۔

اوکے یہیں رہنا میں آرہی ہوں۔

وہ آویزہ کو وہیں رکنے کا کہتی ہوئی آگے بڑھ گئی تھی۔

آویزہ نے اگلے دن منعقد ہونے والے زمین کے ولیمے میں بھی شرکت نہیں کی تھی وہ اُس رات کہ بعد سے کمرے سے ہی باہر نہیں نکلی تھی شاید اُسے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے وہ اُن سب کو فیس نہیں کر پائے گی یا پھر اُسے داد کی طرف سے خود کو یوں اگنور کئے جانے کی توقع نہیں تھی۔

وہ جو یہ سمجھے بیٹھی تھی کہ اُسکے سارے حربے فیل ہو گئے ہیں پر ابھی کچھ دیر قبل داد کہ ساتھ ہوئے حادثے کا سننا جانے کیوں کمینی سی خوشی ہوئی تھی وہ بھولا نہیں تھا یہ احساس خوش کن تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ مزید اُس سب کہ متعلق سوچتی کہ اُس کا فون بجا تھا فون پہ ماہر کالنگ چمکتا دیکھ اُس نے فوراً اٹھایا
تھا شاید ایسے ہی کوئی سکون حاصل ہو جائے۔۔

ہیلو آویزہ۔۔۔

ہیلو۔۔۔

تم آرہی ہونا؟

ظاہر سی بات ہے آرہی ہوں۔۔

اتنے عرصے میں پہلی بار تم یوں دور گئی ہو تمہیں بتا نہیں سکتا کہ تمہارے واپسی کا سُن کر میں کس قدر
خوش ہوں۔۔

آج رات کا ڈنر ہم ساتھ کریں گے نو ایکسیوز اوکے؟

شیور۔۔

تم بہت چُپ ہو آج؟

www.kitabnagri.com

بس سوچا تمہیں غور سے سُن لوں آج پھر شاید موقع ملے نا ملے۔۔

یہ کیا بات ہوئی تم پوری زندگی مجھے ہی سنو گی آج ہی میں تمہیں پرپوز کرنے والا ہوں ڈنر پہ۔۔

وہ نا جانے اور بھی کیا کیا بتلا رہا تھا پر وہ سب سنتے آویزہ کو اپنا دم گھٹتا محسوس ہونے لگا تھا تبھی وہ بنا کچھ

کہے کال کاٹ گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو آویزہ بورڈنگ کا ٹائم ہو گیا ہے کولڈ کافی کا ڈسپازیل گلاس تھامے کانوں پہ ایئر پوڈز لگائے فارس سے بات کرتے ہوئے تحریم نے آویزہ کو حال میں لاٹنچا تھا۔۔

وہ کسی گہرے خیال سے جاگتی ہوئی چونکی تھی ہاں چلو وہ اپنا بیگ کندھے پہ ڈالتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔ وہ دونوں چلتی ہوئیں اپنے مطلوبہ گیٹ کی سمت بڑھ رہی تھیں آویزہ کو اپنا ایک ایک قدم سوکلو کا محسوس ہو رہا تھا۔۔

اور تبھی اُس کا فون ایک بار پھر بجا تھا فون کی سکرین پہ حارب کا لنگ دیکھ اُس نے کال کٹ کی تھی۔۔ اب وہ دونوں لفٹ سے نیچے جا رہی تھیں فون ایک بار پھر سے بج اٹھا تھا۔۔ پھر سے حارب کا لنگ لکھا آ رہا تھا۔۔

حارب بھائی کال کر رہے ہیں پک کرو آویزہ پہلے ہی تم کسی سے مل کر نہیں آئی وہ کیا سوچتے ہوں گے اب فون تو اٹھا و فارس سے ہولڈ کا کہتے وہ اُس پہ برسی تھی۔۔ تحریم کہ آنکھیں دکھانے پہ آویزہ نے فون کان سے لگایا تھا۔۔ ہیلو۔۔

پر جو آواز سامنے سے اُسے سنائی دی اُسے اپنا آپ چکراتا ہوا محسوس ہوا تھا وہ دونوں آگے بڑھتی ہوئیں اپنے مطلوبہ گیٹ کہ پاس آکھڑی ہوئی تھیں فون اب بھی آویزہ کہ کان پہ تھا آویزہ کی باری آنے والی

Posted On Kitab Nagri

تھی اُسکے آگے تحریم تھی اور آویزہ کالائن میں تیسرا نمبر تھا اور وہ تبھی اُلٹے پیر وہاں سے بھاگی تھی تحریم بنادیکھے آگے بڑھ گئی تھی جبکہ وہ تیزی سے بھاگتی ہوئی ایئر پورٹ سے باہر نکل آئی تھی۔

اُسے اُس عمارت سے نکلتے کوئی پندرہ منٹ لگ گئے تھے پہلے وہ وہاں دوڑی جہاں سے وہ اینٹر ہوئی تھی پر وہاں سے ایگزٹ نہیں ہو سکتے تھے تبھی وہ بھاگتی ہوئی دوسری سمت پہنچی وہ گیٹ سے جو نہی باہر آئی اُسے لگا شاید بہت بڑی غلطی ہو گئی ہے بہت بڑی غلطی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

یہ۔۔۔ کیا کر دیا میں نے میں کیوں آگئی یہاں (کندھے پہ ڈلا بیگ سنبھالتے اُس نے اپنا ماتھا مسلا
تھا اندر اے سی کی کولنگ کہ بعد اب یوں باہر آنے پہ ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے کسی صحرا میں تن تنہا
کھڑی ہو)

پہلے جو اپنے ہی کئیے پہ پریشان ہوئی تھی اب خراماں خراماں قدم اٹھاتی پارکنگ کی طرف بڑھنے لگی
تھی دماغ میں سو طرح کہ سوال و جواب تھے کئی طرح کی تاویلیں تھی ابی سے کیا کہنا ہے۔۔ تحریم کو
کیا بتانا ہے۔۔ یہاں سب کو کیسے فیس کرنا ہے وہ پسینے میں بھیگتی ہوئی سب حساب کتاب لگا چکی تھی
آویزہ نے اپنی زندگی کی کشتی کو ایک سمندری طوفان میں اتار دیا تھا اب یا تو اس طوفان میں ڈوبنا تھا یا
پھر ابھرتے ہوئے کنارے تک جانا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چلتی ہوئی کافی بڑے سے پارکنگ لاٹ تک آپہنچی تھی جہاں اُسے حارب دکھا تھا اب رفتار میں مزید سستی آئی تھی۔۔

حارب کی نظر جو نہی آویزہ پہ گئی اُس نے شیر و کو فوراً سے اطلاع دی جو بے بسی کی تصویر بنے بیٹچ پہ بیٹھا ہوا تھا۔۔

آویزہ کو اپنی سمت بڑھتا دیکھ وہ خوشی اور حیرانگی کی ملی جلی کیفیت میں مبتلا ہوتا اُسکی سمت بڑھا تھا۔۔
تم کہاں جا رہی تھی مجھے چھوڑ کر مجھ سے ملے بغیر تم کیسے جاسکتی ہو آویزہ کیسے وہ خاموشی سے کھڑی اُسکی دیوانگی کو دیکھتی ہوئی شاید اُسکے پاگل پن کو ماپ رہی تھی۔۔ (وہ واقعی میں بہت زخمی تھا سر اور بازو کہ علاوہ بھی اُسکے ہاتھ پر رومال بندھا تھا جس پہ تازہ خون کا بڑا سادھا تھا)

مجھے معاف کر دو آویزہ میری وجہ سے تمہیں تکلیف ہوئی آئندہ آئندہ ایسا کچھ نہیں ہو گا آئی سوئیر میں تمہارے تک آنے والی ہر گرم ہوا کو بھی تم سے دور رکھوں گا پر پلیز میری محبت کو قبول کر لو پلیز آویزہ کی منت کرتے ہوئے اُس نے اپنا بایاں ہاتھ حارب کی طرف بڑھایا تھا جسے تھامتے ہوئے وہ اپنے گھٹنوں کہ بل بیٹھنے لگا تھا اس پل اُسکے چہرے پہ بہت تکلیف دہ تاثرات تھے پر وہ پھر بھی اُسکے سامنے جھکا تھا۔۔

میرے پاس کوئی رنگ تو نہیں ہے پر پھر بھی

Marry me Awaiza"

Posted On Kitab Nagri

"plz Marry me

داد نے اپنا خون سے بھرار و مال کھولتے آویزہ کی طرف بڑھایا تھا شاید وہ اُسے اُس تک پہنچنے میں جتنی تکلیف اٹھا چکا تھا اُسکا گواہ اُسے بنانا چاہتا تھا۔۔

ٹھیک ہے پر میری ایک شرط ہے آویزہ نے وہ رومال تھام لیا تھا۔۔

مجھے تمہاری ہر۔۔ ہر شرط قبول ہے تم کہو تو۔۔

ہم آج اور ابھی نکاح کریں گے۔۔۔

اٹھائیس جون کا یہ دن بہت عجیب تھا نا جانے اس دن میں اور کیا کیا ہونے والا تھا یا پھر اس دن نے اور کون کون سے نئے بھونچال لانے تھے آجکا دن بھی بہت سست روی کا شکار تھا بلکہ گزر کر ہی نہیں دے رہا تھا۔۔

وہیں شارجہ ایئر پورٹ پہ لینڈ ہوتی تحریم بے حد گھبرائی ہوئی تھی دور سے ہی دیکھنے پہ چہرے کی اڑتی ہوئیاں صاف دیکھائی دے جاتی تھیں۔۔

کیا ہوا تحریم بچے اتنی گھبرائی ہوئی کیوں ہو آویزہ کہاں ہے؟

ابی وہ (تحریم نے حلق تر کیا تھا)

وہ میرے ساتھ تھی بورڈنگ لائن میں بھی ہم ساتھ تھے اور وہ میری پیچھے ہی کھڑی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو کہاں ہے وہ پہیلیاں کیوں بجھو ارہی ہو بیٹا۔۔

ابئی میں پلین میں اینٹر ہو گئی تھی مجھے لگا آویزہ شاید۔۔ بلکہ وہ میرے پیچھے پیچھے ہی آرہی تھی پر وہ جب کچھ دیر تک نہیں آئی تو میں نے اُسے پلین میں ڈھونڈا پر ہم پہلے ہی لیٹ تھے پھر۔۔ میں نے۔۔ میں نے پلین سے اُترنا چاہا پر تب تک جہاز رن وے پہ دوڑنے لگا تھا پلین کا دروازہ بھی بند ہو گیا تھا ابئی اور پھر ایئر ہو سٹس نے مجھے زبردستی میری سیٹ پر بٹھا دیا اور ابئی آویزہ نہیں آئی پتہ نہیں وہ کہاں چلی گئی۔۔ جو پورے راستے روتی رہی تھی وہ ایک بار پھر سے باپ کہ سینے سے لگتے رونے لگی تھی۔۔

ایسے کیسے وہ کہیں جاسکتی ہے شاید وہ کچھ لینے چل دی ہو اور فلائیٹ مِس ہو گئی ہو تم چلو میں خضر کو کال کرتا ہوں ساری روداد سُن کر وہ بھی بے حد پریشان ہوئے تھے پر ہر مسئلے کو سمجھ بوجھ سے حل کرنا ہمیشہ سے اُنکا شیوہ رہا تھا۔۔

آپ حارب کو کال کریں بابا بلاسٹ کال اُسی کی آئی تھی کیا پتہ اُس سے کوئی بات ہوئی ہو اُسے کچھ پتہ ہو۔۔

www.kitabnagri.com

میرے پاس حارب کا نمبر نہیں ہے بیٹا۔۔

اوکے میں کال کرتی ہوں وہ اپنی گاڑی کی سمت بڑھتے کال ملانے لگی تھی۔۔
حارب کا نمبر تو بند ہے ابئی۔۔

اوکے تو پھر میں خضر کو ہی کال کرتا ہوں یہ لو گاڑی کی چابی تم ڈرائیو کرو۔۔

Posted On Kitab Nagri

تحریم ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتی کارسٹارٹ کرنے لگی تھی جبکہ فیروز خضر کو کال کرنے لگے۔۔
ہیلو فیروز بچیاں پہنچ گئیں خیریت سے؟

خضر بھائی صرف تحریم پہنچی ہے آویزہ نہیں آئی کیا وہ آپ کی طرف ہے؟
نہیں فیروز وہ یہاں نہیں ہے اور بھلا وہ یہاں کیسے ہوگی میں خود تو ایئرپورٹ چھوڑ کر آیا ہوں دونوں کو

--

پھر پھر کہاں گئی میری بیٹی۔۔

آپ فکر مت کریں میں ایئرپورٹ جا کر دیکھتا ہوں۔۔

خضر بھائی آپ حارب کو بھی کال کریں آخری کال اُسی کی آئی تھی آویزہ کو۔۔

تم فکر مت کرو یہیں ہوگی بچی بھلا کہاں جائے گی تم تسلی رکھو میں دیکھ کر بتاتا ہوں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خضر کیا ہوا کیا کہہ رہے ہیں فیروز بھائی سب ٹھیک ہے؟ نورین نے اُنکی ہوائیاں اُڑتی دیکھ کر پوچھا۔۔

کچھ ٹھیک نہیں ہے تحریم پہنچ گئی ہے پر آویزہ نہیں پہنچی۔۔

کیا کہہ رہے ہیں کہاں گئی وہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ ہی جانے پر تحریم بتا رہی ہے کے آخری کال حارب کی آئی تھی اُسے۔۔
تو کال ملائیں اُسے اور پتہ کریں شاید اُسے کچھ معلوم ہو۔۔
ملارہا ہوں نمبر بند ہے۔۔

اب کیا کریں گے خضر فیروز بھائی نے ہماری ذمہ داری پہ بچیاں بھیجی تھیں اور اب۔۔
تم فکر مت کرو نورین اور اماں سے کچھ مت کہنا ابھی بلکہ کسی سے بھی کچھ مت کہنا میں دیکھتا ہوں
ایئر پورٹ جا کر۔۔

یہ سب کیا ہو رہا ہے کوئی مجھے بتائیگا؟ (ہمانے اُن دونوں کی طرف دیکھتے تقریباً جھنجھلاتے ہوئے
پوچھا)۔۔

www.kitabnagri.com

اب چُپ کیوں بیٹھی ہو بولو۔۔
حارب نے کاٹ کھانے والی نظروں سے آویزہ کو دیکھا تھا جو کب سے خاموش بیٹھی ناخن چباتی ہوئی
بہت تیزی سے اپنا پیر جھلارہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے چھوڑو تم بتاؤ حارب یہ شار جہ کہ بجائے یہاں میرے اپارٹمنٹ میں کیوں ہے فلائیٹ مس ہو گئی تھی کیا؟

اور اگر فلائیٹ مس تھی تو پھر وہ شامہ کا ٹوٹا پھوٹا بیٹا یہاں کیوں آیا ہے تم دونوں کہ ساتھ وہ تو ہاسپٹل میں تھا نا؟

اور تحریم وہ۔۔ وہ کہاں ہے؟

ہما کہ پوچھے گئے ڈھیروں سوالوں کہ بدلے میں ایک آخری نظر آویزہ پہ ڈالتے کہ شاید وہ کچھ بولے حارب نے ساری روداد کہہ سنائی تھی کہ کیسے وہ شیر و کولئیے ایئر پورٹ پہنچا اور پھر کیسے آویزہ وہاں سے باہر آئی اور اُن دونوں کہ بیچ کیا بات ہوئی۔۔ ساری بات سنتے ہمانے اپنا سر تھام لیا تھا۔

یا میرے خُدا آویزہ یہ سب کیا ہے تمہیں ہو کیا گیا ہے؟
ہاں آویزہ دیکھو ابھی بھی وقت ہے (ہما کہ چپ ہوتے ہی حارب شروع ہوا) آویزہ تم مجھے مانو کی طرح عزیز ہو میری چھوٹی بہن ہو کچھ تو عقل استعمال کرو یہ سب بہت طریقے سے بھی ہو سکتا ہے اگر تم کہو تو میں کل یا پرسوں کی تمہاری ٹکٹ کروادیتا ہوں ابھی تم چلی جاو فیروز انکل کو کوئی بھی بہانہ کر دینا کہ کیسے تمہاری فلائیٹ مس ہوئی اور یہاں جب تک شیرداد منالے گا اپنے پیرنٹس کو تو یہ سب بہت اچھے سے ہو جائیگا یوں چوری چھپے نکاح یہ بہت غلط بات ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

شامہ کبھی نہیں مانے گی (آویزہ نے ویسے ہی پیر جھلاتے جواب دیا تھا)

وہ جتنا تمھارے لیے مر رہا ہے وہ منالے گا اور وہ جیسی بھی ہے ماں ہے جلد یا بدیر مان جائے گی۔۔

تم جاو حارب میں دیکھتی ہوں اسے۔۔

صرف جاو نہیں نکاح خواں کو لے آو۔۔

تم جاو حارب ہمانے آنکھ کہ اشارے سے منع کرتے ہوئے اُسے باہر جانے کا کہا تھا اور پھر حارب کہ جاتے ہی ایک لمبی سانس کھینچتی ہما پھر سے گویا ہوئی۔۔

تم کرنا کیا چاہ رہی ہو آویزہ آج صبح تک تم اُسے صرف اپنے پیچھے روتا تڑپتا ہوا چھوڑنا چاہتی تھی ٹھیک ایسا ہی تھا نا تو وہ رو بھی رہا ہے اور تڑپے گا بھی ہو گی نا تمھارا تو پھر اب یہ نکاح۔۔۔ یہ کیا ہے ہاں کیوں اپنی زندگی داؤ پر لگا رہی ہو۔۔

پورے ٹائم میں اب آویزہ کا پاؤں ہلنا بند ہوا تھا پاؤں جھلانا چھوڑ وہ کچھ آگے ہو کر بیٹھتی ہوئی بہت ہولے سے بولی۔۔

www.kitabnagri.com

یہ جو مرد ہوتے ہیں نا انکی محبت کا کوئی بھروسہ نہیں ہوتا وہ دودن میرے پیچھے تڑپے گا اور پھر موو آن کر لے گا اور میں ایسا نہیں چاہتی میں شامہ کہ گھر میں گھس کر اُسکے بیٹے کی گردن پر انگوٹھا رکھ کر اُس سے بدلہ لوں گی وہ جو اگر یہ سمجھتی ہے کہ مجھے بھی میری ماں کی طرح اپنے راستے سے ہٹالے گی تو ایسا

Posted On Kitab Nagri

بالکل نہیں ہوگا اور ایک اور بات میں فیصلہ کر چکی ہوں میں یہ بھی سوچ چکی ہوں کہ مجھے کرنا کیا ہے سو پلیز آپ اس سب میں مت پڑیں اور حارب بھائی سے کہیں نکاح کا بندوبست کریں۔۔۔

شام کہ پانچ بجے شامہ شیر و کہ لئیے اُسکی پسند کا سوپ ٹفن میں لئیے ہاسپٹل پہنچی تھی پروہاں پڑا خالی بستر اُسکا منہ چڑا رہا تھا وہ فکر مندی سے باہر نکلتی ریسپشن تک پہنچی تھی پروہاں سے معلوم ہوا کہ وہ تو کئی گھنٹوں پہلے ڈسچارج ہو کر جا چکا ہے ڈسچارج پیپر زپہ حارب کہ سائن دیکھتی وہ آگ بگولا ہوئی تھی۔۔۔ اور کچھ دیر بعد وہ حارب اور شیر و کو ڈھونڈتی نویرہ کہ گھر تک پہنچی تھی جہاں پہلے ہی خضر حارب کو ڈھونڈتا ہوا آیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جبکہ دوسری طرف اُن دونوں کہ نکاح کا عمل شروع ہو چکا تھا آویزہ اُنہی کپڑوں میں موجود تھی اور اُنہی کپڑوں کا سفید ڈوپٹہ کھول کر سر پہ ڈالے ہوئے وہ اپنے ہی دونوں ہاتھوں کو آپس میں سختی سے جکڑے ہوئے تھی۔۔

اور تبھی کمرے میں ہما اور حارب کہ ساتھ نکاح خواں اندر داخل ہوا تھا۔۔

نکاح کی کاروائی شروع کریں مولوی صاحب۔۔

نہیں ابھی نہیں داد کو بلاو پہلے۔۔

آویزہ اب کیا مسئلہ ہے (حارب نے دانت پیستے آویزہ کو گھورا تھا)

حارب بھائی آپ داد کو بلائیں اور ہما آپ مجھے ایک پین اور کاپی دے دیں۔۔

اُن دونوں نے حیرانگی سے ایک دوسرے کی سمت دیکھا تھا پر اس پل وہ اُسکی ماننے پہ مجبور تھے وہیں دوسری طرح نکاح خواں صاحب بھی اس کشمکش میں تھے کہ بیٹھیں کہ چلے جائیں تبھی وہ اپنی جگہ سے اُٹھے۔۔

www.kitabnagri.com

آپ بیٹھے رہیں۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد حارب داد کو لیتے اندر داخل ہوا تھا جو اس پل سمجھ نہیں پارہا تھا کہ ہوا کیا ہے کہیں آویزہ نے ارادہ تو نہیں بدل لیا۔۔

یہ لو پین اور کاپی (ہما نے اُسکی مطلوبہ چیزیں اُسکی طرف بڑھائیں)۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں یہ آپ پکڑیں اور جو جو میں بول رہی ہوں وہ لکھتی جائیں۔۔

داد۔۔

ہممم۔۔ ہاں کہو۔۔

تم نے کہا تھا کہ تمہیں میری ہر شرط منظور ہے۔۔

ہاں بالکل ہے۔۔

گڈ اب جو جو میں بولوں گی وہ ہمارا آپنی لکھ لیں گی اور پھر اس عام سے کاغذ کو قانونی شکل دی جائے گی بولو

منظور ہے۔۔ (اس پل کوئی بھی اُس پتھر بنی لڑکی کو دیکھ کر یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ وہ اُس رات والی

آویزہ ہے جو شامہ کہ چند جملوں پہ ہی ٹوٹ کر بکھر گئی تھی ساتھ ہی وہ اس وقت اتنا سیسپینس پھیلا رہی

تھی کہ وہاں موجود سب کی ہی حالت غیر ہو چکی تھی۔۔)

مجھے تمہاری کہی ہر بات منظور ہے تم کہو گی تو اپنی سانسیں بھی گروی رکھ دوں گا آویزہ کو دیکھتے ہی اُسکی

آنکھوں کی چمک ستاروں کو بھی مانند دینے لگی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

داد کہ جواب پہ اُسے اپنی ہتھیلیاں بھیگتی محسوس ہوئی تھیں۔۔

تو پھر ٹھیک ہے

Posted On Kitab Nagri

1: میری پہلی شرط یہ ہے کہ طلاق کا حق میرے پاس ہو گا تم مجھے کبھی طلاق نہیں دے پاؤ گے طلاق میں لوں گی چاہے دو دن بعد لوں یا دو سال بعد یا کبھی نہیں (کبھی نہیں کا لفظ صرف موقع کی مناسبت دیکھ کر لگایا گیا تھا) تم بنا کسی سوال کہ طلاق نامہ پہ دستخط کر دو گے منظور۔۔۔
(تم میری محبت کی بارش میں ایسے بھیگ جاؤ گی کہ مجھ سے دور ہونے کا تصور بھی تمہیں گناہ لگے گا) منظور ہے۔۔۔

میری دوسری شرط یہ ہے کہ۔۔ وہ دونوں اپنی نگاہیں ایک دوسرے پر جمائے ہوئے تھے ایک کی نگاہوں میں نا اعتباری تھی تو دوسرے کی نگاہوں میں محبت کا سرور۔۔
میں اپنے ہر فیصلہ میں خود مختار ہوں گی تم کبھی بھی میرے کسی بھی decision کہ بچ نہیں ہو گے منظور۔۔۔

(یہ شرط سنتے ہی آنکھوں کی چمک واپس لوٹی تھی جو لفظ طلاق پہ غائب ہو گئی تھی۔۔) منظور۔۔۔

اور میری تیسری اور آخری شرط یہ ہے کہ جب تک تمہاری ماما ہمارے اس رشتے کو قبول نہیں کر لیتیں یہ رشتہ صرف اس کاغذ تک ہی محدود رہے گا اس سے زیادہ کچھ نہیں منظور؟
"مجھے تھا عشق تیری روح سے اور اب بھی ہے۔۔۔

جسم سے ہو کوئی سروکار یہ ضروری تو نہیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

مجھے یہ بھی منظور ہے۔۔۔

او کے میرا ہو گیا اگر تم بھی کچھ لکھو انا چاہو تو اس میں لکھوا سکتے ہو۔۔

میں جانتا ہوں آویزہ تمہیں مجھ سے محبت نہیں ہے میں یہ بھی جانتا ہوں تمہیں مجھ پہ اعتبار بھی نہیں ہے پر اس سب کہ باوجود میں تمہارا مقروض ہوں کہ تم نے میری محبت کو قبول کیا اپنا سب کچھ میرے لیے داؤ پر لگایا مجھے برباد ہونے سے بچا لیا (داد کہ الفاظ اُسے نگاہیں چُرانے پہ مجبور کر گئے تھے) تم یقین کرو یا نا کرو پر پھر بھی میں تمہیں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ میں ہر حال میں تمہاری بیک پر موجود رہوں گا کبھی کسی بھی پل تمہیں تنہا نہیں چھوڑوں گا اور بہت جلد تم میرے ان کہے الفاظ پر یقین کر لو گی اور جہاں تک بات رہی کسی شرط کی میرے لیے یہ شادی کسی معجزے سے کم نہیں ہے تم میرا عشق ہو تو شرط کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا وہ اپنی کہتا خاموش ہوا تھا۔۔

جبکہ وہاں کھڑی ہمانے ترحم بھری نگاہوں سے شیرو کو دیکھا تھا جبکہ دوسری طرف حارب کا دل چاہا تھا کہ اُس کٹھور لڑکی کی گردن مروڑ دے۔۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/ Pg/ Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

اُن سب پہ ایک نگاہ ڈالتے ہوئے آویزہ نے گلہ کھنکھارتے اُن سب کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہا جواب بھی اُسکی باتوں کہ زیر اثر تھے۔۔۔
ہمہممم آپ داد سے سائن کروالیں ہما آپی۔۔۔
ہما ایک غصیلی نظر آویزہ پہ ڈالتی شیر داد تک پہنچی تھی جس نے اپنے پلاسٹر لگے ہاتھ میں پکڑا پین اُس کاغذ پہ گھسیٹا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب نکاح شروع کریں مولوی صاحب آویزہ کہ حکم پہ نکاح خواں نے ایک نظر سب پہ ڈالتے اپنی کاروائی شروع کی تھی یہ انکی زندگی کا پہلا نکاح تھا جس سے پہلے ایک عجیب و غریب شرائط پہ دستخط پہلے کئے گئے تھے۔

خضر پہ ایک کٹیلی نگاہ ڈالتی ہوئی شامہ نویرہ کہ سر ہوئی تھی۔
کہاں ہے حارب؟

اب تم کیوں حارب کو ڈھونڈ رہی ہو نویرہ پہلے ہی خضر کہ بتائے مسئلہ کی گتھی سلجھا نہیں پائی تھی ایک جوان لڑکی بیٹھے بٹھائے غائب ہو گئی تھی اور ادھر فیروز کی کالز نے الگ ناک میں دم کیا ہوا تھا۔
میں اُسے شیر و کہ پاس ہاسپٹل چھوڑ کر گئی تھی اور جب واپس آئی تو وہ اُسے ڈسچارج کروا کہ لے جا چکا تھا۔

حارب نے؟ بھلا وہ کہاں لے کر جائے گا گھر تو نہیں آیا۔
ڈسچارج پیپر ز پہ سائن دیکھے ہیں اُسکے میں نے تبھی تمہارے پاس آئی ہوں ورنہ تمہیں دیکھنے کا کوئی شوق نہیں ہے مجھے۔

Posted On Kitab Nagri

حارب یہاں نہیں ہے شامہ پتہ نہیں کیوں آج سب اُسے ہی ڈھونڈنے کہ مشن میں نکلے ہوئے ہیں اور وہ ہے کہ فون بند کر کہ بیٹھا ہوا ہے ہاتھ میں پکڑے فون پہ مسلسل نمبر ملاتے اب تو ہاتھ بھی دُکھنے لگا تھا۔۔

کیا مطلب سب اُسے ہی ڈھونڈ رہے ہیں اور کون ڈھونڈ رہا ہے؟

خضر ماموں ڈھونڈ رہے ہیں آویزہ بھی تو غائب ہے۔۔

مانو نے منہ میں انگور ڈالتے ہوئے اُنہیں اطلاع دی۔۔۔

کیا وہ۔۔ وہ لڑکی دفعتاً نہیں ہوئی یہاں سے۔۔

مانو اندر جاو نویرہ کا بس نہیں چلا تھا کہ اُسکے سر پہ کچھ دے مارے جو یوں بیچ بازار انکشاف کر گئی تھی۔۔

کہیں۔۔ کہیں وہ دونوں ساتھ تو نہیں ہیں ہائے میرا معصوم بچہ (اب کی بار شامہ سر پہ ہاتھ رکھتی ہوئی

صوفہ پہ گرنے کہ سے انداز میں بیٹھی تھی وہ جو اُس دن کہ بعد سے سمجھی تھی کہ آویزہ کا پتہ صاف ہو

چُکا ہے اب اُسی کا ہاتھ اپنی شہ رگ پہ پڑتا دیکھ تلملای تھی)۔۔

لازمی نہیں ہے کہ وہ دونوں ساتھ ہوں اور بھلا وہ ساتھ کیوں ہونگے خضر نے شامہ کو پر سکون کرنا چاہا

۔۔

کس دنیا میں رہتے ہیں آپ خضر بھائی اُس۔۔۔ اُس چلتی لڑکی کا دل آگیا ہے میرے بیٹے پہ ور غلا لیا ہو گا

اپنی ماں کی طرح یہ تو خون میں ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ مزید کچھ کہتی کہ خضر اٹھ کھڑے ہوئے تھے بس بہت ہو گیا اور یہ ڈرامے بند کرو کوئی دودھ پیتا بچہ نہیں ہے شیر داد کہ وہ یوں اُسے اڑا کر لے گئی۔۔

آپ سب نے کبوتر کی طرح آنکھیں بند کی ہوئی ہیں پر میں اندھی نہیں ہوں پہلی بار میں ہی اُسکے سارے تیور بھانپ گئی تھی میں اللہ کیا کروں حیدر بھی پہنچنے والے ہونگے کیا کہوں گی اُن سے کہ شیر و کہاں گیا؟

شامہ تم بھی بہت عقل مند ہو جیسے گھر دیکھنے کہ بجائے یہاں آ کر واویلا مچا رہی ہو کیا پتہ وہ گھر چلا گیا ہو۔۔

اتنی بیوقوف نہیں ہوں میں ناہی تم سب کہ منہ لگنے کا شوق ہے گھر فون کر کہ پوچھا تھا پھر ہی یہاں آئی ہوں تبھی شامہ کہ فون کی گھنٹی بجی تھی۔۔

ہیلو حیدر۔۔

کہاں ہو تم اس وقت؟
آپ گھر آگئے۔۔

ہاں کچھ دیر پہلے ہی آیا ہوں اور تم کہاں بیمار بیٹے کو چھوڑ کر سیر سپاٹوں پہ نکلی ہوئی ہو۔۔

کیا۔۔ شیر وہ گھر پہ ہے؟

ظاہر بات ہے اور کہاں جائے گا گھر پہنچو فوراً۔۔

Posted On Kitab Nagri

فون بند ہوتے ہی شامہ نے ایک نظر نویرہ اور خضر پہ ڈالی تھی اور پھر اپنا بیگ اٹھاتی خاموشی سے وہاں سے چل دی تھی۔۔

اُف شکر خُدا کا اُسکا بیٹا ملا اور صد شکر کہ آویزہ اُسکے ساتھ نہیں تھی۔۔
نویرہ نے سکھ کا سانس بھرتے ایک بار پھر سے حارب کا نمبر ملا یا تھا۔۔

رات کہ نو بج رہے تھے ہوا بالکل بند تھی اور ہر سو جس کا بول بالا تھا اور وہیں شامہ کہ دماغ میں اُبلتے سینکڑوں سوال وہ جب سے گھر میں داخل ہوئی تھی کبھی حیدر اور کبھی شیر و سے سوال پہ سوال کر رہی تھی پر مجال ہے جو تسلی ہو پائی ہو۔۔

چوٹوں سے اٹھتی ٹیسیں برداشت کرتے شیر و کی بھی اب ہمت جواب دے گئی تھی۔۔
باقی سوال بعد میں کر لینا اب بچے کو کمرے میں جانے دو۔۔

میں نے نیچے کا کمرہ سیٹ کروالیا ہے اب بھلا کیسے یہ سیڑھیاں چڑھ کر اوپر جائے گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

شامہ نے سیڑھیوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا پر اُسکی نگاہ پلٹ نہیں پائی تھی اُن سیڑھیوں سے اُترتی مسکراتی ہوئی آویزہ کو دیکھ شامہ کا منہ گھلارہ گیا تھا۔ (وہ داد کہ ساتھ ہی اس گھر میں داخل ہوئی تھی پر ابھی تک گھر کہ افراد سے سامنا نہیں ہوا تھا کیونکہ وہ اوپر داد کہ کمرے میں فریش ہونے گئی تھی) یہ۔۔ یہ یہاں کیسے۔۔

یہ بچی کون ہے؟ حیدر سے اُسکی پہلی ملاقات تھی۔۔

السلام علیکم انکل میرا نام آویزہ ہے سلام کرتی وہ سر پہ ہاتھ پھیروانے جھکی تھی۔۔
تم۔۔ تم میرے گھر پر کیا کر رہی ہو؟

شادی کہ بعد سسرال ہی تو لڑکی کا اپنا گھر ہوتا ہے ماما کیوں صحیح کہا نا وہ حیدر کو دیکھتی اُنہی کہ پاس بیٹھ گئی

--

تم ہو کون۔۔

میں داد۔۔ شیر داد کی بیوی ہوں ہم نے آج ہی نکاح کیا ہے وی آر سوری انکل پر حالات ایسے تھے کہ ہمیں یہ سٹیپ لینا پڑا۔۔

شیر و۔۔ یہ۔۔ یہ کیا کہہ رہی ہے شامہ کہ تو چھکے چھوٹے تھے۔۔

صحیح کہہ رہی ہے یہ بہو ہے آپکی۔۔

پر تم ہو کون اور تمہارا چہرہ ماہ گل سے اتنا کیوں ملتا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر کہ منہ سے نکلا نام شامہ کہ دل پہ تیزاب کی مانند پڑا تھا۔۔

میں ماہ گل کی بیٹی آویزہ ہوں۔۔

اوہ آئی سی۔۔۔

اگر آپکے سوال پورے ہو گئے ہوں تو میں داد کو کمرے تک لے جاؤں اصل میں انکی حالت ابھی ایسی نہیں ہے کہ یہ یہاں یوں بیٹھے رہیں وہ اپنی ہی کہتی اٹھی تھی اور پھر بے حد احتیاط سے داد کو کھڑا کرتے آویزہ نے اُسکا بازو اپنی گردن کہ گرد ڈالا تھا پر گردن گھماتے وہ شامہ کو سائیل پاس کرنا نہیں بھولی تھی جیسے وہ جتنا چاہتی ہو کہ اُسکی آنکھوں کہ سامنے وہ اُسکا سب کچھ لے اڑی ہو۔۔۔

میں شامہ حیدر میں نے ایک درمیانے طبقے میں آنکھ کھولی ایک ایسے خاندان میں جہاں ہر کوئی ہم سے فنانشلی سٹر انگ تھا میرے ابا کا شاید ہاتھ ہی ایسا تھا کہ اگر وہ سونے کہ ڈھیر کو بھی ہاتھ لگاتے تو وہ سب مٹی کہ ڈھیر میں تبدیل ہو جاتا غربت نے میرے اندر کہ کانفیڈنس کو جیسے کچل دیا تھا۔۔

جہاں میرے اندر کانفیڈنس کی کمی تھی وہیں دوسری طرف میں شروع سے بس یہی سنتی آرہی تھی کہ نصرت منزل کی شاہانہ عمارت دیکھو وہاں پہ رہنے والوں کہ ٹھاٹھ تو دیکھو نصرت کی بیٹی ماہ گل کو دیکھو ماہ گل حسین ہے۔۔

ماہ گل ذہین ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماہ گل قابل ہے۔۔

ماہ گل یہ ہے ماہ گل وہ ہے یہ سب سنتے سنتے مجھے ماہ گل پہ رشک آنے لگا تھا میں بھی چاہتی تھی کہ سب میرا بھی ایسے ہی ذکر کریں مجھے ایسے ہی سراہیں اور یوں ماہ گل کہ قریب جانے کی خواہش میرے اندر سراٹھانے لگی تھی وہ مجھ سے سال بھر بڑی تھی اور میں اُسکے والد کی چچا زاد بہن کی بیٹی تھی۔۔

ماہ گل کا ذکر سنتے سنتے میرے اندر شوق دید بھڑکنے لگا تھا وہیں پھر ایک دن ایک تقریب میں مجھے ماہ سے ملنے کا موقع ملا وہ آٹھ سال کی تھی اور میں سات سال کی مجھے آج بھی یاد ہے کہ جب پہلی بار میں اُس کہ پاس دوستی کا ہاتھ بڑھانے گئی تب۔۔ تب وہ اُس گراؤنڈ کہ کونے میں جہاں شادی کہ فنکشن کا شامیانہ لگا ہوا تھا ایک میلے کچیلے بلی کہ بچے کو پکڑے بیٹھی تھی میری نظر اُس سے ہٹ نہیں پائی تھی ہلکا گلابی رنگ کا زیب تن کیا اُسکا جل پر یوں جیسا فراک مجھے جکڑ گیا تھا تو وہیں اُسکے چہرے پہ موجود بڑی بڑی کالی آنکھیں جیسے مجھے اپنی طرف کھینچ رہی تھیں اُس دن کہ بعد سے ہم دوست بن گئے تھے گہرے دوست۔۔

www.kitabnagri.com

پکے دوست۔۔

جہاں اُسکی دوستی پا کر میں شاداب تھی وہیں بہت فائدے میں بھی تھی ماہ گل نے اپنے والد سے ضد کر کہ مجھے بھی اپنے سکول میں داخلہ دلوا دیا تھا اب میری پڑھائی اور سکول کی وین کا خرچ سب ماہ گل کہ ابا اٹھانے لگے تھے وہ پڑھائی میں بہت اچھی تھی اور خاندان کہ ساتھ ساتھ سکول میں بھی صرف

Posted On Kitab Nagri

اُسی کہ نام کا نقارہ بجتا تھا اب وہ پڑھائی میں بھی میری مدد کرنے لگی تھی اپنے لیے کچھ لاتی تو میرے لیے بھی وہی چیز لازمی لیتی تھی زندگی یو نہی اپنی ڈگر پر رواں دواں تھی سب ہماری دوستی کو مثالی دوستی کہتے تھے اور پھر جب میں بارہویں سال میں لگی تب ایک دن میری ملاقات حیدر سے ہوئی حیدر ماہ گل کہ ماموں کا بیٹا تھا اُس پہلی ملاقات میں ہی میں اپنا دل ہار بیٹھی تھی نا جانے لڑکپن کا جوش تھا یا پتہ نہیں کیا وہ دن تھا اور آج میں کبھی اُس شخص کہ اثر سے باہر نکل ہی نہیں پائی۔۔

ماہ گل کہ ماموں کی فیملی ملتان سے کراچی کا روبر کہ سلسلے میں شفٹ ہوئی تھی اور اُنکا گھر وہیں ماہ کہ گھر سے تین گلیاں چھوڑ کر تھا میں جو ہر وقت ماہ کہ گھر پائی جاتی تھی اب ماہ سے بات بہ بات اُسکے ماموں کہ گھر جانے کی ضد کرنے لگی تھی اور پھر۔۔ پھر سارا معاملہ وہیں سے خراب ہونا شروع ہوا۔۔

ہمارے وہاں جاتے ہی ماہ کہ ماموں ممانی اور اُنکے دونوں بیٹے ماہ کہ گرد چکرانے لگتے تھے اور پھر ہمیشہ کی طرح میں۔۔ میں کسی پس منظر میں چلی جاتی تھی اور بس یہیں سے مجھے پہلی بار اپنے اندر جلن کہ احساسات اُڈتے ہوئے محسوس ہوئے میں جو یہ چاہتی تھی کہ ماہ کی طرح وہ سب بھی مجھے سراہیں تو ایسا کچھ ہوتا دیکھائی نہیں دے رہا تھا اور اصل بات تو تب بگڑی تھی جب میں نے حیدر کہ دل میں ماہ کہ لیے پینتی محبت محسوس کی تھی اور پینتی بھی کیوں نا وہ جادو گر نی تھی ہر کسی پہ اپنا سحر پھونک دیتی تھی۔۔ پر حیدر میرا تھا وہ مجھے چاہیے تھا اُسے میرا ہونا تھا تو پھر یہ ماہ کیوں آگئی تھی بیچ میں اُس دن کہ بعد سے مجھے ماہ سے نفرت ہونے لگی تھی اور کیوں نا ہوتی وہ حیدر کو اپنے جال میں پھنسانے لگی تھی پھر ایک دن

Posted On Kitab Nagri

میں نے خود ہی کھل کر ماہ سے اپنے دل میں ہوتی اتھل پتھل کا ذکر کیا جس پر وہ بے حد ہنسی مجھ سے کہنے لگی ابھی تم چھوٹی ہو اپنے فیوچر پر توجہ دو اور بھی نا جانے کیا کیا۔۔

پر اُسکا ہنسنا میرے دل پر ضرب لگا گیا تھا وہ اس لیے ہنسی تھی کہ کیچڑ کا مینڈک بھلا کہاں محلوں کہ خواب دیکھ سکتا ہے تب اُس دن میں نے قسم کھائی کہ میں اُس گھر میں بیاہ کر ضرور جاؤنگی وقت گزرنے لگا تھا میں اُنیس اور ماہ بیس کی ہو گئی تھی ہمارے بیچ دوریاں بڑھنے لگی تھیں وہ رشتہ جو پہلے میری خواہش سے رشک بنا تھا اب میری اندر کی جلن اُس دوستی کہ رشتے کو جھلسانے لگی تھی اور پھر رہی سہی کسر ماہ کہ لیے جانے والے حیدر کہ رشتے نے پوری کر دی تھی اُس دن جب وہ خبر مجھ تک پہنچی مجھے اپنے اندر بھانپھڑ جلتے محسوس ہوئے تھے وہ میرا تھا اُسے تو میرا ہونا تھا تو پھر۔۔۔ پھر کیوں وہ بیچ میں آرہی تھی وہ تو جانتی تھی وہ میری محبت ہے پھر کیوں وہ سب برباد کر دینے پر تلی ہوئی تھی پر میں نے بھی ہار ماننا نہیں سیکھا تھا اور پھر میں نے اُسکے گھر جا کر اُسے خوب سنائیں پر اُس نے مجھ سے کہا کہ وہ رشتے سے انکار کر چکی ہے اُسے لگا تھا میں اُسکے بھلاؤے میں آ جاؤنگی بھلا وہ کیسے رد کر سکتی تھی اُس رشتے کو وہ جھوٹی تھی جھوٹ کہہ رہی تھی پر پھر بھی میں نے ایسا ظاہر کیا جیسے میں نے اُسکی بات مان لی ہو لیکن پھر یوں ہوا کہ ایک ہفتے بعد حیدر کی امی ہمارے گھر آئیں اور مجھے شگن پکڑا کر چل دیں اُس دن مجھے اپنی قسمت کہ دھنی ہونے کا یقین آیا تھا میں نے حیدر کو جیت لیا تھا ماہ ہار گئی تھی اُسکی ادائیں اُسکی خوبصورتی ہار گئی تھی۔۔ اور میں میں نے وہ پالیا تھا جو میری چاہت اور میری خوشی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماہ ہماری زندگی سے دفغان ہو چکی تھی بلکہ شادی کہ بعد سات سمندر پار جا چکی تھی پر جا کر بھی وہ کہیں ہم میں ہی موجود تھی حیدر کی نگاہوں میں مجھے اُسکا عکس دکھتا تو دل چاہتا کہ اُس عکس کو اُن آنکھوں سے نوچ پھینکوں پر نہیں میں سب کچھ پا کر بھی لا حاصل تھی اور یہ سب بہت تکلیف دے تھا وہ مر گئی تب بھی اُسکا پھونکا سحر ہماری زندگیوں میں رقص کرتا پھرتا تھا اور اب یہ آویزہ ماہ گل کی فوٹو کا پی یہ ناجانے کہاں سے اور کیوں آگئی تھی اُسے دیکھ کر جو دیپ حیدر کی نظروں میں ٹمٹمایا تھا وہ تو پھر بھی قابل قبول تھا پر اُس نے اُس نے میری زندگی کا سہارا میرا بیٹا میری زندگی پر قبضہ کرنا چاہا ہے کیسا تمسخر کیسی توہین تھی اُسکی نگاہوں میں جیسے جتنا ناچاہتی ہو کہ دیکھ لو اب سب میرے ہاتھوں میں ہے۔۔

پر شاید وہ جانتی نہیں میں شامہ حیدر ہوں اور ہار ماننا تو کبھی سیکھا ہی نہیں ہے میں نے کل بھی سب میرا تھا آج بھی سب کچھ صرف میرا ہی ہے اور اس ہر چیز کو اپنا بنانے کے لئے اگر ماہ کی طرح اس ناگن کو بھی راستہ سے ہٹانا پڑا تو میں سب کچھ کر گزروں گی پر اُسے جیتنے نہیں دوں گی وہ میرے بیٹے اور میرے گھر پر کبھی بھی قبضہ جما نہیں سکتی کبھی نہیں۔۔۔

اپنے کمرے میں رکھی کرسی پہ جھولتے ہوئے شامہ ماضی کا سفر کرتے حال میں پہنچی تھی حیدر صاحب سفر کی تھکن کی وجہ سے جلد ہی سو گئے تھے پر ایک شامہ تھی جس کی آنکھوں کے آگے آویزہ کا استحقاق بھرا انداز اُسکے سینے پہ سانپ کی طرح لوٹ رہا تھا وہ لڑکی پورے پلین کے ساتھ اس گھر میں داخل ہوئی ہے اور مجھے بھی مضبوط قسم کی منصوبہ بندی کرنا ہوگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف آویزہ نے کمرے میں آتے ہی داد کا بازو اپنی گردن سے نکالتے ہوئے ایسے ہی چھوڑ دیا تھا وہ جو کرنا چاہتی تھی وہ کر چکی تھی اور اب اُسے کوئی سروکار نہیں تھا کہ وہ خود سے کچھ کر پاتا بھی ہے کہ نہیں۔۔۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی وہ اُس کمرے کا ایک بار پھر سے جائزہ لینے لگی تھی جہاں وہ کچھ دیر قبل موجود تھی پہلے اُسے داد کہ پیرنٹس کو فیس کرنے کی ٹینشن تھی پر اب وہ یہ معرکہ بھی سر کر چکی تھی سواب اُسے اپنے ارد گرد کی کچھ ہوش آئی تھی۔۔

وہ ایک اچھا اور قدرے بڑا سا شاندار کمرہ تھا جہاں ہر چیز بہت ترتیب سے رکھی گئی تھی اس کمرے کہ دو حصہ کیے گئے تھے ایک حصہ میں بیڈ ڈریسنگ اور کبرڈ تھی اور دیواروں کا رنگ ہلکا نیلا تھا جبکہ دوسرے حصہ کو بہت ہائی ٹیکنالوجی کے gadgets رکھ کر گیمنگ زون بنایا گیا تھا اور اُس حصہ کا رنگ گہرا نیلا تھا اُس کمرے میں اتنی صفائی اور ترتیب تھی کہ آویزہ کو اپنا سر گھومتا محسوس ہوا تھا بیڈ کے اوپر ہی ایک ایکسٹرا لارج فوٹو فریم تھا جس میں داد کی پکچر لگی ہوئی تھی جس میں وہ کوئی بہت بڑی اور سٹائلش سی گن ایسے اٹھائے ہوئے تھا جیسے نشانہ لینے والا ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

نگاہوں ہی نگاہوں میں وہ روم ٹور کرتی پاس پڑے عجیب سے گہرے نیلے رنگ کہ کاوچ پہ بیٹھی تھی
جس میں بیٹھتے ہی وہ اندر کودھنس سی گئی تھی۔۔
اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knoofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

[Fb/ Pg/ Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knoofficial9@gmail.com

[whatsapp_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں داد بھی واشروم سے باہر نکل آیا تھا اب آویزہ کی نگاہیں اُسکا جائزہ لینے لگی تھیں۔۔

سر پہ سفید پٹی بندھی تھی اور سینہ پہ لپٹا پلاسٹر دائیں بازو تک آرہا تھا وائٹ ٹراؤزر پہنے وہ ہاتھ میں بلیک شرٹ پکڑے باہر آیا تھا وہ اس وقت آویزہ کو یوں انکور کئے ہوا تھا کہ جیسے اُسکے سوا کوئی کمرے میں ہو ہی ناسائیڈ ٹیبل پہ پڑے کچھ پین کلرز نگلتے اب وہ آئینے کے سامنے آکھڑا ہوا تھا جب کہ آویزہ کی نگاہیں اُسکی پیٹھ پہ گڑھی تھیں وہ نہایت غور سے اُسکی سرگرمی دیکھ رہی تھی جو گلے میں شرٹ ڈالتا بایاں بازو بھی اُس میں گھسا چکا تھا اور اب باری دائیں بازو کی تھی جس پہ پلاسٹر بندھا تھا سینے کی دو پسلیاں ٹوٹے ہونے کے باعث اُسکا ہاتھ اٹھتے ہی منہ سے ایک کراہ سی نکلی تھی۔۔

پر وہ اب بھی ڈھیٹوں کی طرح ایسے بیٹھی تھی جیسے اُسے جانتی تک ناہو۔۔

جب وہ کچھ دیر تک اپنی ہی شرٹ ناپہن سکا تو تب وہ آئینے میں دیکھتے اُس سے مخاطب ہوا۔۔
کیا تم میری مدد کر سکتی ہو؟

داد کہ پکارنے پہ وہ میکانیکی انداز میں اُس تک پہنچی تھی جبکہ وہ اُسے اٹھتا دیکھ پلٹا تھا تب وہ اور مزید اُسکے قریب آئی تھی داد کہ ڈی اوڈرنٹ کی خوشبو اُسے اپنے حواسوں پہ چھاتی معلوم ہوئی تھی آویزہ نے اپنے ہاتھ آگے بڑھائے تھے اب ایک ہاتھ اُسکا داد کہ بازو پر جبکہ دوسرا اُسکے سینے پہ دھرا تھا آویزہ نے اپنی سانس اس پل جیسے روک لی تھی اور داد تو اُسے اپنے یوں اتنے قریب پا کر جیسے سُن سا ہو گیا تھا پہلے

Posted On Kitab Nagri

جو بازو ہلانے میں تکلیف محسوس کر رہا تھا اب آویزہ کہ بازو پکڑ کر اٹھانے میں بھی وہ تکلیف محسوس نہیں کر پایا تھا۔

وہ شرٹ پہناتی دور ہوئی تھی پر داد نے اپنا بازو اُسکی گردن میں ڈالا تھا جس پہ وہ اُسے گھورنے لگی تھی۔

بیڈ تک ڈراپ کر دو پلینز۔

داد کہ یوں دانت نکالنے پہ وہ اُسے بیڈ تک لائی تھی پر وہ اتنی آسانی سے جان چھوڑنے والا نہیں تھا وہ جیسے ہی اُسے چھوڑتی دور ہوئی اُس نے ہاتھ تھام لیا تھا۔

میرا ہاتھ چھوڑو۔

میرے پاس بیٹھو آویزہ۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کچھ دیر اُسکا ہاتھ میرے ہاتھ میں رہا۔

کچھ دیر کائنات میرے ہاتھ میں رہی۔

اُسکے الفاظ میں اتنی لجاجت تھی کہ وہ اُسکے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیئے اُسکے پاس ٹک گئی تھی جبکہ داد نے تنکیہ پہ رکھا سر اٹھا کر اُسکی گود میں دھر دیا تھا جبکہ ہاتھ اب بھی اُسکی قید میں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آج سے دو سال اور ایک مہینہ پہلے میں نے جو ٹیوب پہ تمھاری ویڈیو دیکھی تھی جس میں تم اپنے کسی تھیٹر کی ریہرسل دکھا رہی تھی تم نے پیرٹ گرین کلر کی لانگ میکسی پہنی ہوئی تھی جس پہ رائل بلیو کلر کہ چھوٹے چھوٹے پھول تھے تم ویڈیو بناتی جو بھی کہہ رہی تھی اور جدھر بھی جا رہی تھی پر میری نظریں تمھارے چہرے سے ہٹ نہیں پائی تھیں میں نے آج تک صرف دوسروں کو یوں خود کو دیکھتے ہوئے پایا تھا پر یہ پہلی بار تھا کہ میں کسی کہ چہرے میں یوں کھو گیا تھا۔۔ (وہ اپنے دل کی کیفیت بیان کرتے آویزہ کا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھامے ہوئے اپنے دل پر رکھ چکا تھا) جیسے اُسکا ہاتھ اپنے دل پر رکھتے دل کو قرار دلانا چاہتا ہو کہ وہ مل گئی جسے چاہا تھا۔

اُس رات میں سو نہیں پایا تھا تمھارا چہرہ میری آنکھوں سے ہٹ ہی نہیں سکا تھا میں آنکھیں بند کرتا اور پھر تمھارا مسکراتا چہرہ مجھے پھر سے بے چین کر دیتا تھا (اب وہ اُسکا ہاتھ اپنی آنکھوں تک لایا تھا وہ عقیدت سے اُسکے ہاتھوں سے اپنی آنکھوں کو چھو رہا تھا) آویزہ کی حالت غیر ہونے لگی تھی پہلے وہ اُسکی دھڑکنوں کو محسوس کر رہی تھی اور اب اپنا ہاتھ اُسکی آنکھوں سے مَس ہوتا محسوس کرتے اُسے اپنے پورے بدن پہ جیسے چینٹیاں چلتی محسوس ہو رہی تھیں۔۔ (داد کی آواز نیند سے بوجھل ہونے لگی تھی پورے دن کی تھکاوٹ اور چوٹوں سے اٹھتی ٹیسیں اُسے بے حال کر رہی تھیں پر وہ پھر بھی بولنا چاہتا تھا وہ جو بہت منتوں سے ملی تھی اُسے اپنی بے قراریاں سُنانا چاہتا تھا)

Posted On Kitab Nagri

پھر میں نے انسٹا، فیس بک، ہر سوشل اکاؤنٹ پہ تمہیں فالو کرنا شروع کر دیا تھا تم آہستہ آہستہ میرے اندر بسنے لگی تھی میں اپنے بابا کہ آفیشل ٹرپ پہ اُنکے ساتھ شارجہ بھی آیا تھا پر تم سے مل نہیں سکا اُس دن میرا دل جیسے ٹوٹ سا گیا تھا پر میں کب جانتا تھا رب کی مصلحتیں اُس نے تو تمہیں میری زندگی میں لانا تھا تمہیں میرا جیون سا تھی۔۔۔

وہ کم گو سا انسان بولتے بولتے خاموش ہو گیا تھا اب اُسکی باتوں کی جگہ نیند میں ڈوبی گہری سانسوں نے لے لی تھی پر آویزہ کہ ہاتھ پر اُسکی گرفت اب بھی مضبوط تھی جبکہ دوسری طرف کسی روبرو کی طرح بیٹھی آویزہ نے اُسکا سر اپنی گود سے ہٹایا تھا وہ اب اپنا ہاتھ بھی کھینچ لینا چاہتی تھی جواب بھی داد کہ دل پہ دھرا تھا جس پہ اُس کی گرفت مضبوط تھی پر وہ پھر بھی اپنا ہاتھ اُسکے ہاتھ سے نکالتی یوں دور ہوئی تھی کہ جیسے وہ کوئی آسیب ہو جو اُسے جکڑ رہا ہو۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رات کہ دو بجے وہ شیر داد کہ کمرے کہ دروازے کی اوٹ میں سے باہر جھانکتے اُس نے دیکھنا چاہا کہ کوئی ہے کیا پر پورا گھر تاریکی میں ڈوبا دیکھ آویزہ موبائل کا ٹارچ روشن کرتی آگے کو بڑھی تھی چند قدموں کہ فاصلے پر ہی ایک اور دروازہ آویزہ کو دکھاتا تھا جس کی ناب پہ ہاتھ دھرتے آہستہ سے کھولتی

Posted On Kitab Nagri

وہ اندر داخل ہوئی تھی دیواروں پہ روشنی ڈالتی وہ آخر کار سوئچ بورڈ ڈھونڈنے میں کامیاب ہوئی ایک ہی بٹن دبانے سے پورا کمرہ روشنی میں نہاسا گیا تھا۔

کمرے کی لائٹ اور پنکھا چلاتی وہ تیزی سے بیڈ پہ بیٹھتی اپنے فون پہ نمبر ڈائل کرنے لگی۔
پر دوسری طرف نمبر بند جاتا دیکھ اب کی بار ایک اور نمبر ڈائل کیا جہاں بیل جا رہی تھی اور پھر تیسری بیل پہ کال اٹھالی گئی تھی۔

ہیلو آویزہ کہاں ہو تم؟

کہاں چلی گئی تھی تم آخر؟

اور ہو کہاں؟

تحریم ابی کہاں ہیں انکا نمبر کیوں بند ہے۔ (تحریم کہہ رہی تھی کہ پوچھے گئے سوالوں کو انور کرتے اُس نے اپنا سوال داغا تھا)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کچھ دیر پہلے ہی ایئر پورٹ گئے ہیں۔

ایئر پورٹ۔۔۔ ایئر پورٹ کیوں؟

تمہیں ڈھونڈنے وہ پاکستان آرہے ہیں۔

کیا؟؟

پاکستان۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایسا تو اُس نے سوچا ہی نہیں تھا کہ ابی جنہوں نے کبھی اس ملک میں قدم نہ رکھنے کی ٹھانی تھی وہ یوں بھی آسکتے ہیں۔۔

دوسری طرف تحریم ہیلو ہیلو پکار رہی تھی پر آویزہ نے کال کاٹ دی تھی۔۔

اُف اب ابی کو کیسے فیس کروں گی؟ اُنہیں کیا جواب دوں گی؟ کیا کہوں گی اُن سے؟ اور تو اور اُن کا سامنا بھی کیسے کروں گی میں؟

کمرے میں تیزی سے چکر کاٹی وہ اگلے لائحہ عمل کہ متعلق سوچنے لگی تھی کہ تبھی فون کی بیل بجی دوسری طرف ماہر کالنگ لکھا دیکھ دل کی سپیڈ دو سو چالیس ہوئی تھی پر خود کو نارمل کرتے آویزہ نے کال پک کی تھی۔۔

ہیلو کہاں ہو آخر آویزہ تم میں پورے دو گھنٹے ویٹ کرتا رہا ہوں تمہارے گھر کہ باہر نا تو تم نے کال پک کی ناکسی نے تمہارے گھر کا دروازہ کھولا تم ہو کہاں آخر سب ٹھیک ہے نا؟
ماہر کہ تابڑ توڑ پوچھے گئے سوالوں پہ وہ ایک لمبی سانس کھینچتی وہی سب دہرانے لگی جو اُس نے پلین کیا تھا۔۔

میں کراچی میں ہی ہوں ماہر۔۔

کیا کراچی میں پر تمہاری فلائیٹ تھی اور جب بات ہوئی تم سے تب تم ایئر پورٹ پہ تھی تو پھر وہاں سے آئی کیوں نہیں؟

Posted On Kitab Nagri

اصل میں ماہر مجھے یہاں ایک مووی کی آفر ہوئی ہے اور جسے میں نے ایکسیپٹ کر لیا ہے۔۔
کیا مووی؟

ہاں مووی بہت بڑے بجٹ کی ہے کاسٹ اچھی ہے سکرپٹ بھی اچھا ہے اور پیسج بھی پہلے مجھے لگا کہ
رہنے دیتی ہوں پھر لاسٹ ٹائم پہ میرا سنڈ چینج ہو گیا تو بس تبھی اور تم خود بھی تو مجھے ایک سٹار کہ
روپ میں ایک مقام پر دیکھنا چاہتے ہو ناماہر؟

ہاں وہ سب تو صحیح ہے پریوں اچانک؟ اور ایک سال یہ وقت کیسے گزرے گا؟
ایسے فیصلے اچانک ہی ہوتے ہیں مجھے یہاں چھ سے آٹھ مہینے یا پھر سال بھی لگ سکتا ہے۔۔
شارجہ کراچی سے اتنا دور تو نہیں ہے آویزہ کہ تم سال بھر تک آؤ ہی نا تم آنا یہاں پر اور اگر تم
مصروف ہوئی تو میں آجاؤنگا تم سے ملنے۔

ہمم۔۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے پر میں جلد سے جلد کام ختم کرنا چاہتی ہوں اور تم تو جانتے ہو نا میں کتنی
فوکس ہوں میں نہیں چاہتی میرا دھیان بٹے سو ہو سکتا ہے کہ وقت لگے تم میرا انتظار کرو گے ناماہر؟
میں آخری سانس تک تمہارا انتظار کرونگا۔۔

تو بس پھر ٹھیک ہے یہاں سے فری ہوتے ہی ہم شادی کر لیں گے۔۔
بالکل ایسا ہی کریں گے اب وہ مووی کہ متعلق مزید سوال کرنے لگا تھا جس پہ آویزہ اُسے مطمئن
کرنے لگی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُنیتس جون صبح دس بجے باہر چمکتی دھوپ اور حد سے زیادہ پھیلی جس آج کہ دن کو مزید گرم بنا رہی تھی ایسے میں آنکھیں ملتے اُٹھ کہ بیٹھتے شیر داد کی نگاہیں دیوانہ وار اُس جان قاتل کو ڈھونڈ رہی تھیں جو اُس پل وہاں موجود نہیں تھی اُسے ناپاتے وہ تیزی سے اُٹھا تھا ناجانے کہاں چلی گئی تھی میں تو اُٹھتے ہی پہلی نظر اُس پہ ڈالنا چاہتا تھا اپنی زندگی کی اس صبح کو یاد گار بنانا چاہتا تھا پر سینہ میں اُٹھتے درد نے اُسے اُسکی تکلیف با آور کروائی تھی جس کی پرواہ نہ کرتے وہ ایک بار پھر سے ہمت کرتا اُٹھ کھڑا ہوا۔۔ اب اُسکارخ دروازے کی طرف تھا پر اس سے پہلے کہ وہ باہر نکلتا اُسکے پیرنٹس اندر داخل ہوئے تھے۔۔

(کمرے میں ایک طائرانہ نگاہ دوڑاتے شامہ نے پوچھا) وہ لڑکی کہاں ہے؟
کیا مطلب کہاں ہے کمرے میں نہیں ہے تو نیچے ہی ہوگی آخر کہاں جائے گی اتنی صبح میں وہ۔۔
وہ نیچے کیا پورے گھر میں کہیں نہیں ہے۔۔

کہاں جاسکتی ہے بھلا؟ اب وہ اپنا فون اُٹھاتے آویزہ کو کال ملانے لگا تھا پر دوسری طرف سے کال کاٹ دی گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹھو شیر و ہمیں تم سے بات کرنی ہے فکر مند سے شیر داد کو دیکھتے حیدر نے اُسے بیٹھ جانے کا کہا تھا وہ بیٹھ تو گیا تھا پر ہاتھ اب بھی کال ملانے میں مصروف تھے پر دوسری طرف اب فون ہی سوئچ آف کر دیا گیا تھا۔

بابا کیا ہم بعد میں بات کر لیں مجھے جا کر دیکھنا ہے کہ وہ کہاں ہے؟ کہیں کسی مشکل میں ناہو آویزہ۔۔
بیٹھ جاو بیٹا وہ یہیں کہیں گئی ہوگی تمھاری گاڑی بھی باہر نہیں ہے آجائے گی (حیدر نے اپنے بیٹے کے چہرے پہ فکر کہ سائے منڈلاتے دیکھ ہمدردی سے کہا) جبکہ دوسری طرف شامہ کو اپنا آپ جلتے کوٹلوں پہ لوٹا ہوا محسوس ہوا تھا تبھی تڑخ کہ بولیں ہماری بات سن لو پہلے اُسکی فکریں بعد میں کر لینا ہم تمھارے ماں باپ ہیں بنا بتائے شادی تو کر لی کیا اب ہمیں کچھ پوچھنے کا حق بھی نہیں ہے؟
جی کہیے میں سن رہا ہوں۔۔

بیٹا جی کیا میں پوچھ سکتا ہوں اتنی جلدی شادی کی ضرورت کیا تھی؟ (اس سے پہلے کہ حیدر مزید کچھ پوچھتے شامہ شروع ہوئی تھی)

www.kitabnagri.com

ہاں بالکل صحیح کہہ رہے ہیں حیدر ایسی کیا جلدی تھی ہاں اپنی عمر دیکھو ابھی صرف بیس سال کہ ہو تم بندہ فیوچر پلان کرتا ہے اس اتج میں اور تم نے یوں چوری چھپے نکاح ہی کھڑکا لیا کیا ہماری کوئی وقعت نہیں تمھاری نظر میں؟

میں نے بات کی تھی ماما آپ سے آپ نے صاف انکار کر دیا تھا وہ آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

منع کر دیا تھا تو مجھ سے بات کرتے ہم کوئی حل نکالتے یا تم ہی ماں کو منانے کی کوشش کرتے اور پھر ہم لڑکی کہ باپ سے ملتے رشتہ لے جاتے پر یہ سب صحیح نہیں ہے شیرداد اور اپنی حالت پر ہی کچھ رحم کر لیتے میں کتنا پریشان رہا غیر ملک میں تمہارے لیے کہ ناجانے تم کس حال میں ہو گے؟ کتنا شدید ایکسیڈنٹ ہوا ہو گا؟ کتنی چوٹیں آئی ہوں گی تمہیں؟ لوگ اس حال میں بستر سے ہلتے نہیں ہیں اور تم نے بنا بتائے نکاح ہی کر لیا۔۔

بابا وہ۔۔

کیا بابا ہاں تمہیں پوری دنیا میں وہی لڑکی ملی تھی آج تک کبھی کسی سے محبت تو کیا قریب تک نہیں پھٹکے اور جب کوئی پسند آئی بھی تو وہ۔۔ وہ ماہ گل کی بیٹی اتنی گھٹیا چوائس ہے تمہاری۔۔
ماما۔۔ (اُسکی آنکھیں اس پل ایسے سرخ ہوئی تھیں جیسے اُن سے لہو چھلکا ہو۔۔)

کیا ماما ہاں؟ بندے کی کوئی چوائس کوئی سٹینڈرڈ ہوتا ہے اور لوگ کیا کہیں گے ایسا بھی کیا کال پڑا تھا کہ اپنے سے بڑی لڑکی سے یوں بیاہ رہا لیا تم نے۔۔۔

اپنی ماں کی باتوں پہ آگ بگولا ہوتے وہ یونہی صوفے پہ بیٹھے آگے کو ہو کر بیٹھا تھا آنکھیں مزید سرخ ہوئی تھیں اور کنپٹیاں غصے سے پھڑکنے لگی تھیں دونوں ہاتھوں کو وہ سختی سے بھینچے ہوا تھا بازوؤں کی رگیں یوں کھڑی تھیں جیسے ابھی پھٹ جائیں گی۔۔ وہ میری پسند ہے مجھے اچھی لگتی ہے میری محبت ہے وہ میرے اندر بستی ہے۔۔ وہ یہاں رہتی ہے وہ دل پہ ہاتھ دھرے دانت پیستے ہوئے بول رہا تھا اگر وہ

Posted On Kitab Nagri

اُس دن چلی جاتی تو میں خود کو ختم کر لیتا اُس نے میری محبت کو قبول کر کہ مجھ پر آپ دونوں پر احسان کیا ہے ورنہ آپ اس پل مجھے منوں مٹی تلے دفنا چکے ہوتے۔۔

شیر داد (وہ دونوں اُسکی باتیں سنتے ایک ساتھ چونکے تھے اُنکے دل پہ جیسے ہاتھ پڑا تھا)۔۔
میں صحیح کہہ رہا ہوں بابا وہ میری پسند میری زندگی ہے مجھے اُسکے ساتھ رہنے دیں ورنہ آپ دونوں بہت پچھتائیں گے بہت۔۔

اپنی کہتے وہ اُن دونوں کو وارن کر تا کرے سے نکل گیا تھا اور اب حارب کو کال ملا رہا تھا۔۔

اُنیتس جون صبح کہ ساڑھے دس بجے نصرت منزل میں ایسی خاموشی چھائی تھی کہ سوئی کہ گرنے کی آواز بھی سنائی دے جاتی۔۔ آویزہ صبح کہ نوبے سے وہاں موجود تھی اور وہ سب اُس کی خاموشی کو دیکھتے ہوئے دہل رہے تھے کہ نا جانے اب کیا قیامت آنے والی ہے حالانکہ وہ اُسکی پہلی لائی گئی قیامت سے نابلد تھے پر اُسکے تاثرات بتا رہے تھے کہ کہیں کچھ بہت غلط ہے۔

وہ صبح نوبے وہاں پہنچی تھی اپنے ابا کی آنے کا بتاتی وہ تب سے خاموشی سے وہاں لاونج میں پڑے صوفے پہ بیٹھی بہت تیزی سے اپنا پیر جھلا رہی تھی جبکہ نصرت بیگم، خضر اور نورین اُسے ایسے بے چین بیٹھا دیکھ فیروز کہ انتظار میں تھے شاید اُنکے آنے پر بلی تھیلے سے باہر آ جاتی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نصرت بیگم تو اُسے یہاں دیکھ کر ہی حیران تھیں کیونکہ وہ نہیں جانتی تھیں کہ آویزہ اس ملک سے واپس نہیں گئی۔۔۔

پورے دس بج کر پینتالیس منٹ پر فیروز اُس گھر میں داخل ہوئے تھے جہاں آج انہوں نے پورے بائیس سال بعد قدم رکھا تھا انہیں اندر آتا دیکھ آویزہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی جبکہ وہ سب سے پہلے اپنی ساس سے ملنے اُنکی سمت بڑھے تھے وہ کچھ دیر تک اُنکے گلے لگے رہنے کہ بعد خضر سے ملتے آویزہ کی طرف بڑھے (فیروز صبح کہ چار بجے پاکستان پہنچے تھے ایئر پورٹ سے ہی کیب لیتے وہ ایک ہوٹل کی طرف چل دیئے تھے اور اُسکے بعد کس قدر بے چینی سے یہ وقت انہوں نے گزارا تھا یہ بات صرف وہی جانتے تھے پر وہ یہ نہیں جانتے تھے کہ جسے ڈھونڈنے آئے ہیں وہ یوں اتنے آرام سے یہاں مل جائے گی جبکہ دوسری طرف تحریم سے ابی کہ آنے کا سنتے وہ یہ جانتی تھی کہ وہ سب سے پہلے نصرت منزل ہی آئیں گے تبھی صبح ہی وہ یہاں چلی آئی تھی بنا کسی کو بتائے داد کی گاڑی پہ)۔۔۔

آویزہ کو دیکھتے ہی فیروز نے اُسے خود سے لگاتے بھینچ لیا تھا کہاں چلی گئی تھی تم ہاں کتنا پریشان تھا میں ایسے بھی کوئی ڈارتا ہے کیا کوئی اطلاع ہی کر دیتا ہے انسان اور اگر آنے کا ارادہ نہیں تھا تو تحریم کو بتا ہی دیتی ہم یوں پریشان تو نا ہوتے وہ آویزہ کو خود سے لگائے شکوے پہ شکوہ کر رہے تھے پر وہ تو اپنا دماغ صرف اُن لفظوں کو بُننے میں لگا رہی تھی جو اُسے بولنے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ لے لیں فیروز بھائی گرمی بہت ہے نورین نے اُنکی توجہ اپنے ہاتھ میں پکڑی ٹرے پر کروائی تھی جس میں سے گلاس تھامتے وہ آویزہ کو اپنے ساتھ لیتے وہیں صوفے پر ٹک گئے۔۔
آخر تم تھیں کہاں آویزہ ہم سب کتنا پریشان تھے اب تو کچھ بتا دو خضر جو کل سے اُسے مارے مارے ڈھونڈتے پھر رہے تھے کہنے لگے۔۔

پر اُنکے سوال کہ جواب میں وہ دو ٹوک انداز میں بولی "میں نے نکاح کر لیا ہے"۔۔
اُسکے الفاظ پہ منہ سے گلاس لگائے فیروز کہ گلے میں پھندا سا اٹکا تھا جبکہ باقی سب صرف کیا اہی کہہ سکے تھے۔۔

یہ مذاق کا وقت نہیں ہے آویزہ میں جانتا ہوں تمہاری عادت کو کہاں چھپایا ہے کیمرہ؟
ناتویہ کوئی پرینک ہے اور ناہی کہیں کوئی کیمرہ چھپایا ہوا ہے میں نے۔۔
آویزہ بی سیریس ایسا مذاق اچھا نہیں ہے بچے۔۔
میں سچ کہہ رہی ہوں ابی۔۔

www.kitabnagri.com

اور کس سے کیا ہے یہ اچانک نکاح (خضر ماموں نے پوچھا)

شیر داد سے۔۔

کیا شیر داد سے؟

Posted On Kitab Nagri

یار تو نے تو مجھے فائر بریگیڈ ہی سمجھ لیا ہے مسئلہ آتا نہیں ہے اور تو مجھے فون کھڑکا دیتا ہے آگے کل سے
ممی کو ٹوپیاں کروا رہا ہوں اور وہ جس نظروں سے مجھے دیکھ رہی ہیں اللہ کی پناہ اور یہ تیری کیوں
ہوائیاں اڑی ہوئی ہیں۔۔

(شیرداد اوبر میں بیٹھا حارب کہ گھر کہ دروازے میں پہنچا تھا جہاں گاڑی میں بیٹھتے ہی وہ شروع ہو گیا
تھا)۔۔

آویزہ نہیں مل رہی..

ہیں؟

کیا؟

یار یہ آویزہ ہے کہ چھلاوا جو بات بے بات کھوجاتی ہے اور پھر سب اُسے ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔۔

یار یہاں میری جان پہ بنی ہے اور ایک تو ہے کہ مذاق ہی ختم ہو کہ نہیں دے رہا..

ششش بات سن (حارب نے رازدارانہ انداز میں اُسے کان قریب لانے کا کہا) گھر پہ سب کچھ پورا ہے نا

مطلب زیور نقدی وغیرہ ایسا تو نہیں ہے کہ دلہن صبح ہوتے ہی سب لوٹ کہ فرار ہو گئی (فرار ہو گئی پہ

اُس لے ہاتھ سے اڑنے کا اشارہ کیا)۔۔

Posted On Kitab Nagri

شرم کر خالہ کی بیٹی ہے تیری۔۔

خالہ کی بیٹی تو ہے پر میں کونسا اُسے زیادہ جانتا ہوں ویسے شیر و مجھے اُسکے ناز و انداز ٹھیک نہیں لگتے۔۔

حارب پلیر شٹ آپ یار۔۔

اوکے ہو گی شٹ آپ ویسے مجھے شٹ آپ ہی کروانا تھا تو بلایا کیوں؟

مجھے لگا تو کچھ جانتا ہو گا۔۔

میں کچھ نہیں جانتا مجھے معاف کرو تم لوگ ویسے گئی کیسے ہے تمہارے اُس بحریہ ٹاون میں تو بڑے

کیمرے شیمرے ہیں نکلو اکہ دیکھتا کب اور کیسے گئی ہے۔۔

وہ میری گاڑی پہ گئی ہے۔۔

مطلب گاڑی بھی لے اڑی۔۔

حارب بس کر نہیں تو چلتی گاڑی سے دھکادے دوں گا۔۔

اوکے سوری سوری میں ہما آپی کو کال کر کہ پوچھتا ہوں ہاں یہ صحیح ہے میرے تو ذہن میں ہی نہیں آیا

--

ہاں جی آپکے ذہن میں اب کہاں کچھ آتا ہے وہ شیر و پہ طنز کرتے ہما آپی کا کال ملانے لگا۔۔

بات ہو گئی؟ حارب کو کال کا ٹاڈیکھ اُس نے پوچھا

ہاں ہو گئی پر وہ وہاں نہیں ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو پھر کہاں چلی گئی یا رکب سے ٹرائے کر رہا ہوں نمبر بھی بند ہے اُسکا مجھے بہت فکر ہو رہی ہے اُسکی۔۔
شیر و کہ چہرے سے ٹپکتی فکر مندی دیکھ حارب نے مشورہ دیا نانو کہ گھر چل کر دیکھیں؟
چل وہیں چلتے ہیں کیا پتہ اُنہیں کچھ پتہ ہو۔۔
ہمم چل پھر پر یہ یاد رکھنا وہاں ابھی کسی کو بھی تیرے خفیہ نکاح کا نہیں پتہ۔۔

شیر داد کہ یوں گھر سے جانے کہ بعد سے حیدر شامہ کو خاموشی سے بیٹھے دیکھ رہے تھے جو اس پل کوئی
خون آشام بلا معلوم ہو رہی تھیں۔۔
دیکھا آپ نے اُس لڑکی نے کیسا جادو کیا ہے ہمارا ہی بیٹا ہمارے منہ کو آ رہا ہے۔۔
شامہ ریلیکس ہو جاو۔

www.kitabnagri.com

کیسے ہو جاو ریلیکس آپ جانتے نہیں ہیں وہ لڑکی کیا چاہتی ہے۔۔
کیا چاہتی ہے تم ہی بتادو؟

وہ لڑکی نہیں ایک۔۔ ایک ساحرہ ہے جو اپنی انگلیوں پہ ہمارے بچے کو نچا رہی ہے۔۔
اب ایسا بھی معصوم نہیں ہے تمہارا بیٹا جو وہ نچا رہی ہے اور یہ ناچ رہا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ اُسکی باتیں سننے کہ بعد بھی یہ کہہ رہے ہیں اُسکی آنکھیں دیکھی تھیں آپ نے کیسا جنون ٹپک رہا تھا اُن سے آج تک کبھی ایسے بات نہیں کی اُس نے ہم سے وہ میرا بیٹا ہے میں نے جنم دیا ہے پالا ہے اُسے میں اُسے سب سے زیادہ جانتی ہوں اُسکی طبیعت میں غصہ ضد ہے ہی نہیں یہ سب اُس لڑکی کا کیا دھرا ہے۔۔

میری بات سنو شامہ وہ لڑکی جو بھی ہے اور جیسی بھی وہ ہمارے بیٹے کی خوشی ہے اور ہمیں اُسکی خوشی میں خوش ہونا چاہیے اکلوتا بیٹا ہے میرا اور میں نہیں چاہتا کہ میں اُسکے جنون کو ہوا دے کر اُسے کھو دوں اور اب تم بھی آرام سے بیٹھ جاؤ جو ہونا تھا ہو گیا اب آگے بڑھو بلکہ کوئی ولیمہ وغیرہ رکھتے ہیں تاکہ سب کہ علم میں آجائے یہ بات۔۔

آپکا دماغ تو ٹھیک ہے یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ وہ ماہ کی بیٹی ہے تو آپ اُسکے سو گناہ بھی معاف کر دیں گے پوری زندگی دان کردی آپکی محبت میں پر آج بھی یہ ماہ کاٹن ٹنا بجا بند نہیں ہوا وہ غصے سے اپنے دونوں بالوں کو مٹھیوں میں بھینچتی بولے جارہی تھیں۔۔

تم پاگل ہو شامہ بالکل پاگل میری پوری زندگی تمہارے سامنے کھلی کتاب کی طرح ہے پر تمہارا یہ شک ہمارے رشتے کو دیمک کی طرح چاٹ رہا ہے پر اس بات کی کوئی پرواہ ہی نہیں ہے تمہیں۔۔

وہ اُنکی بات ان سنی کرتے کہنے لگیں میں آپکو بتا رہی ہوں حیدر صاحب اور یہ بات میری کان کھول کر سن لیں وہ لڑکی یہاں کسی صورت نہیں رہے گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے جو جی میں آئے کرو تم نے کہاں کبھی کسی کی سنی ہے وہ بھی طیش میں آتے وہاں سے واک
اُٹ کر گئے تھے۔۔۔

یہ شیر داد کون ہے فیروز نے حیرت سے اپنی بیٹی کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا جو اُنکے سر پہ دھماکا کر چکی
تھی۔۔

(جبکہ وہاں بیٹھے تینوں بڑے خاص کر نصرت بیگم جیسے سکتہ میں آئی تھیں) میں پوچھ رہا ہوں یہ شیر داد
کون ہے آخر؟
اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/ Pg/ Kitab Nagri](#)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

اُنکی بارعب آواز پہ نورین (ممائی) نے جواباً کہا۔۔ شامہ کا بیٹا۔
کون شامہ؟

تم کچھ بولو گی بھی آویزہ یہ سب کیا ہے ہاں کس سے نکاح کر لیا اور کیوں ایسی بھی کیا ایمر جنسی تھی کہ
پوچھنا تو دور بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا تم نے مجھ سے؟
میں آپ سے اکیلے میں بات کرنا چاہتی ہوں ابی اُس نے اُن سب پہ ایک نگاہ دوڑاتے فیروز صاحب سے
کہا اور اُٹھ کر اوپر کمرے کی طرف بڑھ گئی جہاں وہ یہاں آنے پہ ٹھہری تھی جبکہ وہ حیرت سے اپنی
بدلی ہوئی بیٹی کو دیکھتے اُسکے پیچھے چل دیئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

خضر مجھے یقین نہیں آرہا کہ یہ -- یہ لڑکی میری ماہ کی بیٹی ہو سکتی ہے اتنی بد لحاظ اتنی دیدہ دلیر لڑکی یہ میری ماہ کی بیٹی نہیں ہے --

مجھے تو خود بھی یقین نہیں آرہا ماں فیروز کو دیکھیں اپنی پوری جوانی لگادی بیٹیوں کو پروان چڑھانے میں اور آج وہ یوں اُسکی عزت نیلام کرنے پہ تلی ہوئی ہے --

میرا تو یہ سوچ سوچ کہ دل کانپ رہا ہے کہ یہ شامہ کی بہو بن گئی ہے ماہ کہ لئیے اُسکی نفرت سے ہم بلکہ پورا خاندان واقف ہے وہ ماہ کی بیٹی کو کبھی ٹکنے نہیں دے گی نورین کو بھی فکر نے گھیرا --
بس اب اللہ ہی رحم کرے --



فیروز نے کمرے میں داخل ہوتے دروازہ زور سے بند کیا دھاڑ کی آواز پہ وہ پلٹی تھی --
تم میری محبت کا ناجائز فائدہ اٹھا رہی ہو آویزہ میں بتا رہا ہوں میری برداشت کو مت آزماؤ نہیں تو میں بھول جاؤنگا کہ تم میری جان سے پیاری بیٹی ہو --
میں نے کچھ غلط تو نہیں کیا ابی میرا مذہب اور قانون مجھے اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ میں جس سے چاہوں شادی کر سکتی ہوں --

Posted On Kitab Nagri

میں تمہارا باپ ہوں دودن کی تھی تب سے اکیلے بنا کسی مدد کہ بالکل اکیلے پالا ہے تمہیں تمہاری رگ
رگ سے واقف ہوں میں۔۔۔

اُنکے الفاظ پہ وہ نگاہیں چُرا گئی تھی۔۔
مجھے محبت ہو گئی تھی ابی۔۔

ہممم۔۔ محبت اور وہ ماہر اُس سے کیا تھی ہاں؟ کل تک تم مجھے اُس سے شادی کرنے کہ لیئے منار ہی تھی
اور آج تم کہتی ہو کہ تم نے نکاح کر لیا ہے اور اوپر سے یہ بھی چاہتی ہو کہ میں اس بات کو مان بھی لوں
۔۔

آپ مانیں یا نا مانیں یہ میرا مسئلہ نہیں ہے ابی (اُسکے چہرے پہ جی سختی اُنکو ہولا رہی تھی) میں آپ کو بتا
چکی ہوں کہ میں نے داد سے نکاح کر لیا ہے اور اب میں اُسکے ساتھ رہنا چاہتی ہوں آپ واپس چلے
جائیں تحریم اکیلی ہوگی۔۔

تم۔۔ تم آویزہ ہی ہونا وہ بے یقینی سے اُسے دیکھتے پوچھنے لگے تھے جس پہ وہ رخ موڑتی اپنا بیگ اٹھانے
لگی میں چلتی ہوں داد کو بتا کر نہیں آئی وہ پریشان ہو رہا ہوگا۔

کل کہ آئے لڑکے کی پریشانی کی پرواہ ہے تمہیں پر اپنے باپ کی نہیں تم ایسی تو نہیں تھی آویزہ۔۔
میں ایسی ہی تھی بس آپ سمجھ نہیں پائے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے کہ وہ دروازے تک پہنچتی انہوں نے اُسے ہاتھ سے پکڑتے دھکیلا جس پہ وہ منہ کہ بل بیڈ پر گری۔۔

ابی (اب کی بار بے یقینی آویزہ کی آنکھوں میں تھی)

تم اس کمرے سے تب تک نہیں نکلو گی جب تک میں تمہاری واپسی کی سیٹ نہیں کروالیتا میں تمہیں اس سب کی اجازت نہیں دوں گا سمجھی تم۔۔

ابی میری شادی ہو گئی ہے اب آپ مجھ پر کوئی حق نہیں جما سکتے وہ تن کر اُنکے سامنے کھڑی ہوئی تھی جس پہ فیروز کا ہاتھ اُسکے گال پہ پڑا تھا۔۔

پل بھر کو اُسے پوری دنیا گھومتی ہوئی محسوس ہوئی تھی کانوں میں عجیب سی شاں شاں کی آوازیں آنے لگی تھیں یہ وہ ہاتھ تھا جس نے کبھی سختی سے چھوا تک نہیں تھا پر آج یوں منہ پہ پڑا تھا کہ اُس کا وجود تک ہل گیا تھا تھپڑ لگنے سے آویزہ کا منہ بائیں سمت گھوم گیا تھا بالوں کا جوڑا کھل کر بال منہ پر بکھر گئے تھے پر جب وہ حیرت میں گھری سیدھی ہوئی فیروز اُسکے پھٹے ہونٹ سے رستا خون دیکھ کر تھوڑا نرم پڑے تھے۔۔

آویزہ۔۔

ابی۔۔۔ مجھے یہیں رہنے دیں میں واپس جانا نہیں چاہتی (پہلے جو تن کر کھڑی تھی اب منت کرنے لگی تھی) میں شیر داد کہ ساتھ زندگی گزارنا چاہتی ہوں پلیز ابی آپ۔۔ آپ ایک بار اُس سے مل لیں اگر

Posted On Kitab Nagri

وہ۔۔ اگر وہ آپ کو میرے لئے صحیح نالگا تو پھر جیسا آپ کہیں گے میں۔۔ بالکل ویسا کروں گی پلیز ابی پلیز۔۔

تم نے میرا بہت دل دکھایا ہے آویزہ پر کیا کروں باپ ہوں بیٹی کہ سامنے مجبور ہوں کوئی راستہ چھوڑا ہی کب ہے تم نے میری عزت کا نہیں تو کم سے کم اس بات کا ہی خیال رکھ لیتی کہ کتنی راتیں جاگا ہوں تمہارے لئے مرد کہ لئے ماں کی جگہ لینا آسان نہیں ہوتا بیٹا پر پھر بھی میں نے تم دونوں کو کبھی ماں کی کمی محسوس نہیں ہونے دی لیکن تم نے مجھے بہت مایوس کیا ہے آویزہ بہت مایوس۔۔ اس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ کہتے خضر ماموں اندر آئے تھے۔۔

شیر و آیا ہے نیچے۔۔

تم چلو ہم آرہے ہیں فیروز کہ کہنے پہ وہ چل دیئے تھے تبھی وہ بت بنی آویزہ سے ایک بار پھر سے گویا ہوئے چلو اب میں بھی تو دیکھوں کون ہے وہ جس کی خاطر باپ کا پیار بے معنی ہو گیا تمہارے لئے۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شیر داد کو یہاں اپنی موجودگی بہت آکوردی محسوس ہو رہی تھی نصرت نانو جو ہمیشہ بہت پیار سے ملتی تھیں اُنکے انداز میں بہت بے رُخی سی تھی آج اور خضر ماموں کی چبھتی نگاہیں اُسے کچھ غلط ہونے کا سندیس دے رہی تھیں۔

وہ اور حارب جو یہاں آویزہ کا پوچھنے آئے تھے اُسکی موجودگی کا سُن کر شیر داد نے سکون کا سانس لیا تھا پر کچھ ایسا یہاں ضرور تھا جس سے وہ انجان تھا آویزہ کہ انتظار میں بیٹھے ایک بار پھر اُس نے نگاہ اپنے ہاتھ میں بندھی گھڑی پہ ڈالی تھی اور پھر سے اپنی نظریں وہاں جمادی تھیں جہاں سے اُسے آنا تھا اور تبھی وہ سیڑھیوں سے اترتی دیکھائی دی۔

وہ اب بھی کل والے سفید کپڑوں میں ملبوس تھی لمبے بال چہرے پہ بکھرے سے تھے بالکل ایسے جس میں اُسکا چہرہ چھپا ہوا تھا آویزہ سے نگاہ ہٹتی اُس شخص پر اُسکی نگاہ گئی تھی جو آویزہ کے آگے چلتا ہوا آرہا تھا۔

پتہ نہیں وہ کون تھا جسے دیکھتے ہی حارب اُٹھا تھا اور بہت گر محوشی سے اُنکے گلے لگا تھا وہ ایک بار پھر سے آویزہ کی جانب متوجہ ہوا تھا کہ تاکہ اُس سے پوچھ سکے کہ یہ کون ہیں پر پل پل قریب آتی آویزہ کہ ہونٹوں کہ پاس جما خون دیکھتے وہ تیزی سے اُسکی طرف بڑھا تھا۔

یہ کیا ہوا ہے آویزہ؟

تم ٹھیک ہو؟

Posted On Kitab Nagri

یہ کیسے لگی تمہیں؟

ابنی یہ داد ہیں میرے ہر بند وہ اپنے باپ سے اُسکا تعارف کروا رہی تھی پر وہ اُسکے زخم میں اُلجھا ہوا تھا

--

داد کو فیروز کی طرف متوجہ ہو تانا دیکھ آویزہ نے داد کا رخ اُنکی طرف موڑا ابنی ہیں میرے ملنے آئے ہیں
تم سے --

اوہ السلام علیکم انکل --

ہممم -- بیٹھو -- (داد کا بڑھا ہاتھ اگنور کرتے انہوں نے بیٹھنے کی دعوت دی)
یہ اتنی چوٹیں کیسے لگی ہیں تمہیں؟

وہ ایک چھوٹا سا ایکسڈنٹ ہو گیا تھا (وہ اب کچھ زروس سادیکھائی دے رہا تھا)
کرتے کیا ہو؟

پڑھتا ہوں --

کیا مطلب ابھی پڑھ رہے ہو؟

جی ایم۔ بی۔ اے کا سٹوڈنٹ ہوں ..

ابھی پڑھ رہے ہو تو اتنی جلدی شادی کی ضرورت کیا تھی بھلا؟

اور عمر کیا ہے تمہاری؟

Posted On Kitab Nagri

بیس سال۔۔

اب کہ اُنہوں نے ایک سخت گھوری آویزہ پہ ڈالی تھی وہ عجیب کشمکش میں تھے کہیں کچھ تو غلط تھا پر فی الوقت سمجھ کہہ پرے تھا۔۔

پیرنٹس کیا کرتے ہیں؟

ماما ہاوس وائف ہیں اور بابا کا اپنا بزنس ہے۔۔

فیوچر پلانز کیا ہیں؟

شاید بابا کے ساتھ بزنس کروں۔۔

دیکھو بر خوردار بظاہر تو یہ ایک بالکل ہی بے جوڑ رشتہ ہے پر اب جب تم دونوں اتنا بڑا قدم اٹھا ہی چکے ہو تو اپنے پیرنٹس کو کہو مجھ سے ملیں شارجہ آئیں باقاعدہ رشتہ لیکر تب تک آویزہ میرے ساتھ وہیں رہے گی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پر اپنی؟

تم نے جو کرنا تھا وہ کر چکی ہو میں جس سوسائٹی میں موو کرتا ہوں مجھے اُنہیں بھی منہ دیکھانا ہے۔۔

میں آپکے ساتھ نہیں جاؤنگی ابی یہ کہتے آویزہ نے پلاسٹر میں مقید داد کہ بازو کو تھامتا تھا۔۔

آویزہ میں باپ ہوں تمہارا تمہیں میری بات ماننا ہوگی۔۔

چلو داد وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آویزہ تم یہاں سے نہیں جاوگی وہاں موجود سب لوگ حیرت سے اُن دونوں باپ بیٹی کو دیکھ رہے تھے

--

میں بالغ ہوں اپنا اچھا برا سمجھتی ہوں آپ میرے ساتھ کسی بھی قسم کی زبردستی نہیں کر سکتے ابی وہ تیزی سے بولتی اپنے بال کانوں کہ پیچھ اڑس رہی تھی کہ تبھی داد کی نظر اُسکے چہرے پہ گئی وہ بغور اُسکا گلابی گال دیکھنے لگا جس پہ پورا ہاتھ چھپا ہوا تھا۔

ابی میں داد کہ ساتھ جاو گی وہ اپنی ہی بحث میں مصروف تھی کہ داد نے اپنے ہاتھ میں اُسکا چہرہ پکڑتے خود کی طرف گھمایا یہ کیا ہوا ہے تمہیں تمہارے ہونٹوں پہ خون جما ہے چہرے پہ پورا ہاتھ چھپا ہے کیا تم مجھے بتاو گی یہ سب کیا ہے؟

میں نے مارا ہے اور یہ کام بہت پہلے کیا ہوتا تو آج یہ اتنی بد لحاظ نہ ہوتی۔

آپکو اسے مارنا نہیں چاہیے تھا غصہ سے مٹھیاں بھینچتے وہ فیروز صاحب سے مخاطب ہوا۔

یہ بیٹی ہے میری۔

بیٹی تھی اب بیوی ہے میری اور میں یہ سب برداشت نہیں کرونگا۔

شیر و (خضر نے اُسے تنبیہ کرنا چاہی)۔

Posted On Kitab Nagri

یہ میری بیوی ہے میرے ساتھ رہنا چاہتی ہے اور میں دیکھتا ہوں اسے مجھے یہاں سے لے جانے سے کون روکتا ہے وہ آویزہ کا ہاتھ پکڑے باہر کی سمت بڑھنے لگا تھا پر تیزی سے آگے بڑھتے فیروز صاحب نے آویزہ کو اُسکی بازو سے پکڑتے پیچھے دھکیلا۔۔

ابی چھوڑیں مجھے۔۔

یہ آپ کیا کر رہے ہیں آپ یوں اسے زبردستی نہیں روک سکتے۔۔

میں اس کا باپ ہوں کچھ بھی کر سکتا ہوں اگر بچہ آگ میں کودنا چاہے تو والدین کو ہی اُسے بچانا ہوتا ہے وہ اُسے بازو سے دھکیلتے سامنے بنے ایک کمرے کی طرف بڑھ گئے تھے۔۔

اور وہ اپنی آنکھوں کے سامنے اُس ظالم سماج کو دیکھ رہا تھا جو یوں بیچ میں آکر کھڑا ہو گیا تھا۔۔

آپ مجھے یہاں زبردستی نہیں روک سکتے ابی میں بہت دور نکل آئی ہوں اب واپسی ممکن نہیں ہے میں نے اپنی زندگی اپنا مستقبل سب داؤ پر لگا لیا ہے اب میں پیچھے نہیں ہٹوں گی سنا آپ نے اپنا ہاتھ چھڑواتی وہ چلا رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

وہ دونوں اپنی ہی بحث میں مصروف تھے جبکہ باہر کھڑے داد کا ہاتھ مسلسل دروازہ بجا رہا تھا دروازہ کھولیں انکل نہیں تو میں توڑ دوں گا آویزہ۔۔۔ آویزہ۔۔۔

تم نے خود کہا تھا کہ میں اُس سے مل لوں پھر تم میرا ہر فیصلہ قبول کرو گی تو سُنو وہ مجھے کہیں سے بھی تمہارے قابل نہیں لگا سوائے ظاہری خوبصورتی کہ اُسکے پاس کچھ بھی ایسا نہیں ہے کہ اُسے میں اپنی

Posted On Kitab Nagri

بیٹی دے سکوں وہ ابھی پڑھ رہا ہے اُسکا فیوچر کیا ہے یہ بھی کوئی نہیں جانتا اور ایز شوہر ہر عورت کو ایسا مرد چاہیے ہوتا ہے جو اُسکا سہارا بن سکے جو اُسے پروٹیکٹ کر سکے وہ تم سے چھوٹا ہے اور امیچیور بھی اُس میں ہے کیا؟ کچھ بھی نہیں وقتی محبت جو اُسکے سر پر چڑھی ہوئی ہے ابھی اور بس اتنا تو میں تمہیں جانتا ہوں کہ تم صرف اُسکی ظاہری خوبصورتی یا پھر اس محبت سے تو متاثر ہونے والی نہیں ہو اس لئے مجھے بتاؤ کیا چکر ہے کیا کچھڑی پک رہی ہے تمہارے دماغ میں اب کی بار وہ بھی چلائے تھے؟

ایسا کچھ نہیں ہے بس آپ مجھے جانے دیں وہ نظریں چُرا گئی۔۔

ایسے تو کسی صورت تم نہیں جاسکتی بیٹا باپ ہوں تمہارا جلدی بولو کیا کرنا چاہتی ہو کیا چل رہا ہے تمہارے دماغ میں۔۔

آویزہ تم ٹھیک ہو انکل دروازہ کھولیں۔۔۔

ہر طرف سے راستہ بند ہوتے دیکھ آخر کار آویزہ نے اُنہیں اس راز میں شامل کرنے کی ٹھان لی تھی پر اس بار آواز بہت دھیمی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

میں اپنی ماں کی قاتلہ سے بدلہ لینا چاہتی ہوں اور یہ شادی اس سب کی ایک کڑی ہے۔۔۔

واٹ؟؟

کیا کہا تم نے؟

ایک بار پھر۔۔۔ پھر سے کہنا؟

Posted On Kitab Nagri

کون قاتل؟

کس کا قتل؟

داد کی ماں ہے میری ماں اور آپکی بیوی کی قاتل۔۔

ناممکن تمھاری ماں کو سیڑھیوں پہ گرنے سے شدید چوٹیں آئی تھیں اور پھر وہ تمھیں جنم دیتی اور زخموں کی تاب نالاتی ہوئی اس دنیا سے رخصت ہو گئی تھی اور یہ ساری بات اور کسی نے نہیں تمھاری نانوں نے مجھے بتائی تھی اب بھلا اپنی ہی بیٹی کہ قتل پہ پردہ کون ڈالتا ہے؟ وہ خود انجان ہیں..

تم کہنا کیا چاہ رہی ہو صاف لفظوں میں کہو وہ انجان ہیں اور تم۔۔ تم جو اُس وقت پیدا بھی نہیں ہوئی تھی تم جانتی ہو اُس قاتل کو.. تب آویزہ نے ہمارے ہونے والی ساری رواد کہہ ڈالی تھی جسے سنتے فیروز صاحب اپنے پیروں پہ کھڑے نہیں رہ پائے تھے۔۔

www.kitabnagri.com

یہ۔۔ یہ سب تم کیا کہہ رہی ہو آویزہ۔۔ (داد نے اب دروازے کو دھکے دینا شروع کر دیا تھا پر لاک کہ ساتھ ساتھ چٹخنی چڑھے ہونے کہ باعث یہ کام کافی مشکل تھا۔

ایسا ہی ہے ابی وہ اپنے پیروں کہ بل اُنکے قدموں میں بیٹھی تھی اتنے سال بعد ہم اُس عورت کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے کچھ ثابت نہیں کر سکتے ابی اُسے سزا تک ہمیں خود پہچانا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر اس سب میں تمہیں سفر کرنا پڑے گا اور اُس لڑکے کا کیا ہو گا اُس کا کیا بنے گا اُسے استعمال کرنا اور یہ سب جو تم کرنا چاہ رہی ہو یہ سب غلط ہے تم نے جو کرنا تھا کر لیا طلاق لو اور چلو وہاں چل کر اپنی زندگی سٹارٹ کرو اور بھول جاو سب اللہ پر چھوڑ دو۔۔

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔۔

کیوں نہیں ہو سکتا بالکل ہو سکتا ہے ابھی بھی وقت ہے کچھ نہیں بگڑا۔۔

میں نے یہ سب پیچھے ہٹنے کے لئے نہیں کیا اور رہی بات داد کی تو میں نے نہیں اُس نے خود اپنے لئے یہ راہ چنی ہے میں نے اُس سے کوئی زبردستی تو نہیں کی تھی۔۔

پر پھر بھی یہ سب غلط ہے آویزہ۔۔

(اُنکی بیوی اُنہیں چھوڑ کر جا چکی تھی اور اُنکی بیٹی اپنی زندگی کو برباد کرنے پہ تلی ہوئی تھی)

میں سب سوچ چکی ہوں ابی اب کچھ نہیں ہو سکتا اور آپ میری فکر مت کریں میں سب سنبھال لوں گی انفیکٹ (آواز مزید ہلکی ہوئی تھی) میری ماہر سے بھی بات ہو گئی ہے اُسے میں نے یہ بتایا ہے کہ مجھے

مووی آفر ہوئی ہے ٹائم لگے گا مجھے یہاں پاکستان میں اور وہ میرا انتظار بھی کریگا اور۔۔۔ اور میں زیادہ

سے زیادہ چھ ماہ یہاں رکنے والی ہوں پھر میں واپس آ جاؤں گی پر تب تک۔۔ تب تک ابی پلیز مجھے وہ

کرنے دیں جو میں کرنا چاہتی ہوں میں اپنی محرومی اور آپ کے دل کہ ہوئے قتل کا بدلہ لینا چاہتی ہوں پلیز

ابی اگر آپ میرا ساتھ نہیں دے سکتے تو پلیز میری راہ کھوٹی بھی مت کریں ابھی وہ کچھ اور بھی کہتی

Posted On Kitab Nagri

تبھی داد دروازہ توڑتے اندر داخل ہوا تھا اور دیوانہ وار آویزہ کی طرف لپکا تھا فیروز پہلے ہی آویزہ کی درگت بنا چکے تھے اور وہ اس بات سے خوفزدہ تھا کہ کہیں وہ مزید اُسے کوئی نقصان نہ پہنچا دیں۔۔۔ وہ جو دروازے میں کھڑا تھا اپنا بیگ سنبھالتی وہ اُسکے قریب پہنچی "چلو داد" اپنی بات مکمل کرتی وہ تیزی سے باہر کی سمت بڑھ گئی تھی داد اُسکے پیچھے لپکا تھا جبکہ فیروز وہاں سر جھکائے بیٹھے رہ گئے تھے۔۔۔

شامہ ناشتہ کئے بنا باہر ایک قدرے درمیانے سے لان میں بیٹھی شیر و کا انتظار کر رہی تھیں جو صبح سے اُس لڑکی کو ڈھونڈنے نکلا ہوا تھا اب تو دوپہر کہ کھانے کا وقت ہونے والا تھا پر اُسکا کوئی اتا پتا نہیں تھا ناجانے کہاں اس حال میں مارا مارا پھر رہا ہو گا اس پل وہ اتنے غصے میں تھیں کہ سورج کی تپش بھی انہیں یہاں سے اُٹھانے میں کامیاب نہیں ہو سکی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اپنی ہی سوچوں میں غرق تھیں تبھی ایک کار گیٹ سے اندر داخل ہوئی جس میں سے عنایا اُتری تھی شامہ کو دیکھتے ہی وہ کچھ پزل سی ہوئی تھی کیونکہ اِپلے لئیے انکی ناپسندیدگی سے وہ اچھے سے واقف تھی پر دوسری طرف شامہ جو اُسے دیکھتے ہی ماتھے پہ بل ڈال رہی تھیں ناجانے دماغ میں کیا آیا تھا کہ وہ بل

Posted On Kitab Nagri

مسکراہٹ میں تبدیل ہو گئے تھے انہیں عنایا کا شیر و کہ گرد منڈلانا بالکل پسند نہیں تھا پر اس پل
آویزہ کہ مقابلے میں عنایا انہوں ایک اچھا آپشن لگا تھا۔

السلام علیکم آنٹی۔

وعلیکم السلام میری بیٹی آئی ہے (اُنکے منہ سے نکلے الفاظ عنایا کو ٹھٹھاگئے تھے) بڑے دنوں بعد شکل
دیکھائی ہے اپنی عنایا کو خود سے لپٹائے اُسکے گال چومتے محبت بھرا شکوہ کیا گیا۔

وہ آنٹی بس ٹائم نہیں ملا میں شیر داد کا پتہ کرنے آئی تھی ہاتھ میں پکڑے پھول آگے کرتے عنایا نے
وضاحت دی۔

ہاں ہاں سو دفعہ آؤ تمہارا اپنا گھر ہے چلو اندر چلو یہاں بہت گرمی ہے عنایا کو خود سے لگائے وہ اندر کی
سمت بڑھ گئیں۔

اندر آتے ہی ملازمہ سے ایک پر تکلف لہجہ بنانے کا کہتیں وہ خود ہی عنایا کہ لیے آم کا جوس لے آئی
تھیں جبکہ عنایا کو تو لگ رہا تھا شاید وہ کسی غلط گھر میں آگئی ہے۔

یہ لو بیٹا یہ پیو میرے ہاتھ کا بنا جوس شیر و کو بھی بہت پسند ہے تمہیں بھی پسند آئیگا۔

جی آنٹی۔

ابھی دو گھونٹ ہی عنایا نے بھرے تھے کہ سامنے بنے لاونج کہ مین دروازے سے تیزی سے اندر آتی
لڑکی کو دیکھتے اُس نے گلاس ٹیبل پر رکھا۔

Posted On Kitab Nagri

آویزہ جس کا موڈ بے حد خراب تھا اور جس کے چہرے کہ تاثرات بھی اس بات کا پتہ دے رہے تھے شامہ کو سامنے دیکھ وہ فوراً سے اپنے تاثرات چیلنج کر گئی تھی وہ کسی بھی طور شامہ پہ اپنے دل کی کیفیت ظاہر کرنا نہیں چاہتی تھی اُسی کہ پیچھے اندر آتا شیر داد بھی اب اُس کے برابر آکھڑا ہوا تھا جبکہ شیر داد کو دیکھ عنایا اُٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

شیر و دیکھو عنایا تمہارا پتہ لینے آئی ہے آویزہ پہ ایک کچھ جتنائی ہوئی نگاہ ڈالتے شامہ نے مطلع کیا۔۔ میں تمہاری خیریت دریافت کرنے آئی تھی مجھے لگا تھا تم بیڈریسٹ پہ ہو گے پر تم تو کافی ٹھیک لگ رہے ہو (اُسے یوں کسی لڑکی کہ ساتھ آتا دیکھ اُس نے طنز کیا تھا)۔۔ کیوں تمہیں اسے ٹھیک دیکھ کر خوشی نہیں ہوئی آویزہ مسکراتی ہوئی آگے بڑھی تھی اور اب ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے بالکل سامنے آ بیٹھی تھی۔۔

مجھے لگتا ہے میں نے آپ کو کہیں دیکھا ہے۔۔

ہممم دیکھا ہو گا یوٹیوب پہ۔۔

www.kitabnagri.com

اوہ ہاں وہیں دیکھا تھا کیسی ہیں آپ؟

میں بالکل ٹھیک تم بیٹھو پر وہ بیٹھنے کہ بجائے پھولوں کا گلدستہ تھامے شیر داد تک پہنچی جس میں ایک گیٹ ویل سون کا کارڈ بھی موجود تھا وہ سرخ پھولوں کا گلدستہ تھا اور سرخ پھول کسی خاص کو ہی دیئے جاتے ہیں اگر وہ صرف دوست ہوتی تو سفید پھول لاتی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اب شیر و کہ بالکل سامنے اُسکے قریب اپنی نظروں میں محبت کا جہان آباد کئے اُسے حسرت سے دیکھ رہی تھی اور آویزہ اپنی گردن موڑے اُسے اور داد کو اُسے اُسکا داد کو پھول دینا یا یوں دیکھنا کوئی خاص برا نہیں لگا تھا پر اس پل شامہ کہ نظروں میں جو اُسکے لئے تمسخر تھا وہ اُسے تپانے کہ لئے کافی تھا۔۔۔
تھینک یو عنایا ویسے اسکی ضرورت نہیں تھی وہ آویزہ کو اپنی سمت دیکھتا پا کر کچھ پریشان ہوا تھا اُنکی شادی ابھی کچھ دنوں پر محیط تھی اور وہ اس میں شک کو کوئی جگہ دینا نہیں چاہتا تھا۔۔۔
ویسے تم ایسے میرے سامنے میرے ہی شوہر کو وہ بھی ریڈ روزز دے کر کچھ خاص اچھا نہیں کر رہیں۔۔۔
جج۔۔ جی؟

عنایا کہ پوچھنے پہ وہ ایک بار پھر سے کھڑی ہوتی اُسکے قریب آئی تھی ہم نے شادی کر لی ہے جلد تمہیں ولیمے پہ بلائیں گے چلو داد تم تھک گئے ہو گے عنایا سُن کھڑی رہ گئی تھی جبکہ شامہ تیز نظروں سے اُسے گھور رہی تھیں جو اُنکے سامنے اُنکے بیٹے پہ قبضہ جما چکی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اس پل انتقام کی جلی آگ میں انتہائی اندھی ہونے کہ باوجود بھی یہ جانتی تھی کہ۔۔۔
وہ اپنی زندگی داو پر لگا چکی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ یہ بھی جانتی تھی کہ داد کو استعمال کر کہ وہ غلط کر رہی۔۔

اپنے باپ کو ناراض کر رہی ہے۔۔

اپنے لئے مشکلات کھڑی کر رہی ہے۔۔

پر اتنا کچھ جاننے کا بھی کوئی فائدہ نہیں تھا یہ آگ کا کھیل وہ جانتے بوجھتے کھیل رہی تھی وہ نہیں جانتی تھی اسکا انجام کیا ہو گا پر وہ یہ ضرور جانتی تھی کہ اگر وہ برباد ہو گی تو آباد شامہ بھی نہیں رہے گی۔۔

واشروم میں واش بیسن کہ پاس کھڑے منہ پہ پانی کہ چھینٹے مارتی اب وہ ٹشو سے اپنا چہرہ تھتھپارہی تھی دودن سے وہی کپڑے پہنے اب اُسے اپنے آپ سے بھی گھن آنے لگی تھی پر اُسکے پاس فی الوقت پہننے کو کوئی کپڑا نہیں تھا جو سفری بیگ وہ کندھے پہ ڈالے ہوئے تھی اُس میں سوائے اُسکے گیجٹس اور پیسوں کہ کچھ نہیں تھا واشروم میں آئینے کہ سامنے کھڑے خود کو گھورتے اب وہ ایک لمبی سانس کھینچتی ہوئی وہیں بنی ایک وارڈروب کہ پاس آئی تھی جو کپڑوں سے بھری ہوئی تھی شیرداد کو اچھے کپڑوں کا بہت شوق تھا اور یہ بات کوئی بھی اُسکی الماری کھولنے پہ اندازہ لگا سکتا تھا وہاں کافی قسم کہ کپڑے تھے فارمل اور ان فارمل اس لمبی چوڑی سی الماری کو دیکھتے اُسکا سر گھوم گیا تھا اتنے کپڑے تو اُسکے پاس بھی نہیں تھے اور اتنی نفاست سے رکھے گئے تھی کہ شاید ہی کوئی رکھ پاتا۔۔

کیا نکالوں؟

کیا پہنوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک جینز کی پینٹ ہینگر میں سے کھینچتے اُس نے ایک سفید ڈریس شرٹ بھی نکالی تھی شاید سفید رنگ داد کا پسندیدہ رنگ تھا تبھی یہاں زیادہ شرٹس سفید رنگ کی تھیں بہت دیر تک شاور کہ نیچے کھڑے رہنے کہ بعد اُس نے شاور بند کیا تھا باہر کمرے میں داد تھا جس کا سامنا کرنا اُسے مشکل لگنے لگا تھا پر جو بھی ہو اب باہر تو نکلنا ہی تھا۔

شرٹ کہ سیلوز اور پینٹ کہ پانچے موڑے وہ دہلی پتلی سی آویزہ اس شرٹ میں جیسے کہیں کھوسی گئی تھی پر خیر اپنے چہرے پہ موجود پانی کو تھپکتی ہوئی وہ باہر نکلی تھی جہاں دوسری طرف ہاتھ میں پکڑے موبائل کی سکرین پر نظریں جمائے داد نے اُس سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔

تمہیں صبح یوں بناتائے یہاں سے جانا نہیں چاہیے تھا۔

وہ اُس پہ حق جتا رہا تھا اُسکے سوال پہ وہ پل بھر کور کی تھی پر ایک دم سے نارمل ہوتی وہ کہنے لگی تمہیں مجھ سے کچھ بھی پوچھنے کا حق نہیں ہے ایگریمینٹ یاد ہے نا اُس میں صاف صاف لکھا ہے کہ تم میرے معاملات میں دخل نہیں دو گے۔

www.kitabnagri.com

وہ جو نظریں فون پر ٹکائے ہوئے تھا اب آویزہ کو دیکھنے لگا جو اس پل اُسی کہ کپڑوں میں موجود تھی وہ اپنی جگہ سے اٹھتا ہوا اُسکے سامنے آیا تھا یہ تمہارا کوئی معاملہ نہیں جس میں میں دخل دے رہا ہوں تم میری بیوی میری ذمہ داری ہو اجازت نا سہی کم سے کم بتا تو سکتی تھی وہ فون بیڈ پہ اچھالتا اُس سے کہہ رہا تھا اُسکے لہجے میں ایسا کچھ تھا کہ وہ پل بھر کو تھمی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تم سو رہے تھے۔۔

سو رہا تھا مر نہیں گیا تھا۔۔ اب کی بار جیسے وہ غرایا تھا۔۔

اپنے باپ سے ملنے گئی تھی کسی بوائے فرینڈ سے نہیں کہ تم یوں تفتیش کر رہے ہو ہاں البتہ تمہاری گرل فرینڈ ضرور نیچے آئی بیٹھی تھی۔۔

وہ میری گرل فرینڈ نہیں صرف کلاس میٹ ہے۔۔

اچھا مجھے تو صرف کلاس میٹ نہیں لگی۔۔

تم مجھ پہ شک کر رہی ہو؟

تم نے یقین بھی تو نہیں دلوایا ابھی تک وہ اُسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑے ہوئے بولی۔۔

تم یقین چاہتی ہو وہ اُسکے چہرے پہ جھکا تھا۔۔

ہماری ڈیل ہوئی تھی تم مجھ سے دور رہو گے وہ خود کو چھڑواتی دور ہوئی۔۔

تو میں نے کون سا ڈیل توڑی ہے۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

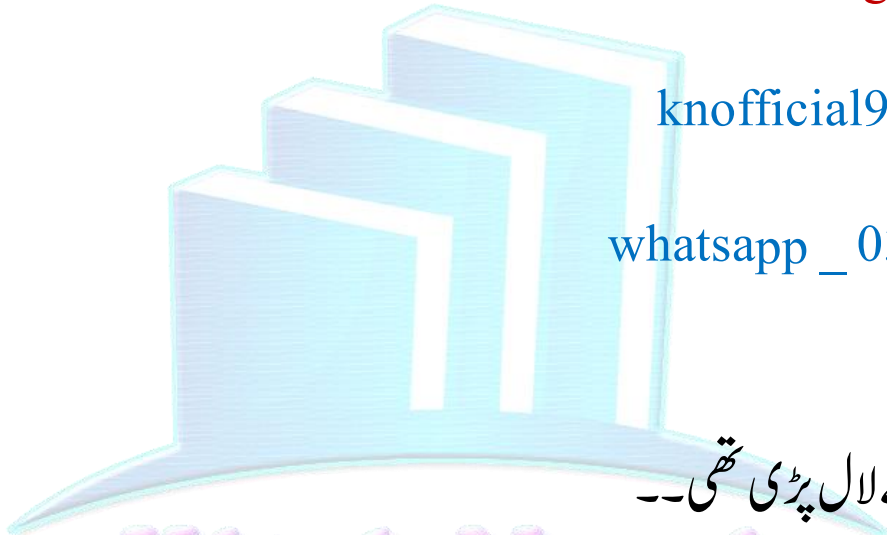
knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/ Pg/ Kitab Nagri](#)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)



وہ غصہ اور شرم سے لال پڑی تھی۔۔

ویسے مجھے نہیں پتہ تھا میری ایک عام سی وائٹ شرٹ اتنی حسین ہے۔۔

اُسکی آنکھوں کہ بدلتے رنگ آویزہ کو ان کمفرٹبل کر رہے تھے اُسکی آنکھیں بہت عجیب تھیں وہ خاموش بھی رہتا تو اُسکی آنکھیں وہ لفظ اُس تک پہنچا دیتی تھیں جو وہ کہنا چاہتا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم تو بہت بزدل نکلی۔۔

عنایا کو رو تادیکھ شامہ نے ایک بے رحمانہ سا تجزیہ کیا۔۔

ویسے میرے نزدیک محبت کرنا بزدل لوگوں کو سوٹ نہیں کرتا یہ بہت دلیرانہ کام ہے جس میں انسان کو مرنے مارنے سے بھی نہیں ڈرنا چاہیے پر تم تو پہلے ہی وار میں۔۔

وہ شادی کر چکا ہے اب بھلا کیا ہو سکتا ہے؟

شادی نہیں صرف نکاح اور اس سے بھی کیا فرق پڑتا ہے جن تین لفظوں سے یہ رشتہ بنتا ہے وہیں تین لفظوں سے ختم بھی ہو جاتا ہے۔۔

آپ کہنا کیا چاہتی ہیں؟

میں بس تمہیں یہ بتانا چاہتی ہوں کہ اگر تم شیر داد کی زندگی میں آنا چاہتی ہو تو میں اس میں تمہارا پورا پورا ساتھ دوں گی۔۔

پر وہ کسی کا ہو چکا ہے اور مجھے دوسروں کی چیزیں رکھنا اپنی توہین لگتا ہے۔۔

وہ کسی کا نہیں ہوا یہ رشتہ ابھی تک صرف ایک کاغذ تک ہی محیط ہے اور اگر تم چاہو تو میں تمہارے محبوب کو کسی کی اترن بننے نہیں دوں گی۔۔

اور آپ یہ کیسے جانتی ہیں کہ رشتہ کاغذ تک ہی محدود ہے؟

Posted On Kitab Nagri

شیر داد کا دایاں بازو فریکچر ہے دو پسلیاں بھی اپنی جگہ سے ہلی ہوئی ہیں ایسے میں کوئی بھی مرد کچھ نہیں کر سکتا تسلی رکھو (اس پل وہ یہ نہیں جانتی تھیں کہ وہ اس حالت میں ایک دروازہ توڑ کہ آچکا ہے)۔۔
اُنکے ان کھلے الفاظ پہ وہ نظریں چراگئی تھی۔۔

اب بولو کیا تم میری بہو بنو گی؟

پر شیر داد وہ مجھ سے محبت نہیں کرتا۔۔

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا اپنی بات بتاؤ تم کرتی ہو کہ نہیں۔۔

بہت۔۔۔ بہت زیادہ۔۔

تو بس ٹھیک ہے اپنی محبت پانے کہ لئے تیار ہو جاؤ اُنکے چہرے کی شیطانیت میں مزید اضافہ ہوا تھا۔۔

بس کرو آویزہ اور کتنی شاپنگ کرو گی؟

جب تک میرا شاپنگ بل دیکھ کر شامہ کو ہارٹ اٹیک نہیں ہو جاتا تب تک وہ ایک آنکھ دباتی کہنے لگی تھی۔۔

یار فارس کی کال آرہی ہے جبرئیل بھی تنگ کر رہا ہو گا اُنہیں اب بس بھی کرو (ہمانے تھکے تھکے انداز میں اپنے سامنے کھڑی آویزہ کو دیکھتے کہا جو یہاں مال کہ ہی ٹرائل روم میں داد کہ پہنے کپڑے تبدیل کر کہ ایک مسٹر ڈ کلر کاڈریس پہن چکی تھی)

Posted On Kitab Nagri

ہاں بس ہو گیا اسکا بل پے کر لوں پھر فوڈ کورٹ میں چلتے ہیں۔۔
بہت مہربانی ہوگی آپکی۔۔

بل پے کرتیں وہ دونوں ڈھیروں سامان اٹھائے سب سے اوپر فلور پہ بنے فوڈ کورٹ میں آئی تھیں
جہاں بہت رش تھا ایک سٹال پہ اپنا آرڈر لکھواتے اب وہ سامنے ہی پڑی ٹیبل پہ ویٹ کرنے لگی تھیں

--

نانو کی کال آئی تھی مجھے۔۔

اچھا۔۔

بتا رہی تھیں فیروز انکل آئے تھے پر تم نے انکی بات نہیں مانی اور وہ بہت دل برداشتہ ہو کر گئے ہیں
وغیرہ وغیرہ۔۔۔

ابئی کو بتا دیا ہے سب کہ میں یہاں کیوں ہوں اور کس لئے۔۔

کیا۔۔۔ اور میرا میرا تو نہیں بتایا نا نہیں۔۔
www.kitabnagri.com

سوری ہما آپنی پر بتانا پڑا بٹ ڈونٹ وری وہ کسی سے کچھ نہیں کہیں گے۔۔

کبھی کبھی مجھے لگتا ہے کہ میں نے تمہیں سب بتا کر بہت غلط کیا ہے اگر ابھی تم انجان ہو تیں اس سب
سے تو تم یہاں نا ہوتی یہ سب نا کر رہی ہوتی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں بھی ایسا ہی سوچتی ہوں پر شاید یہ ہی سب ہونا لکھا تھا اب خفامت ہوں ہما کا ہاتھ تھامتے وہ اُسے ریلیکس کرنے لگی۔۔

ویسے شیر داد اچھا لڑکا ہے۔۔

ہاں اچھا تو ہے۔۔

نانو بتا رہی تھیں کہ وہ کیسے تمہارے چہرے کو دیکھ کر بے قرار ہوا تھا اور پھر کیسے اُس نے اپنی حالت کی پرواہ کیے بغیر دروازہ تک توڑ ڈالا۔۔۔

ہممم ساری سستے عاشقوں والی حرکتیں ہیں اُسکی۔۔

اب ایسے تو مت بولو پتھر دل لڑکی ویسے آویزہ تم میرے بجائے شیر و کہ ساتھ کیوں نہیں آئی اور اُس مجنوں نے تمہیں آنے کیسے دے دیا اکیلے۔۔

ہا ہا ہا۔۔ ویسے مجنوں کا نام صحیح دیا ہے آپ نے اُسے اور رہی بات آنے کی وہ تو آنا چاہ رہا تھا پر میں خود ہی نہیں آئی اُسکے ساتھ۔۔

www.kitabnagri.com

اور وہ کیوں؟

مجھے کچھ چیزیں ایسی چاہیے تھیں جو میں اُسکی موجودگی میں نہیں لے سکتی تھی۔۔

ہیں پر یہ سب تو بہت نارمل سی چیزیں ہیں۔۔

ابھی والی تو نارمل ہی ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ایا بھی والی پلیز آویزہ اب میں کہیں نہیں جاونگی میری بس ہوگئی ہے چل چل کر پیر شل ہوگئے ہیں مجھے لگا تھا تم کچھ چیزیں لوگی پر تم نے تو شاید پورا مال ہی خرید لیا ہے۔۔

منہ میں آئس کریم کا چیچ ڈالتے آویزہ نے کہا داد نے اپنا کریڈٹ کارڈ دیا تھا پہلے تو میں نے سوچا کیا احسان لینا خود ہی کر لونگی پر پھر جب سنا کہ اُسکے ابا کا اور اُسکا جوائنٹ اکاؤنٹ ہے تو بس پھر لے لیا ویسے سچ بتاؤں خرچ کرنے میں مزہ بڑا آیا تبھی ہاتھ ہی نہیں رُکا اور رہی بات میرے ساتھ جانے کی تو جانا تو آپکو پڑے گا کیونکہ ڈرائیور کو میں بھیج چکی ہوں واپس اور اب اوپر میں جہاں بھی میں جاونگی وہاں تو آپکو جانا ہوگا۔۔

جانا کہاں ہے؟

اور لینا کیا ہے جس میں اتنی رازداری برت رہی ہو تم؟

مجھے کچھ spy cameras چاہیں۔۔

ہیں کیا چاہیے (وہ سمجھ تو گئی تھی پر لگا کچھ غلط سن لیا ہے)

میں نے یہ جو نوٹو فریم لیا ہے اس میں مجھے ایک انتہائی چھوٹا سا کیمرہ فٹ کروانا ہے اور شامہ کہ کمرے میں لگانا ہے اسے۔۔

کیا؟ پر کیوں؟

مجھے اُس پہ نظر رکھنی ہے اور ایک کیمرہ داد کہ کمرے کہ لئے بھی لینا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

داد پہ بھی نظر رکھنی ہے؟

نہیں اُس پہ نہیں پر شامہ کا بھروسہ نہیں کیا پتہ میرے پیچھے سے کونسا جال بُن لے اور دوسرا اُس حمیدہ کی بچی کو بھی سبق سیکھانا ہے۔۔

اب یہ حمیدہ کون ہے؟

شامہ کی بہت پرانی بھروسہ مند میڈا بھی آپکو پتہ ہے کیا کہا اُس نے؟ مجھے یہاں شاپنگ کہ لئیے آنا تھا گھر پہ تو جیسے تیسے داد کہ کپڑوں سے کام چلا لیا پر یہاں تو نہیں آسکتی تھی ایسے حلے میں۔۔
پر آئی تو تم اُسی کہ کپڑوں میں تھی۔۔

بات تو پوری سنیں میں نے جب حمیدہ سے کہا مجھے باہر جانا ہے میرے کپڑے دھو کر سکھا دو تو کہتی ہے کہ میں تو ساں دا کوئی کم نا کر یاں باجی ناراض ہو ویسی۔۔

اوہ۔۔۔

تو بس اُسے بھی سیدھا کرنا ہے اور ویسے بھی جو کچھ میں نے سوچا ہوا ہے اُسکے لئیے اُس گھر میں مجھے کوئی ایسا چاہیے جو میرا ساتھ دے سکے۔۔

مجھے تو تم سے ڈر لگ رہا ہے آویزہ تم بہت خطرناک ہو۔۔

وہ تو میں ہوں کہتے فخر یہ کندھوں کی نادیدہ گرد جھاڑی گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مال سے نکلنے اور پھر اپنی مطلوبہ چیزیں لینے کہ بعد وہ ایک میڈیکل سٹور پہر کی تھی جو قدرے چھوٹے سے علاقے کی عام سی دوکان تھی۔۔

اب یہاں سے کیا چاہیے؟

نیند کی گولیاں۔۔

کیا پروہ کیوں؟ کس لئے آویزہ؟

فکر مت کریں کسی کو مارنے کا ارادہ نہیں ہے میرا (ہما کو مسکرا کر دیکھتی وہ کار سے باہر نکل گئی تھی)۔۔۔

پورے ساڑھے نو بجے وہ گھر پہنچی تھی ڈھیر سارے شاپنگ بیگز تھے جو گھر کا ملازم جو وقت آنے پر مالی

اور ڈرائیور دونوں کی ڈیوٹی نبھاتا تھا اٹھائے آویزہ کہ پیچھے پیچھے اندر داخل ہوا۔۔

اور شومئی قسمت سامنے اپنے کمرے سے شامہ بھی باہر نکلی تھیں۔۔

نذیر کس کا سامان ہے یہ؟

وہ جی چھوٹی باجی کا جی ابھی اور بھی ہے باہر۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہیں رکھ دو سب۔۔

پر باجی۔۔

میں نے کہا نا یہیں رکھ دو سنائی نہیں دیار کھو اور جاو یہاں سے۔۔

آویزہ وہیں کھڑی اُنکے دیئے گئے احکامات کو سُن رہی تھی۔۔

اور تم لڑکی میری ایک بات سُن لو نا تو یہ تمہارا لندن ہے اور نا ہی شارجہ یہ پاکستان ہے اور جہاں تم زبردستی گھس آئی ہو یہ میرا گھر ہے جہاں کہ کچھ اصول و ضوابط ہیں جہاں کی عورتیں راتوں کہ اس وقت بازاروں میں آوارہ گردیاں کرتی نہیں پھرتیں سُنا تم نے یہاں رہنا ہے تو میری مرضی سے رہو نہیں تو بوریا بستر الپیٹو اور نو دو گیارہ ہو جاو سمجھی۔۔

اپنی توہین کرتا دیکھ وہ انہیں خاموشی سے دانت پیسے سُن رہی تھی اور اُنکی بات کہ ختم ہوتے وہ پوری قوت سے چلائی

داد۔۔۔۔

داد داد داد۔۔۔

داد داد۔۔۔۔

وہ اتنی زور سے چلائی تھی کہ چہرہ سرخ ہو گیا تھا جبکہ اوپر اپنے کمرے میں موجود داد داد جو اس وقت اپنے کسی دوست کہ ساتھ کال پہ مصروف تھا فون پھینکتا ہوا آویزہ کی پکار پہ لپکا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا؟

داد سے پہلے حیدر اپنی سٹڈی سے نکلتے وہاں پہنچے تھے۔۔۔

داد کو نیچے آتا دیکھ آویزہ کہ غصہ سے بھرپور تاثرات یکدم بدلے تھے اور اب چہرے پہ بھل بھل آنسو بکھرنے لگے تھے۔۔

اُسکے یوں بدلتے ہوئے تاثرات دیکھ وہ کافی حد تک اُس سے متاثر ہوئی تھیں یہ بات وہ چند دنوں میں مان گئی تھیں کہ وہ اپنے چہرے کہ تاثرات پل بھر میں بدل لیتی تھی بالکل کسی "گرگٹ" کی طرح۔۔۔ کیا ہوا آویزہ سب ٹھیک ہے تم رو کیوں رہی ہو؟

داد۔۔

داد۔۔۔

وہ آگے بڑھتی اب اُسکے سینے سے لگے ٹسوے بہا رہی تھی۔۔

بیٹا ہوا کیا ہے آپ کچھ بتائیں تو صحیح حیدر نے پوچھا۔۔

انکل وہ۔۔ وہ میرے پاس کپڑے نہیں تھے پہننے کہ لیئے میں شاپنگ کرنے گئی تھی اور میں اکیلی نہیں گئی تھی ہما آپ! تھیں میرے ساتھ آپ بیشک داد سے پوچھ لیں پر پہلے مجھے ماما نے گھر کہ اندر آنے نہیں دیا اور ملازم سے کہہ کر میرا سامان بھی یہیں رکھوا دیا کہ خود لیکر جاؤ اور ساتھ۔۔ ساتھ میں مجھے آوارہ اور پتہ نہیں کیا کیا کہا ہے وہ پھر سے روتی داد سے چٹ گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جھوٹ بولی رہی ہے جھوٹی ہے یہ لڑکی۔۔

آپ بیشک نذیر سے پوچھ لیں بابا میں جھوٹ نہیں بولتی داد میں جھوٹ نہیں کہہ رہی سر اٹھائے وہ داد کو دیکھتے کہہ رہی تھی انہوں نے کہا کہ یہ ملازم تمہارے کام کے لئے نہیں ہے اپنے شوہر سے کہو تمہارا سامان اٹھائے انکل میں نے کہا بھی کہ وہ نہیں اٹھاپائیگا۔۔

تم اوپر کمرے میں جاؤ آویزہ۔۔۔

پر داد۔۔۔

اوپر جاؤ۔۔

داد کہ چہرے پر نظر ڈالتے وہ اوپر کی سمت بڑھ گئی تھی وہ جو کرنا چاہتی تھی کر چکی تھی سیڑھیوں سے اوپر جاتے اپنے چہرے پہ پھیلے آنسوؤں کو رگڑتے وہ شامہ کو دیکھتی بنا آواز کیسے اپنے ہونٹوں کو گول گھمائے "چچ" کرتی اوپر چل دی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپکو اُسے گھر میں آنے سے روکنا نہیں چاہیے تھا۔۔

تم اپنی ماں پر شک کر رہے ہو وہ لڑکی جھوٹ بول رہی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُسکا نام لڑکی نہیں آویزہ ہے اور آپکے دل میں جتنی اُسکے لئے نفرت ہے اُس سے بھی میں واقف ہوں
سو پلیز ڈونٹ لائے۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

تم اس دو ٹکے کی لڑکی کی خاطر اپنی ماں کو جھوٹا کہہ رہے ہو۔۔
سب کچھ ہمارے سامنے ہے ماما آپ پہلے بھی اُس پر بہتان لگا چکی ہیں۔۔
شرم تو نہیں آرہی ماں کو جھوٹا کہتے وہ کل کی لڑکی تم دونوں کی آنکھوں میں دھول جھونک رہی ہے
دیکھتے کیوں نہیں ہو تم وہ صرف مجھ سے بدلہ لینا چاہتی ہے وہ جذبات میں آتے دل کی بات زبان پر
لے آئی تھیں۔۔

کو نسا بدلہ کیسا بدلہ ماما؟

وہ۔۔۔

وہ اپنی ماں کی ادھوری رہ جانے والی محبت کا بدلہ لینا چاہتی ہے (وہ بات گھما گئی تھیں)۔۔
اوہ پلیز شٹ اپ شامہ کچھ تو حیا کرو جو ان بیٹے کے سامنے کیا اول فول بکے جارہی ہو۔۔
میں صحیح کہہ رہی ہوں تم۔۔۔

ماما ایک بات میں آج آپ کو واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ اگر اب آپ نے دوبارہ آویزہ کو یہاں سے نکل
جانے کا کہا تو میں خود اسے یہاں سے لیکر چلا جاؤنگا سمجھیں آپ۔۔

اپنی وارننگ دیتا وہ ایک ہاتھ سے بیگز اٹھانے لگا تھا۔

چھوڑ دو بیٹے میں اٹھاؤنگا تمہارا بازو پہلے ہی پر اہلم میں ہے۔۔

نو تھینکس بابا وہ میری ذمہ داری ہے میں کر لوں گا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک ہاتھ میں کافی سارے بیگز اٹھائے اوپر کی طرف چل دیا تھا جبکہ حیدر باہر پورچ میں رکھے بیگز لینے چل دیئے تھے شامہ اُس پل اُن دونوں باپ بیٹے کو اُسکانو کر بنا دیکھ انگاروں پہ لوٹ گئی تھیں۔۔۔

وہ بیڈ پہ بیٹھی ابھی ابھی رو رہی تھی (مگر مجھ کہ آنسو) کہ تجھی داد اور اُسکے پیچھے حیدر اندر داخل ہوئے

--

بس یہی سامان ہے نا بیٹے؟

جی بابا بس یہی ہے اُنہیں دیکھتے وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

میں تم سے معافی چاہتا ہوں بیٹا شامہ کہ اس سلوک کی۔۔

کوئی بات نہیں بابا وہ بڑی ہیں اور ابھی جس سیچویشن میں یہ رشتہ قائم ہوا ہے میں اُنکو سمجھ سکتی ہوں

--

بہت اچھی بیٹی ہے ہماری آویزہ کہ رویہ سے متاثر ہوتے اُنہوں نے پیار سے اُسکے سر پہ ہاتھ رکھا تھا اور

کچھ بھی اگر چاہیے ہو تو مجھ سے کہنا میں خود لے جاؤنگا شاپنگ پہ آپکو بیٹا۔۔

نہیں بابا پہلے ہی بہت زیاہ ہو گیا ہے اب وہ شرمندہ نظر آنے کی اداکاری کر رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں یہ تو کچھ بھی نہیں ہے ہمارے صاحبزادے تو اس سے بھی زیادہ شاپنگ کہ عادی ہیں۔۔
(یہ بات سُن کر دکھ ہوا تھا مطلب ابھی بھی خرچہ کم کیا گیا تھا) بابا میں نے یہ پینٹنگ لی تھی آپکے اور ماما
کہ روم کہ لئیے پتہ نہیں کیوں مجھے دیکھتے ہی لگا کہ یہ میں آپکو گفٹ کروں پر شاید ماما اس تحفے کو قبول نا
کریں پینٹنگ نکالتی وہ اُنکی طرف بڑھا رہی تھی۔۔

واو یہ بہت حسین ہے تمہیں شیر و نے بتایا کیا کہ مجھے اس طرح کی پینٹنگز خریدنے کا شوق ہے وہ پینٹنگ
تھامتے اُسے دیکھ رہے تھے۔۔

آپ اسے اپنے کمرے میں لگائیں گے؟؟
بالکل کیوں نہیں بلکہ ابھی نذیر سے کہہ کر لگواتا ہوں تھینک یو بیٹا۔
مجھے خوشی ہے آپکو پسند آئی۔۔

پسند بہت چھوٹا لفظ ہے اور چلو پھر تم دونوں ریست کرو میں یہیں تم دونوں کا کھانا بھجوا دیتا ہوں۔۔
وہ ایک مسکراہٹ اُن دونوں پہ ڈالتے باہر کی طرف بڑھ گئے تھے۔۔

کھانا نہایت خاموشی میں کھایا گیا تھا دونوں نے کوئی بھی بات آپس میں نہیں کی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کھانے سے فارغ ہوتے وہ ہاتھ دھونے واشروم کی طرف بڑھ گیا تھا اور تبھی آویزہ نے چپکے سے اُسکے میڈیسن باکس میں مزید گولیوں کا اضافہ کیا تھا۔۔

داد کہ واشروم سے باہر آتے ہی وہ میڈیسن باکس اٹھائے اُسکے پاس لائی تھی (شروع میں جو انتہائی اجنبیت برت رہی تھی اب خود ہی وہ اپنے بیچ کہ فاصلوں کو کچھ کم بھی کر رہی تھی اس پل اُسے سب سے زیادہ داد کہ ساتھ کی ضرورت تھی وہ اُسے خود سے بدزن نہیں کر سکتی تھی)۔۔

باکس پکڑاتے وہ دودھ کا گرم گلاس بھی اٹھالائی تھی جو دو منٹ پہلے حمیدہ دے کر گئی تھی۔۔۔ اپنی دوائیں کھاتے اور دودھ کا گلاس ختم کرتے وہ خاموشی سے بیڈ پر آکر لیٹ گیا تھا وہ کافی دیر سے خلاف توقع خاموش تھا اور یہ بات آویزہ کو چھ رہی تھی فی الحال وہ داد کی ناراضگی انورڈ نہیں کر سکتی تھی تبھی ایک مشرقی بیوی کہ کردار میں آتے وہ داد کہ قریب آکر بیٹھی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم مجھ سے ناراض ہو؟

تم سے ناراض ہو سکتا ہوں بھلا؟

تو پھر خاموش کیوں ہو؟

بس ماما کہ رویہ کہ متعلق سوچ رہا ہوں مجھے لگا تھا وہ میری تمہارے لئے محبت دیکھ کر موم ہو جائیں گی پر ایسا کچھ ہو تا دیکھائی ہی نہیں دے رہا۔۔

سب ٹھیک ہو جائے گا داد تم پریشان مت ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

آئی ایم سوری یار میری وجہ سے یہ سب سُنا پڑا تمہیں۔۔

اُس اوکے وہ اب اُسکا ہاتھ تھام گئی تھی۔۔

کتنا خواب سا لگتا ہے نا یہ سب۔۔

ہمم خواب ہی تو ہے۔۔

مطلب؟

خواب جیسا حسین۔۔

شاپنگ کیسی رہی تمہار ج کہاں کہاں گئی ہما آپی کہ ساتھ مزہ تو آیا ہو گا۔۔

ہاں بہت مزہ آیا ایکسائیٹڈ ہوتے وہ چوکڑی مار کر بیڈ پر بیٹھ گئی پر تبھی اُسکی نظر داد کی بیڈ کہ اوپر لگی

تصویر پر گئی جہاں سے اُسے ایک سایہ ساد کھا وہ یقیناً شامہ ہو گی یا پھر اُسکی چچی تبھی ذہن میں ایک کوندا

سالپکا اور وہ اپنا پیر داد کو دیکھانے لگی مزہ تو آیا پر تھکن بہت ہو گئی پاؤں میں اتنا درد ہے کہ کیا بتاؤں۔۔

آویزہ کی بات مکمل ہوتے ہی وہ اُسکا پیر ہلکا ہلکا دبائے لگا تھا۔۔

وہ جو کرنا چاہتی تھی وہ کر چکی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا حمیدہ؟

اور کیا پٹیاں پڑھا رہی ہے وہ جھوٹی میرے خلاف۔۔۔

توبہ توبہ باجی بڑے بڑے زن مرید دیکھے نے پر تو اڈا منڈاتے شید نوے ریکارڈ بنونا چوندا اے۔۔۔

(بڑے بڑے جو رو کہ غلام دیکھے ہیں باجی پر آپکا بیٹا تو شاید نئے ریکارڈ بنانا چاہتا ہے)

کیا بک رہی ہو صحیح سے بتاؤ۔۔

تو اڈا پتر اودے پیر دبوند ایسا اے جی (آپکا بیٹا اسکے پاؤں دُبار ہا ہے جی)

ہائے۔۔۔



رات کہ دو بجے شامہ اپنے کمرے میں سو رہی تھیں جبکہ حیدر کی سٹڈی میں کام کرتے کرتے آنکھ لگ گئی تھی جبکہ داد اور آویزہ اپنے کمرے میں تھے۔۔۔

باہر کا موسم بھی اچانک سے بدل سا گیا تھا نا جانے کہاں سے بھولے بھٹکے بارش سے بھرے بادلوں نے آج کراچی کا رخ کر لیا تھا بادلوں کہ گرجنے کی آواز ایسی تھی کہ سننے والے پہ خوف طاری کر دے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایسے میں شامہ کہ کمرے کا دروازہ ایک دھاڑ سے بند ہوا تھا اُس آواز پہ وہ دل پہ ہاتھ رکھتی اُٹھ بیٹھی تھیں۔۔۔

ہائے اللہ۔۔۔

پر جب باہر سے بارش اور بادلوں کی آوازیں سنیں تو اُنہیں لگا کہ یہ سب ہوا سے ہوا ہو گا بستر سے اُٹھتیں وہ کھڑکی کہ پاس گئی تھیں اور اُسے بند کر دیا تھا بارش کا کچھ پانی اندر بھی آگیا تھا جس سے فرش گیلیا ہو گیا تھا اور جس پہ پیر دھرنے سے اُنکے پیر بھی گیلے ہو گئے تھے یہ سب اُنکی طبیعت پہ کافی گراں گزرا تھا جبھی وہ اپنے پیر دھونے واشروم کی سمت بڑھیں پر وہاں لائٹ آن کرنے پہ انہیں باتھروم کہ شیشے پہ کسی کہ خون رنگ ہاتھ چھپے نظر آئے۔۔

یہ۔۔ یہ کیا ہے وہ مزید قریب ہوتے اُسے دیکھنے لگی تھیں پر پھر ناجانے دل میں کیا سمائی کہ وہ نل کھول کر ہاتھوں میں پانی بھرنے لگیں پر تب اُنکی حالت زیادہ غیر ہوئی جب وہی لال رنگ کا خون اُنہوں نے اپنے ہاتھوں پہ دیکھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ دیوانہ وار چیختیں حیدر کو بلانے لگی تھیں

رات کہ گیارہ بج رہے تھے۔۔

کراچی کہ ایک فائیو سٹار ہوٹل کہ شاندار سے کمرے میں وہ اس پل بالکل تن تنہا تھے اُنکے آس پاس اتنی خاموشی اور سکون تھا کہ وحشت سی ہونے لگتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک بڑی سی براؤن لیدر کی آرام دہ کرسی پہ بیٹھے وہ ہاتھ میں اپنے والٹ میں موجود تصویر کو پکڑے بھیگی آنکھوں سے اُسے تک رہے تھے۔ (نصرت منزل سے آنے کے بعد انہوں نے اپنی سیٹ کنفرم کی تھی جو کہ رات دو بجے کی تھی اس کام کے بعد وہ تب سے ہوٹل کے اس کمرے میں بند تھے)

آویزہ کہتی ہے کہ تمہارا قتل ہوا تھا بائیس سال پہلے پر پتہ نہیں کیوں ماہ مجھے یہ سب سچ نہیں لگتا بھلا ایسا کیسے ہو سکتا ہے اور تمہیں۔۔ تمہیں کوئی کیوں مارے گا؟ اور اُس عورت کی بھلا تم سے کیا دشمنی ہو سکتی ہے؟ تم نے تو کبھی کسی چیونٹی تک کو تکلیف نہیں پہنچائی تھی تو پھر کیسے کوئی کیسے تمہیں نقصان پہنچا سکتا ہے۔۔

مجھے لگتا ہے کہ آویزہ کو کسی نے غلط بتایا ہے پر دیکھو وہ کیسے اپنی زندگی برباد کرنے پر تلی ہوئی ہے میں چاہ کر بھی اُسے بچا نہیں پار ہا وہ میری بات نہیں مان رہی میری بالکل بھی نہیں سُن رہی ماہ وہ اپنے ساتھ ساتھ اوروں کی بھی زندگیوں سے کھیل رہی ہے میں بہت تنہا ہوں ماہ گل کاش تم زندہ ہوتی تو اُسے بچا لیتی میں تو شاید۔۔ شاید صحیح تربیت کر ہی نہیں پایا پر ماہ میری غلطی نہیں ہے۔۔

نہیں ہے میری غلطی وہ بچپن سے بہت حساس ہے شروع میں تو وہ اپنے آپ کو تمہارا میرا اور تحریم کا مجرم سمجھتی تھی اُسے لگتا تھا کہ اگر۔۔ اگر وہ اُس دنیا میں نا آنے والی ہوتی تو تم ہمیں یوں چھوڑ کر نا جاتی تم سوچ بھی نہیں سکتی اس گلے سے میں نے اُسے نکالنے کے لیے کیسے اپنی جان ماری اُسکی ہر خواہش ضد بننے سے پہلے پوری کر دی اور آج آج وہ یوں خود کو تباہ و برباد اور مجھے ذلیل کرنا چاہتی ہے اور میں

Posted On Kitab Nagri

صرف خاموش تماشائی ہوں میں ابی بننا چاہتا تھا ابو اور امی دونوں پر شاید میں ایک اچھا باپ بھی نہیں بن پایا اُس تصویر سے سب کہتے وہ پھوٹ پھوٹ کہ رونے لگے تھے اپنی بے بسی پر اولاد کی نافرمانی پر تبھی انہیں ہاتھ پہ اپنی ہی بیوی کہ ہاتھ کا لمس محسوس ہوا تھا جیسے وہ اُنکی ہمت بندھانا چاہتی ہو اور ایسا پچھلے بائیس سالوں سے ہوتا آرہا تھا وہ اس دنیا سے جا کر بھی جیسے یہیں تھی۔۔۔

شیر داد کہ سونے کہ فوراً بعد وہ شامہ کہ ہوش اُڑاتے ایک بار پھر سے ساتھ والے کمرے میں آچکی تھی داد کو دی گئی نیند کی گولیاں تھوڑی ہیوی تھیں اور جنہوں نے جلدی اثر دیکھا یا تھا۔۔ وہ جو پہلے داد سے کھچی کھچی رہتی تھی اب وہ اپنا کرداد تبدیل کر چکی تھی اب اُسکا کرداد ایک اچھی مشرقی بیوی کا تھا جو اپنے شوہر کی عزت کرتی ہے اُسے چاہتی ہے پر وہ یہ سب صرف سامنے کی حد تک کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔

کمرے میں آتے ہی اُس نے تحریم کو کال ملائی تھی۔۔

ہیلو تحریم۔۔

ہممم بولو کیا کام ہے؟

Posted On Kitab Nagri

کام؟ نہیں کوئی کام نہیں ہے مجھے تو ابی کا پوچھنا تھا وہ واپس آگئے کیا؟
تمہارا اس سب سے کوئی مطلب نہیں ہونا چاہیے۔۔
تحریم وہ باپ ہیں میرے مجھے فکر ہے انکی۔۔
اچھا حیرت ہوئی سن کر۔۔
اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

تحریم تم ایسے کیوں بات کر رہی ہو مجھ سے؟

اوہ سوری سوری مجھے تو تمہیں مبارکباد دینی چاہیے تحفے تحائف بھیجنے چاہیں تمہارے نکاح کی خوشی میں۔۔

تو تمہیں بھی پتہ چل گیا؟

مجھے تو پہلے ہی تم پر شک تھا تم جیسے پروانہ بنے اُسکے گرد گھوم رہی تھی ہونا تو یہی تھا پر اس طرح سے ہو گا اس سب کی امید نہیں تھی۔۔

ہاں شاید محبت چیز ہی ایسی ہوتی ہے۔۔

تم جیسے لوگ ہی محبت کو بدنام کرتے ہیں جنہیں آئے دن محبتوں کا بخار چڑھتا رہتا ہے اور بدنام لفظ محبت ہو جاتا ہے، ہمدم۔۔

www.kitabnagri.com

(تحریم کہ طنز میں ڈبوتے نشتر سہتی وہ ٹیرس کا دروازہ کھولتی باہر نکلی تھی کمرے کی اور اندر کی گھٹن اتنی تھی کہ سانس لینا دو بھر ہو رہا تھا)۔۔

پہلے واقعی وقتی بخار تھا پر اب تو جیسے عشق سا ہو گیا ہے وہ کہتے ہوئے خود پہ ہنسی تھی۔۔

شٹ آپ تم نے مجھے اس وقت اپنے بیہودہ عشق کی کہانیاں سنانے کہ لئے فون کیا ہے؟۔۔

Posted On Kitab Nagri

عشق بیہودہ نہیں کامل ہوتا ہے (وہ جان کر اُسے ٹیز کر رہی تھی تاکہ وہ اسی بہانے اُس سے بات کرتی رہے)

تم بہت ڈھیٹ ہو آویزہ۔۔۔

باہا باہا وہ دل کھول کر ہنسی تھی پر آنکھیں جانے کیوں بھیگ سی گئی تھیں۔۔۔

میرے پاس تمہارے اس نئے نئے چڑھے بخار کا علاج نہیں ہے سو اگر کوئی ضروری بات ہے تو کہو نہیں تو میں کال کٹ کر رہی ہوں۔۔۔

پلیز تحریم ابی آئیں تو مجھے ضرور بتا دینا۔۔۔

اُسکے ان الفاظ کہ آخر میں کال کاٹ دی گئی تھی۔۔۔

فون ہاتھ میں پکڑے وہ گہرے گہرے سانس لیتی خود کو نارمل کرنے کی کوشش کرنے لگی تھی پر پھر جب وہ روئی تو لگا کہ یہ رات بھی رونے کے لیے کم ہے اپنے سب سے عزیز جان باپ اور اب ماں جیسی بہن کو بھی وہ ناراض کر گئی تھی اور یہ سب شامہ کی وجہ سے تھا شامہ سے نفرت مزید بڑھی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صبح نو بجے وہ ایک بار پھر خاموشی سے شیرداد کہ کمرے میں داخل ہوئی تھی وہ رات کو جیسے اُسے چھوڑ کر گئی تھی وہ ابھی بھی اُسی حالت میں پڑا بے خبر سو رہا تھا جلدی جلدی آگے بڑھتے اُس نے داد کہ پہلو میں چھوڑی گئی اپنی جگہ کی چادر کو بگاڑا تھا تاکہ ایسا لگ سکے کہ وہ وہاں موجود تھی اپنی تسلی کرتے اب وہ واشروم میں گھسنا چاہتی تھی تاکہ رات کی سوگواری کہ تمام نام و نشان مٹا کر ایک فی نویلی نکھری نکھری دلہن لگ سکے۔۔

واشروم میں داخل ہونے سے پہلے وہ ڈائمنڈ کی چین اور ٹاپس اُتار کر ڈریسنگ پر رکھ گئی تھی یہ اُسکے ابی کا دیا تحفہ تھا جو اُسے بے حد عزیز تھا۔۔

اس سب سے فارغ ہوتی وہ ایک بار پھر سے اپنے ہینڈ بیگ کی سمت بڑھی تھی اور اس بیگ میں موجود پوٹلی نما تھیلی سے وہ ایک spy کیمرہ برآمد کرتی ادھر ادھر نظر دوڑانے لگی پر کچھ سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ لگائے کہاں اور تبھی ڈریسنگ کہ اوپری حصے پہ بنے ڈیزائن پر اُسکی نگاہ پڑی وہاں چھوٹی چھوٹی سوراخ ٹائپ ڈیزائن تھا اور اگر کیمرہ یہاں لگتا تو آلموسٹ پورا کمرہ اُس میں دکھائی دیتا اب دعا یہ تھی کہ اس ہول میں وہ کیمرہ صحیح سے پھنس جائے ایک نظر داد پہ ڈالتی وہ ڈریسنگ کہ سٹول پر کھڑی ہوئی اور بس کچھ منٹ لگے تھے اُسے اپنا کام کرنے میں اپنے موبائل میں اُس کیمرے کی سیٹنگ چیک کرتے کرتے وہ ایک بار پھر بغور داد کو گھورتے کہ کہیں وہ جاگ تو نہیں رہا واشروم میں گھس گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُسے گئے ابھی کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ حمیدہ بناناک کیے ہی کمرے میں داخل ہوئی اور یہ احکامات بھی شامہ کہ تھے وہ انہیں یہاں ناشتہ پہ بلانے کہ بجائے چھاپہ مارنے آئی تھی۔۔

بیڈ پہ سامنے سوئے ہوئے داد پر نگاہ ڈالتی وہ آویزہ کو تلاشنے کہ لیئے نگاہیں دوڑانے لگی جو اُسے کہیں دیکھائی نادی واشرم سے پانی کہ گرنے کی آواز پہ اب وہ تسلی سے اس کمرے کا جائزہ لینے لگی تھی جہاں ڈریسنگ پہ پڑیں طرح طرح کی کریمز اور پرفیومز اور ناجانے کیا کیا دیکھتے اُس کا دل للچایا تھا تبھی وہ انہیں دیکھنے ڈریسنگ کہ قریب بڑھی پروہاں چمکتے ہیرے دیکھ منہ میں پانی آیا۔۔

وہ نارک سی چین جس میں ایک گول سا کافی بڑے سائز کا ہیرا چمک رہا تھا اور اُسکی طرح ٹاپس پر بھی ویسے ہی گول ہیرے تھے۔۔

ایک بار پھر سے نگاہیں دوڑاتے حمیدہ نے دونوں ٹاپس اٹھالئیے۔۔

نی ایچ تے فیر چوری داشک پئے گا (نہیں ایسے تو پھر چوری کا شک پڑے گا) اپنی ہی کہتے اب اُس نے ایک ٹاپس واپس رکھا تھا اور دوسرا ٹاپس وہیں پڑے ٹشو باکس سے ٹشو کھینچتے اس میں ڈالتے اپنے گریبان میں اڑس لیا اور ویسے ہی خاموشی سے باہر چل دی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہادھو کر باہر نکلتی آویزہ سرخ رنگ کہ کپڑوں میں کافی حسین سی دکھ رہی تھی سرخ رنگ کا لمبا سا کرتا اور ساتھ ہی میں چوڑی دارپاجامہ پہنے اب وہ آئینے کہ سامنے کھڑی اپنے بال ڈرائر سے ڈرائے کر رہی تھی اس سب سے فارغ ہوتے اب وہ بال برش کر کہ انہیں کھلا چھوڑتی اپنے چہرے پہ نو میک آپ لگ ایلانے کر رہی تھی اداس چہرہ ایکدم سے جیسے شاداب لگنے لگا تھا خود کو دیکھ کر تسلی کرتی اب وہ اپنی چین پہنے لگی تھی پر جب ٹاپس کی باری آئی تو وہاں صرف ایک تھا۔۔

ہائے کہاں گیا یہیں تو رکھا تھا اب وہ چیزیں زور زور سے ہٹاتی جس میں سے کچھ نیچے بھی گر رہی تھیں دیوانہ وار اپنا ٹاپس ڈھونڈنے لگی اوپر نیچے وہ کہیں بھی نہیں مل رہا تھا اسی اٹھانچ میں داد کی بھی نیند ٹوٹی تھی اور وہ اٹھ کر بیٹھا تھا نیند کا خمار اتنا تھا کہ آنکھیں بھی بوجھل سی تھیں پر دماغ کو جگہ پہ لاتے وہ آویزہ سے پوچھنے لگا کیا ہوا کیا ڈھونڈ رہی ہو۔۔

داد کہ پوچھنے پہ وہ کہنا چاہتی تھی کہ تمہاری ماں قاتل کہ ساتھ ساتھ چور بھی ہے پر نہیں اُس نے خود کو سنبھالا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

میر اسٹاپر گر گیا ہے وہی ڈھونڈ رہی ہوں بہت چھوٹا سا ہے تبھی شاید مل نہیں رہا۔۔

اوکے وہ ایک بار پھر سر کو ہاتھوں پہ گرائے بیٹھ گیا۔۔

تمہیں کیا ہوا طبیعت ٹھیک ہے؟

پتہ نہیں سر اور آنکھیں بہت بھاری سی ہو رہی ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم ریٹ بھی تو نہیں کرتے بالکل تبھی ہو رہا ہو گا ایسا۔۔۔

ہاں شاید اور رات کو بھی کب سویا مجھے پتہ ہی نہیں چلا؟

ہممم میں بھی جب ڈریسنگ پہ اپنی چیزیں سیٹ کرتی مڑی تو تم سوچکے تھے چلو اب اٹھ ہی گئے ہو تو نہا
لو فریش فیل کرو گے ہاں یہ بھی صحیح ہے وہ بیڈ سے اٹھتا کھڑا ہوا تھا پر شاید جیسے چکر اساکیا تھا لیکن پھر
خود کو سنبھالتے وہ مطلوبہ جگہ تک پہنچ ہی گیا۔۔۔

کل سے ایک ہی گولی دوں گی اتنی بھی بہت ہوگی اُسکے لئے دل میں سوچتی اب وہ فون پہ ہی کیمرہ
ریکارڈنگ چیک کرنے لگی تھی اور جسے دیکھتے اُسکے چہرے پہ مسکراہٹ دوڑ گئی تھی۔۔۔

ڈاننگ پہ اُن کہ انتظار میں بیٹھی شامہ کہ منہ میں اُن دونوں کو ساتھ آتا دیکھ جیسے کڑواہٹ سی گھل گئی
تھی۔۔۔

اسلام علیکم ماما۔۔۔

وعلیکم السلام بہت دیر سے اُٹھے آج آنکھیں بھی سوجی ہوئی ہیں طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟

Posted On Kitab Nagri

جی ٹھیک ہے بس شاید پین کلرز کی وجہ سے نیند زیادہ آگئی تھی اُن دونوں پہ ایک نظر ڈالتی وہ کانٹے سے آملیٹ کھانے لگی تھی تبھی حمیدہ نے داد کا پسندیدہ مینگو شیک ٹیبل پر رکھا میرے لیے بلیک کافی لے آو بغیر چینی کہ آویزہ کہ آرڈر پہ وہ شامہ کو دیکھنے لگی تھی جس نے آنکھ کہ اشارے سے بنا کر لے آو کہا

میں یونیورسٹی کہ بعد آج آفس بھی جاؤنگا بابا کہ۔۔

کیا پر تمھاری۔۔ اس سے پہلے شامہ اپنا جملہ مکمل کرتی آویزہ بیچ میں ہی بول پڑی۔۔
پر داد ابھی تو تم پر اپر ٹھیک بھی نہیں ہوئے (لہجے میں حد سے زیادہ فکر مندی تھی)۔۔

میں بہت بہتر ہوں اور صرف بازو کا مسئلہ ہے اور یہ بھی اتنا بڑا نہیں ہے میں اپنے فیوچر پہ فوکس کرنا چاہتا ہوں اور وقت ضائع نہیں کر سکتا (وہ کل والی کہی گئی فیروز کی باتوں کہ زیر اثر یہ سب کہہ رہا تھا۔۔)

جبکہ شامہ عنایا کو فوراً سے میسج پہ شیر داد کی یونیورسٹی آمد کا پتہ دے چکی تھی۔۔ چلو جیسے تمھاری مرضی نذیر لے جائیگا تمہیں۔۔

ناشتہ ختم کرتے وہ اپنے نوٹس والی فائل کی طرف بڑھا تھا پر آویزہ وہ سب پہلے ہی اٹھا چکی تھی میں تمہیں باہر تک چھوڑ دیتی ہوں اُن دونوں کہ چہروں پہ بکھری مسکراہٹ کسی کو بہت بری طرح سے تپا گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

گاڑی میں بیٹھنے سے پہلے داد نے اُسکے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔

داد۔۔

ہممم۔۔۔

مجھے اپنے کپڑوں کہ لئے تمھاری کبرڈ میں جگہ چاہیے۔۔

یہ بھی بھلا کوئی پوچھنے والی بات ہے؟

وہ اصل میں تمھاری کبرڈ پہلے ہی اور فلو ہے۔۔

اوہ تو پھر تم میرے سارے کپڑے باہر نکال دو اور جتنی جگہ چاہیے لے لو میں کہیں اور اپنا بندوبست کر لوں گا۔۔

ارے نہیں نہیں تمھارے کپڑے مجھ سے بہت زیادہ ہیں کہیں اور مشکل سے ایڈجسٹ ہونگے اگر تم

کہو تو میں ساتھ والے بیڈروم کی وارڈروب یوز کر لوں؟

یہ تمھارا گھر ہے تم جو چاہو کر سکتی ہو اور ان ذرا ذرا سی باتوں کہ لئے اجازت کی ضرورت نہیں ہے تمہیں۔۔

داد کہ جملوں پہ دل بلیوں اچھلا تھا ایک اور بات بھی ہے۔۔

کہو وہ اُسکے بالوں کی لٹ کان کہ پیچھے اڑتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔

اگر تم حمیدہ سے میری ہیلپ کا کہہ دو تو مجھے آسانی ہو جائے گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے ابھی بارہ بجے تک عافیہ بھی آجاتی ہے جس کہ ذمہ صفائی کا کام ہے تم اُس سے بھی کہہ سکتی ہو۔۔
نہیں نہیں تم حمیدہ سے ہی کہہ دو پلیز۔۔

اوکے میں کہہ دیتا ہوں وہ ایک بار پھر سے اندر کی سمت بڑھ گیا تھا جبکہ آویزہ اُسکی چیزیں نذیر کو پکڑاتی
گنگناتی ہوئی اندر جانے لگی تھی۔۔۔

حمیدہ پچھلے پندرہ سالوں سے اس گھر میں کام کر رہی تھی پہلے اسکی ماں شامہ کہ سسرال میں ملازمت
کرتی تھی پر پھر ایک دن وہ کام سے ہمیشہ کی چھٹی لیتی اپنی دس سالہ بچی کو یہاں چھوڑ کر جا چکی تھی شامہ
جب اپنے سسرال سے الگ گھر میں شفٹ ہوئی تب سے حمیدہ اُنکے ساتھ تھی جو شامہ کی بہت
بھروسہ مند ملازمہ تھی اور کافی حد تک سرچڑھی ہوئی بھی اس وقت حمیدہ کی عمر کچھ پچیس چھیس سال
کہ لگ بھگ تھی۔۔

داد کہ کمرے کہ ساتھ والے کمرے کہ واشروم میں بنی کافی بڑی کلوزٹ میں وہ کپڑے ہینگر میں ڈالتے
اور پھر اُن پہ سٹیم آئرن چلاتے وہ اُنہیں لٹکاتی جا رہی تھی پر لٹکانے سے پہلے وہ انہیں ایک بار خود سے
لگا کر آئینے میں ضرور دیکھتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُسے اس کام کو کرتے بیس منٹ ہی ہوئے تھے کہ آویزہ کمرے میں داخل ہوئی دبے پیر اندر آتے اُس نے کمرے کا دروازہ اچھے سے لاک کیا تھا اور اب اُس کا رخ واشروم کی سمت تھا وہ شامہ کی مصروفیت بھی چیک کرتی آئی تھی جو عافیہ سے اپنے بیڈروم کی صفائی کروا رہی تھی اور یہ بات وہ اتنے دنوں میں جان گئی تھی کہ ماں بیٹا دونوں کو صفائی کا خط تھا۔۔

ہائے باجی تو ساں تو میرے کو ڈرا دیتا (آویزہ کہ ساتھ وہ پنجابی اور اردو دونوں مکس کر کے بولنے لگی تھی) تم ڈرتی بھی ہو حیرت ہوئی سُن کر کتنے سالوں سے یہاں پر کام کر رہی ہو باتھ ٹب کانل کھولتے وہ وہیں بیٹھے سوال پوچھنے لگی۔۔

یہی کوئی پندرہ سولہ سال ہو گئے۔۔

ہممم پندرہ سال۔۔ تو اتنے سالوں میں کتنی بار اس گھر کی صفائی کر چکی ہو؟
کی مطلب؟؟

مطلب یہ کہ میرا ٹاپس مجھے واپس چاہیے چہرے پہ غضب ناک تاثر جمائے وہ اُس سے کہنے لگی تھی

کونسا بندہ؟ کیسا ٹاپس جی میں پچھلے پندرہ سالوں سے ایسے ہی کم کر رہی ہوں تو ساں کو تو ادھر جمعہ جمعہ آٹھ دن وی نہیں ہوئے اور آتے ہی میرے تے الزام تو واوی تو وا (توبہ بھئی توبہ)۔۔

Posted On Kitab Nagri

توبہ کی بچی میرے پاس اس بات کا ثبوت ہے تمہیں کیا لگائیں واشر و م میں ہوں پر نہیں میں نے تمہیں دیکھ لیا تھا اب شرافت سے مجھے میری چیز واپس کرو۔۔

شامہ باجی اے میرے تے الزام لاندی پئی اے وہ روتے ہوئے باہر نکلنے لگی تھی اور تبھی آویزہ نے اُسے بالوں سے پکڑتے نیچے کودھکا دیا تھا وہ ایسے حملے کہ لیتے تیار نہیں تھی تبھی سنبھل نہیں پائی اُسکے بال اب بھی آویزہ کہ ہاتھ میں تھے جنہیں پکڑے آویزہ نے اُسکا منہ ہاتھ میں ڈبو دیا دس سیکنڈز بعد اُسے نکالتے وہ ایک بار پھر سے اُسکا چہرہ ڈبو چکی تھی ہڑبڑاتی ہوئی حمیدہ اپنے ڈوبے چہرے کہ ساتھ آواز بھی نہیں نکال پائی یہی عمل تین بار دہراتے اب وہ اسے پانی سے نکال چکی تھی حمیدہ کو اُس سے اس سب کی امید نہیں تھی وہ ڈر گئی تھی آویزہ سے اُسے خوف آنے لگا تھا اُس سے۔۔

خاموش سی ڈری سہمی حمیدہ کو دیکھتے اُسکے آگے آویزہ نے اپنی ہتھیلی پھیلائی تھی جس پہ چُپ چاپ اپنا سانس ہموار کرتی حمیدہ نے اپنے گریبان سے ٹشو میں لپیٹا آویزہ کا ٹاپس اُسکی ہتھیلی پہ رکھا تھا۔۔۔ شباہش یہ لو پانی پیو۔۔

www.kitabnagri.com

ٹوٹھ برش ہولڈر میں پانی ڈالتے آویزہ نے اُسکی سمت بڑھایا۔۔

جسے وہ حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔

میں نے کہا پیو۔۔

اب کی بار وہ بنا گندا ہے کہ صاف کہ چکر میں پڑے پانی چڑھا گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب صورتحال کچھ یوں تھی کہ گیلے بال اور گیلا ہی چہرہ جس سے پانی ٹپ ٹپ کر رہا تھا لیٹے حمیدہ ہاتھ ٹپ کہ پاس ڈری سہمی بیٹھی ہوئی تھی جبکہ بند کموڈ کہ اوپر حمیدہ کا ہی کھینچ کر رکھے گئے ڈوپٹہ پہ آویزہ بیٹھی ہوئی تھی۔۔

میرے پاس تمھاری چوری کرتے وقت کی وڈیو ہے یہ دیکھو موبائل سامنے کیا گیا اور اتنا تو تم جانتی ہو کہ یہ سوشل میڈیا کا دور ہے اگر یہ ویڈیو پھیلا دی میں نے تو اس گھر سے تو نکالی ہی جاو گی دوبارہ بھی کہیں کام نہیں ملا گا اور اگر تم یہ سوچ رہی ہو کہ کام دھندا چھوڑ کہ تم کوئی شادی وادی کر لو گی تو شاید تم سے کوئی شادی بھی ناکرے۔۔۔

وہ گہرے گہرے سانس لیتی اُسے سن رہی تھی۔۔

اور اگر تم چاہتی ہو کہ یہ بات صرف ہم دونوں کہ ہی درمیان میں رہے تو تمہیں میرا ہر کام بنا آگے سے کچھ سوال کیئے کرنا ہو گا منظور؟

وہ خاموشی سے اُس لڑکی کو سن رہی تھی جسے واقعی میں اُس نے بہت ہلکا لے لیا تھا۔۔

بولو منظور۔۔۔

ججج۔۔۔ جی میں سب کروں گی۔۔

گڈ اور اگر تم نے یہاں سے بھاگنے کی یا کسی کو بھی کچھ بتانے کی کوشش کی تو انجام کی ذمہ دار تم خود ہو گی ٹھیک؟

Posted On Kitab Nagri

نچ۔۔۔ جی جی بابجی۔۔

اُسے وہیں چھوڑتے وہ اُٹھی اور ایک ہینگ ہوا جوڑا اُسکی طرف لائی۔۔
یہ لو یہ تمہارا ہوا پر یہ سب سیٹ کر کہ اور اپنا حلیہ اس کمرے سے درست کر کہ نکلتا سمجھ گئی۔۔۔
اب کی بار وہ صرف سر ہی ہلا سکی تھی۔۔۔
گڈ گرل۔۔

...Many many congratulations

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو تو بڑا اچھا پار ستم نکلا یار۔۔۔

بہت مبارک ہو ٹریٹ کب دے گا؟

ٹریٹ کیوں ولیمہ کھلائیگا۔۔۔

یہ دیکھیں گائز یہ ہمارا دوست ہے جو شار جہ کی فینس وی لو گرا رہیں پر نسز سے شادی کر چکا ہے اب تو
شار جہ والے ہماری بھابھی کہ گھر والے ہوئے ہا ہا ہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کیفے میں سب کہ بیچ بیٹھے مسکرا رہا تھا جبکہ وہ سب اُسکی شادی کو سیلیبریٹ کرنے وہاں موجود تھے

--

ہمیں تو لگا تو ہاسپٹل میں پڑا ہائے ہائے کر رہا ہو گا پر تو نے تو شادی ہی رچالی۔۔۔

ہاں بالکل اگر عنایا نہ بتاتی تو ہمیں پتہ ہی نہ چلتا ہم اتنی مشہور ولا گر کہ دیور بن چکے ہیں۔۔۔

یار بھابی سے کہہ کہ میرا چینل ہی پر موٹ کر ادے فالورز ہی بڑھ جائیں گے۔۔

وہاں موجود تقریباً سب لوگ ہی اُسکی پکچرز اور ویڈیوز بنا رہے تھے۔۔۔

جبکہ وہ مسکراتے ہوئے سب کی مبارکباد وصول کر رہا تھا۔۔

بس یار اچانک سے ہو گیا سب۔۔

اچھا وہ جو بھابی نے ولا گز سے بریک لیا تھا وہ شادی کے لئے لیا تھا۔۔۔

ہاں یار اسی لئے لیا ہو گا یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے اچھا چھوڑ یہ بتا ملو اکب رہا ہے۔۔

اس بات کا جواب میں دو گنی شیر داد نہیں اگلے ہفتے تم سب کو میری طرف سے پارٹی اور اس پارٹی کہ

مہمان خصوصی ہونگے آویزہ اور شیر داد کیسا؟

واو عنایا تم تو چھا گئی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں لاوڈ میوزک لگائے وہ خوشی سے کمرے میں ناچ رہی تھی بیک گراونڈ میں چلتا گانا اُسکا پسندیدہ تھا جس پہ وہ مہارت سے سٹیپ لیتی کسی بھی بڑی ایکٹریس کو باآسانی پیچھے چھوڑ سکتی تھی۔۔۔
پچھلے دو گھنٹوں سے رقص کرتے اب اُسکے پیر دُکھنے لگے تھے پسینے سے شرابور آویزہ ریموٹ سے ساونڈ سسٹم آف کرتی اب تھکی تھکی سی کاویج پر ڈھے گئی تھی اپنا سانس ہموار کرتے ہوئے اب وہ پانی کی بوتل منہ سے لگائے غٹا غٹ پانی چڑھا رہی تھی کہ تبھی اُسے اپنے نیچے پڑے فون کی واٹریشن نے اپنی طرف متوجہ کیا۔۔

جس پہ ماہر کالنگ لکھا دیکھ آویزہ نے خوشی سے کال پک کی۔۔۔
ہیلو (آواز سے ہی اُسکی خوشی واضح تھی کہ سامنے والے کی کال سے وہ کتنا خوش ہے)۔۔۔
کہاں ہو تم؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا مطلب کہاں ہوں پاکستان میں ہوں پتہ تو ہے تمہیں۔۔۔
پاکستان میں کس کہ گھر؟

اپنی نانو کہ اور کہاں..

شٹ آپ مجھے مزید اُلو نہیں بنا سکتی اب تم۔۔

کیا ہو گیا ہے ماہر تم ایسے کیوں بات کر رہے ہو مجھ سے؟

Posted On Kitab Nagri

ایسے نہیں تو پھر کیسے بات کروں تم سے تم نے جھوٹ بولا دھوکا دیا ہے مجھے۔۔
کیسا دھوکا؟ تم کیا کہہ رہے ہو ماہر؟
مجھے انتظار کرنے کا کہہ کر خود وہاں شادی رچا کر بیٹھ گئی ہو تم۔۔
کیا؟ (آواز کانپی تھی)۔۔

یہ۔۔ یہ کس نے کہا تم سے؟
اتنی انجان تو تم کبھی نہیں تھیں پورا سوشل میڈیا بھرا پڑا ہے اس خبر سے کہ شارجہ کی اریسین پر نسز کو
اُسکا پاکستانی پرنس چارمنگ مل گیا ہے اور تم پوچھ رہی ہو کس نے بتایا مجھے تم مجھے دھوکا نہیں دے
سکتیں آویزہ نہیں دے سکتیں۔۔
اُسکی چنگھاڑتی آواز سنتے آویزہ نے ہاتھ میں پکڑا فون ایسے دور پھینکا تھا کہ جیسے وہ فون سے باہر نکلنے والا
ہو۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ کیا ہو گیا تھا؟
ایسے کیسے ہو سکتا تھا؟
آخر۔۔ آخر کون تھا جس نے یہ خبر پھیلا دی تھی وہ جو سوچے بیٹھی تھی سب اُسکی پلاننگ کہ مطابق
ہو گا سارا کھیل ایک بار پھر سے بگڑ گیا تھا اُسکے پہلائی بساط پلٹنے کو تھی پر نہیں اتنی آسانی سے ہار نہیں
ماننی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنا فون اٹھائے انسٹاگرام کھول چکی تھی جہاں واقعی مختلف بلاگریز یہ خبر نشر کر چکے تھے اور ہر کوئی اپنی مرضی کہ مصالحہ اس خبر میں لگا رہا تھا۔

کچھ کا کہنا تھا کہ چوری چھپے بنا کسی کو بتائے شادی کر لی گئی۔

اور کچھ کا یہ سوال تھا کہ آخر اتنی رازداری کیوں برتی گئی ساتھ ہی شیرداد کی پکچرز تھیں جو کہیں بیٹھا اپنے دوستوں کہ بیچ ہنستے ہوئے کیک کاٹ رہا تھا اور وہیں کولاج بنا کر آویزہ کی تصویر بھی لگائی گئی تھی تاکہ جو اسے نہیں جانتے وہ بھی یہ جان سکیں کہ شادی ہوئی کس سے ہے آویزہ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اس ہنستے ہوئے شخص کا منہ نوچ ڈالے۔

اُف یہ کیا ہو گیا۔۔۔

اُف۔۔۔



حمیدہ جاو آویزہ سے پوچھو شام کی چائے پینے نیچے تشریف لا رہی ہے یا نہیں مہارانی مجال ہے جو صبح سے ناشتے کہ بعد سے ایک بار بھی اپنی شکل دیکھائی ہو اور تمہیں کیا ہو گیا ہے آویزہ کو بلانے کو کہا کسی بھوت کو نہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تے او کیڑا کسی بلاتوں کٹ نے۔۔

کیا ہو گیا ہے جاو بلا کر لاؤ اُسے نہیں تو وہ نا جانے کیا کیا جھوٹ گھڑ کر میرے بیٹے کہ کان بھرے گی۔۔
باجی تو ساں آواز دے لو ایس طراں تے او سرتے بے جائے گی (باجی آپ آواز دے لیں اس طرح تو وہ سر پہ بیٹھ جائے گی)

دے چکی ہوں پر وہ تو شاید کان میں روئیاں ٹھوس کہ بیٹھ گئی ہے اب جاو بھی۔۔۔
جی باجی وہ منہ لٹکائے خراماں خراماں چلتی آویزہ کہ کمرے تک آئی دوبار بھی دستک دینے پہ جب دروازہ ناکھلا تو وہ ڈرتے ڈرتے اندر آئی جہاں وہ ایک کونے میں بیٹھی ایک ہی جگہ پہ نگاہیں گاڑے بہت تیزی سے اپنا پیر ہلار ہی تھی۔۔۔

باجی۔۔۔ وڈی باجی بلاری اے۔۔

باجی۔۔

باجی۔۔۔

دفعہ ہو جاو یہاں سے جاو نکلو چلی جاو جاو وو۔۔۔

حمیدہ سر پہ پیر رکھتی بھاگی تھی جبکہ شامہ کو بھی اُسکی آواز پہنچی تھی۔۔

کیا ہوا وہ کیوں چیخ رہی ہے؟

پتہ نی باجی میں تے کج کیتاوی نی (پتہ نہیں باجی میں نے تو کچھ کیا بھی نہیں)

Posted On Kitab Nagri

تو پھر کیا پاگل کتے نے کاٹ لیا ہے اُسے اللہ جانے کیا دکھا تھا داد کو اس میں بہت ہی عجیب ہے پاگل لڑکی

السلام وعلیکم ---

پورے ساڑھے ساتھ بچے وہ تھکا ہارا گھر پہنچا تھا اور لاونج کہ صوفے پہ دھڑام سے بیٹھتے گردن کو پیچھے کی طرف جھکا کہ اپنی آنکھوں کو انگلیوں کی پوروں سے دبائے لگا تھا۔

کہاں رہ گئے تھے بہت دیر لگا دی بیٹا شیر و کو دیکھتے ہی وہ ٹھنڈا ٹھار پانی کا گلاس لے آئی تھیں۔

بس پہلے کلاسز اٹینڈ کیں پھر عنایا نے سب فرینڈز کہ ساتھ مل کہ مجھے میرے نکاح کہ لئیے ٹریٹ دی (ہیں عنایا کیوں بھلا ایسا کرے گی) کچھ وقت لا سبریری میں لگ گیا اسکے بعد بابا کہ آفس پھر اُنکے ساتھ

ایک میٹنگ اٹینڈ کی اور اب گھر۔

السلام وعلیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/ Pg/ Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)



www.kitabnagri.com

بابا نہیں آئے؟

نہیں وہ شہباز انکل کہ ساتھ ڈنر پہ گئے ہیں۔۔

آویزہ کہاں ہے ٹھیک ہے؟

ٹھیک تو نہیں ہے؟

کیوں کیا ہوا وہ ایکدم سے سیدھا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں پہلے حمیدہ کہ ساتھ اپنا کچھ کام کرواتی رہی اور جب میں نے نیچے شام کی چائے کہ لیتے بلایا تو جو وہ حمیدہ پہ چیخنی ہے کہ خدا کی پناہ۔۔

پر وہ کیوں چیخنے گی کچھ کیا ہو گا حمیدہ نے؟

ہاں جی سب کچھ ہم ہی کرتے ہیں وہ مہارانی تو بہت نیک پروین ہے۔۔

ماما آپ اُس سے پوچھتیں تو اچھا میں دیکھتا ہوں وہ وہاں سے اٹھتا اوپر کی طرف بڑھ گیا تھا جبکہ وہ اُسے دیکھتیں عنایا کو کال ملانے لگیں۔۔۔

ہیلو آنٹی کیسی ہیں آپ شامہ کی کال پک کرتے وہ چہکتی ہوئی اُن سے بات کرنے لگی تھی۔۔
شیر وبتار ہاتھ ماتم کوئی پارٹی دے رہی ہو اُنکے نکاح کی خوشی میں؟
جی بالکل ایسا ہی ہے؟

اور اسکے پیچھے کی وجہ کیا وہ جان سکتی ہوں میں؟ وہیں لاونج میں بیٹھے بیٹھے کال ملائی گئی تھی۔۔
بالکل جان سکتی ہیں اصل میں میں نہیں چاہتی کہ شیر داد کی اس کہانی میں میرا کردار ایک ویلن کا ہو؟
کیا مطلب کیا تم اتنی آسانی سے پیچھے ہٹ رہی ہو۔۔

ایسا کب کہا میں نے۔۔

تو پھر؟

میں آویزہ کہ قریب ہونا چاہتی ہوں شیر داد کی فرینڈ سے بیسٹ فرینڈ بننا چاہتی ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا تم کیا کہہ رہی ہو۔۔

تو چلیں آسان لفظوں میں بتا دیتی ہوں میں شیر داد کو اُس سے چھیننا نہیں چاہتی بلکہ میں ایسی فضاء قائم کر دوں گی کہ وہ خود اُسے مجھے سونپ دے گی اور ایسے میں شیر داد کی نظروں میں بھی نہیں گروں گی۔۔

اور یہ سب ہو گا کیسے؟

بس آپ دیکھتی جائیں۔۔

ادھر ادھر کی مزید کچھ باتیں کرتے شامہ نے کال کاٹ دی تھی۔۔۔
کمینی میں ایسے ہی معصوم سمجھ رہی تھی اسے۔۔۔

کمرے کہ دروازے کی ناب پہ ہاتھ جمائے ایک لمبی سانس کھینچتے تھکے تھکے انداز میں شیر داد نے خود کو کول رکھتے آویزہ کہ غصے کہ لئیے تیار کرنا چاہا۔۔

پر جو نہی دروازہ کھولا سامنے ہی وہ دشمن جان سر سے پیر تک سچی سنوری کھڑی تھی پر ماما تو کہہ رہی تھیں کہ۔۔ وہ اتنا ہی سوچ سکا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم آگئے اپنی لپ اسٹک کو فائل ٹچ دیتی آویزہ نے چہرے پہ مسکراہٹ سجائے داد کہ قریب آتے ہوئے پوچھا۔۔

کیسی لگ رہی ہوں میں جینز پہ شمری ساٹاپ پہنے وہ اُس سے پوچھ رہی تھی۔۔
حسین۔۔

صرف حسین۔۔

تم اتنی خوبصورت ہو کہ تمہاری تعریف کہ لئیے لفظ چھوٹے پڑنے لگتے ہیں۔۔
ہاہاہا۔۔ ناٹ بیڈ

تم اُداس لگ رہی ہو آویزہ؟

"جو تیرے ساتھ رہتے ہوئے سو گوار ہو۔۔۔"

لعنت ہو ایسے شخص پر اور بے شمار ہو۔۔۔"
ایک ادا سے شعر پڑتی وہ اُسکے کف لنکس کھولتی سلیوز فولڈ کرنے لگی تھی۔۔

ہاں بالکل ٹھیک ہوں کیا تمہیں ٹھیک نہیں لگ رہی؟

وہ اصل میں ماما بتا رہی تھیں کہ کچھ دیر پہلے تم حمیدہ پہ بہت غصہ کر رہی تھی اور کوئی پر اہلم ہے تمہیں شاید۔۔

کیا؟

Posted On Kitab Nagri

اُنہوں نے ایسا کہا؟

ہمم ایسا ہی کہا۔۔

ایسا کچھ نہیں ہے انفیکٹ آج تو حمیدہ نے کافی ہیلپ کروائی میری کافی گپ شپ بھی ہوئی اُس سے اچھی لڑکی ہے پر پھر بھی پتہ نہیں کیوں ماما نے ایسا کہا میں جانتی ہوں وہ مجھے پسند نہیں کرتیں (داد کی شرٹ کہ بٹرنیپہ اُسکی انگلیاں ایک ادا سے حرکت کر رہی تھیں اور وہ جو پہلے ہی گوڈے گوڈے عشق میں ڈوبا ہوا تھا مزید غرق ہونے لگا) پر جس طرح سے وہ بات بہ بات مجھ پر جھوٹے الزام لگاتی ہیں مجھے جھوٹا ثابت کرنا چاہتی ہیں اس سب سے مجھے بہت ڈر لگتا ہے داد کہ کہیں تم اُنکی باتوں میں آکر مجھ سے بدزن نا ہو جاو۔۔

ایسا نہیں ہو سکتا داد نے اپنے بازوؤں کا گھیرا اُسکے گرد بنایا تھا پوری دنیا بھی تمہیں غلط کہے میں تب بھی تم پر یقین کرونگا ٹرسٹ می۔۔

تم پر ٹرسٹ ہی تو ہے جو اپنے باپ کو خفا کر کہ یہاں تمہارے پاس موجود ہوں (دل کہیں کر لایا تھا اُسے با آور کروانا چاہتا تھا کہ محبت بھی محبت بھی خفا ہو گئی ہے)۔۔

میں احسان مند ہوں تمہارا ایک جذب سے کہتے وہ مزید قریب ہوا تھا دنیا جہاں کہ سبھی طبیب مل کر بھی سکون کی کوئی ایسی دوا ایجاد نہیں کر سکتے جو تمہاری قربت کا اثر ختم کر سکے تمہاری بانہوں کا حصار

Posted On Kitab Nagri

دنیا کا سب سے حسین حصار ہے وہ کہتا ہوا مزید قریب ہوا اور اس سے پہلے کہ کوئی گستاخی ہو پاتی وہ اُسکا گھیرا توڑتی دور ہوئی۔۔

احسان مند بعد میں ہونا پانچ منٹ ہیں تمہارے پاس ریڈی ہو کر نیچے پہنچو میں گاڑی میں ویٹ کر رہی ہوں تمہارا آج ہم ایک اچھی سی ڈنر ڈیٹ پہ جائیں گے۔۔
اوکے میڈم وہ کورنش بجالایا تھا۔۔

داد کہ سامنے ایک خوش باش محبت سے بھرپور اداکاری کرنے کہ بعد اب وہ اُسی کی گاڑی میں ڈرائیونگ سیٹ کہ سٹیرنگ پہ سختی سے ہاتھ جمائے بیٹھی تھی۔۔
اس بدلہ کہ سفر میں رسوائی ملے گی میں جانتی تھی ذلت بھی اُٹھانے کو تیار تھی اپنوں کی ناراضگی سہن کرنے کو بھی تیار تھی پر ماہر اور اُسکی محبت اُس سے بھی دستبردار ہونا ہو گا ایسا نہیں سوچا تھا میں نے۔۔
مجھے تو لگا تھا کہ میرے جھوٹ کہ مطابق ہی سب کچھ چلتا رہے گا پر یوں یہ سب کھل جائے گا اس بات کا تو میں اندازہ ہی نہیں کر پائی تھی اپنے وجود کو چھلنی کرنے کہ لیتے تو میں تیار تھی پر دل کہ خون کہ لیتے نہیں ماہر سے کسی طور بھی جدائی منظور نہیں تھی مجھے پر اب۔۔ اب جس قسم کہ حالات میں

Posted On Kitab Nagri

میں خود کو گھیرے ہوئے ہوں ماہر سے دوری کہ علاوہ کچھ نہیں کر سکتی میں کچھ نہیں آنکھوں میں آنسو
تیر نے لگے تھے وہ پھوٹ پھوٹ کہ رونا چاہتی تھی پر تبھی گاڑی کا دروازہ کھولے داد ساتھ آ بیٹھا۔۔
آئی ایم ریٹلی سوری مجھے پانچ کہ بجائے دس منٹ لگ گئے۔۔
اٹس اوکے وہ سر سری سا کہتے گاڑی سٹارٹ کرنے لگی تھی۔۔
میری طرف دیکھ تو لو کیسا لگ رہا ہوں میں خود تو تعریف کروا لیتی ہوا اب بیچارے شوہر کہ لیئے بھی کچھ
کہہ دو۔۔

اُسکے خود کی طرف متوجہ کرنے پہ وہ گردن موڑے اُسے دیکھنے لگی تھی پہلی نظر میں تو اُسے ماہر کا گمان
ہوا تھا پر پھر سر جھٹکتے وہ کہنے لگی۔۔
ہمیشہ کی طرح ہینڈ سم اب چلیں؟
ہاں چلو پر جانا کہاں ہے؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم بتاؤ مجھے تو زیادہ پتہ نہیں ہے یہاں کا۔۔
تم جانا کہاں چاہتی ہو؟

کہیں بھی اس جگہ سے بہت دور۔۔

رات کا وقت ہے ہمیں یہیں رہنا چاہیے یہاں سب ہے بہت اچھے ریسٹورنٹس ہیں یہاں۔۔
پر میں لانگ ڈرائیو پہ جانا چاہتی ہوں داد۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تو ٹھیک ہے پر آج نہیں پھر کبھی سہی۔۔

چلو پھر یہیں کہیں چلے جائیں گے تم گائیڈ کرنا مجھے وہ آسانی سے مان گئی تھی۔۔
اوکے۔۔

ہماری شادی کی خبریوں سوشل میڈیا پہ پھیل گئی تم غصہ تو نہیں ہو ویسے جب ماما نے مجھ سے کہا کہ تم بہت غصہ ہوئی آج تو مجھے لگا شاید اس وجہ سے تمہارا موڈ آف ہو گا۔۔

پہلے برا لگا تھا کیونکہ میں یہ سب ایسے سب کہ سامنے لانا نہیں چاہتی تھی پر چلو کوئی نہیں۔۔
وہ اصل میں عنایا نے سب کو بتا دیا تھا اور ہاں یاد آیا وہ ہمارے لئے پارٹی بھی دے رہی ہے تم چلو گی نا۔۔

آف کارس پر پھر مجھے ایک اچھا سا ڈریس بھی دلانا ہو گا تمہیں۔۔
جیسا تم کہو ریلیکس ہوتے اُس نے آویزہ کہ کثیر پہ جمے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ دھر دیا تھا جبکہ وہ ایک ٹھنڈی آہ بھرتی ڈرائیونگ پہ دھیان دینے لگی۔۔
داد۔۔۔

میں نے نوٹ کیا ہے تم سگریٹ نہیں پیتے؟
ہاں میں نہیں پیتا۔۔

اور وہ کیوں آج کل تو سب ہی پی لیتے ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اصل میں میرے نانا کی ڈیٹھ سگریٹ کی ہی وجہ سے ہوئی تھی وہ چین سمو کرتے اور پھر لنگز کا کینسر ہو گیا تھا انہیں اور اپنا آخری وقت بہت مشکل سے بہت اذیت میں گزرا تھا اُنکا تبھی ماما مجھے آلاو نہیں کرتیں۔۔۔

ماما زبوائے (وہ زیر لب بڑبڑائی)۔۔

اچھا پر مجھے تو سگریٹ کی سمیل بہت پسند ہے خاص کر جب کسی مرد کی پرفیوم اور سگریٹ کی سمیل ملتی ہے تو ایک بہت ہی امیزنگ سی خوشبو بن جاتی ہے انفیکٹ ماہر سے بھی ایسی ہی خوشبو آتی تھی وہ بے دھیانی میں اُسکا نام لے گئی تھی۔۔

تم چاہتی ہو کہ میں پٹیوں؟

اگر میں کہوں ہاں تو؟

تو میں کہوں گا جیسے تم کہو۔۔

ہا ہا ہا وہ بہت زور سے ہنسی تھی ایک بار پھر شامہ کی ہار اور اُسکی جیت ہوئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آویزہ حمیدہ کو وہ سب سمجھا کر گھر سے جا چکی تھی جو اُسے اب شامہ کہ ساتھ کرنا تھا پہلے تو وہ سب سُن کر ہی بہت گھبرا گئی تھی بھلا وہ اپنی باجی کہ ساتھ ایسا کیسے کر سکتی تھی پر تب آویزہ نے ہی اُسے یاد دلایا کہ اُسے آگے سے کوئی بھی سوال کرنے کا حق نہیں ہے۔۔

کچن میں کھڑے برتنوں کو صاف کپڑے سے سکھا کر رکھتے وہ مسلسل اُس سب کہ ہی متعلق سوچ سوچ کر ہلکان ہو رہی تھی کبھی توجہ میں آتا کہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر بھاگ جائے یہاں سے پر نہیں وہ بہت خطرناک لڑکی ہے وہ ایسے تو کسی صورت نہیں چھوڑے گی مجھے پر پھر گھڑی کی سوئیوں کو تیزی سے گزرتا دیکھ وہ دل بڑا کرتے کچن سے باہر نکلی۔۔

سارا گھر بالکل خالی تھا حیدر صاحب بھی گھر پر نہیں تھے نذیر بھی رات دس کہ بعد گھر چلا جاتا تھا اور شیر داد اور آویزہ بھی نکل چکے تھے اور یہ آویزہ کا ہی آرڈر تھا کہ یہ سب اُسکے آنے سے پہلے ہی ہو جائے تاکہ کوئی بھی اُس پہ شک نہ کر سکے خاص کر شامہ۔۔

سیڑھیوں کہ پاس وہ لال رنگ کا بالکل خون جیسا محلول جو جانے سے پہلے آویزہ اُسے دے گئی تھی احتیاط سے حمیدہ نے سیڑھیوں کہ بالکل سامنے ڈال دیا۔۔

اس وقت اُسکی حالت بہت خراب تھی چہرے پہ بار بار پسینہ آرہا تھا دل کی دھڑکن دو سو چالیس کی سپیڈ پر بھاگ رہی تھی اس سب کو انڈیلنے کہ بعد وہ کچن میں بنے پیچھے کہ دروازے سے باہر نکلتی پورچ کہ سائیڈ کی گیلری میں داخل ہو گئی جہاں گھر کا مین سوئچ وغیرہ تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اُسے انتظار کرنا تھا۔۔

شمامہ جو اپنی نائیٹ کریمز لگاتیں اور ہاتھوں کا مساج کر کہ اب لیٹنے لگی تھیں اور تبھی انہوں نے حمیدہ کو اپنے پیردبانے کہ لیے آواز لگائی ایک۔۔

دو۔۔۔

تین بار۔۔

کہاں رہ گئی ہے کمبخت بیٹھی ہو گئی کانوں میں روئی گھسیڑ کر ٹی وی کہ آگے حمیدہ کی کلاس لینے وہ پھر سے اٹھ گئیں کمرے سے باہر سارا گھر بالکل خالی تھا کہاں چلی گئی لاونج میں ناپاتے وہ کچن کی طرف بڑھنے لگیں پر سیڑھیوں کہ پاس پھیلا خون دیکھ اُنکے اوسان خطا ہو گئے تھے ابھی تو وہ کل رات والے سین سے باہر نہیں آپائی تھیں اور اب یہ سب نا جانے کیوں یہ سب دیکھتے آج سے بائیس سال پہلے کی ماہ گل خون میں لت پت پڑی انہیں دکھنے لگی تھی۔۔

خون دیکھتے وہ اُلٹے قدم پیچھے لینے لگیں آواز حلق میں پھنس گئی تھی پر اصل پیروں تلے زمین تب کھسکی جب لائٹ بھی بند ہو گئی۔۔

کون ہے۔۔

کون ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

حمیدہ کا سایہ دیکھ وہ چیخنے لگی تھیں پورا گھر اندھیرے میں ڈوب گیا تھا انہیں وہ سایہ اپنی طرف بڑھتا محسوس ہو رہا تھا نہیں۔۔ نہیں وہ پیچھے کو ہوتیں اُلٹے قدم بنا دیکھتے اندھیرے میں بھاگیں اور جس دروازے سے ٹکرائیں بنا دیکھے اُسی کہ اندر گھس گئیں۔۔

اپنا کام ہو تا دیکھ حمیدہ نے سب سے پہلے اپنے فون کہ ٹارچ کی روشنی میں وہ سب محلول صاف کیا اور پھر لائٹ آن کرنے چل دی۔۔

شاپنگ ڈز اور پھر فضول کی چہل قدمی کہ بعد وہ دونوں رات گئے بارہ بجے گھر پہنچے تھے نا جانے کیوں آویزہ کا اس گھر واپس آنے کا جی ہی نہیں چاہ رہا تھا ماہر کی بے رُخی اور داد کی حد درجہ کئیر دیکھانے سے دل جیسے اوب سا گیا تھا۔۔
www.kitabnagri.com
پر خیر گھر تو آنا ہی تھا۔۔

کمرے میں آتے اپنی ہیلز اتارتے وہ اپنے دکھتے پیروں کی انگلیاں دبانے لگی تھی۔۔
اوہ میں تو بھول گئی تمہیں میڈیسن لینا ہو گی نا میں دودھ لے آتی ہوں تمہارے لیے تم رہنے دو میں خود لے لوں گا تمہارے پیر پہلے ہی دکھ رہے ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ ہو خیر ہے کوئی بات نہیں تم چینج کر لو میں ابھی لے آتی ہوں داد کہ واشروم میں گھستے ہی وہ نیند کی گولیاں اپنے بیگ سے نکالتی کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔

کچن کی لائٹ آن کرتے ہی جگ مگ کرتے کچن پہ نگاہ ڈالتی وہ گلاس کہ ریک کی طرف بڑھی ریک کھولنے کہ بعد بند کرنے کی زحمت نہیں کی گئی تھی گلاس میں فریج سے نکالا دودھ اُنڈیلنے کہ بعد اُسے مائیکروویو میں رکھتے وہ ہاتھ میں پکڑی دو گولیوں کو بھی وہیں سلیب پہ رکھ چکی تھی اب اُسے اُنہیں پینے کہ لیتے کچھ چاہیے تھا (اس سے پہلے وہ ان گولیوں کو داد کی میڈیسنز میں رکھ چکی تھی پر یہ بات خطرناک ثابت ہو سکتی تھی) تبھی کچھ ڈھونڈنے پر سامنے پڑے بیلن کو ہی اُٹھائے وہ اُسے آہستہ آہستہ مارتی ہوئی پینے لگی تاکہ شور سے کوئی اُٹھ نہ جائے گولیوں کا پاؤڈر بنانے کہ بعد وہ گلاس مائیکروویو سے نکال کر اُس میں پاؤڈر ڈالتے چیچ سے مکس کرنے لگی۔۔

یہ کیا کر رہی ہو تم۔۔

شامہ کہ چیخنے پہ وہ ڈرتے ہوئے اچھلی۔۔ (شامہ جو اپنے ساتھ ہوئے واقع کہ بعد سو نہیں پار ہی تھیں ہمت کرتے اُٹھیں وہ ایک بار وہ جگہ دیکھنا چاہتی تھیں کیا وہاں اب بھی کچھ تھا یا پھر یہ سب انکا وہم تھا بھلا ایسا کیسے ہو سکتا تھا اگر یہ ماہ گل کی روح تھی تو اتنے سالوں بعد کیوں یہ سب ہو رہا تھا)

کیا ملایا ہے اس میں؟

میں پوچھتی ہوں کیا ملایا ہے اس میں وہ اب زور زور سے بول رہی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

کک۔۔ کچھ نہیں۔۔ (اُنکی آمد کی توقع نہیں تھی اُسے)
جھوٹ مت بولو میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے تمہیں۔۔
میں نے کچھ نہیں ملایا اپنی گھبراہٹ پہ قابو پاتے وہ بے خوفی سے بولی۔۔
یہ داد کہ لیئے لے جا رہی تھی نا تم؟
جی بالکل اُسی کہ لیئے ہے یہ۔۔

شیر و۔۔۔

حیدر۔۔

جلدی آویہ دیکھو یہ کیا کر رہی ہے۔۔

حیدر۔۔۔

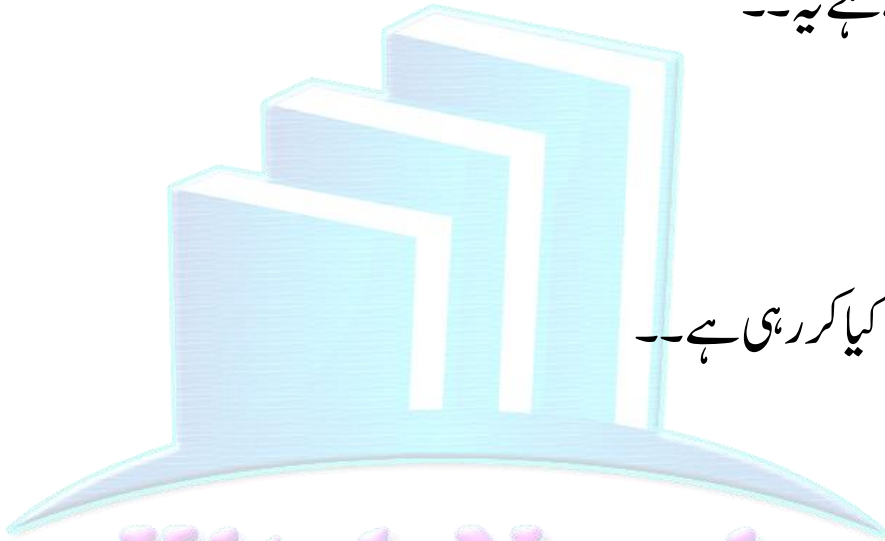
شیر و۔۔

وہ چیخ رہی تھی اور آویزہ چہرے پہ مسکان سجائے اُسکی اڑی ہوائیاں دیکھ کر محظوظ ہو رہی تھی۔۔
کیا ہوا شامہ کیوں رات کہ اس وقت ہنگامہ کر رہی ہو حیدر نیند سے جاگے وہاں پہنچے تھے۔۔

کیا ہوا ماما؟

یہ۔۔ یہ لڑکی تمہارے دودھ میں زہر ملا رہی تھی میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اسے۔۔

کیا؟



Posted On Kitab Nagri

زہر پر یہ ایسا کیوں کرے گی آپ کیا کہہ رہی ہیں ماما۔۔
میں صحیح۔۔ صحیح کہہ رہی ہوں اس نے اس میں کچھ سفید سفید سا ڈالا اور پھر چمچ سے ہلایا میں نے خود
دیکھا ہے اسے۔۔

آپ کیوں ہر بار مجھ پر الزام لگاتی ہیں ماما آخر میں نے کیا بگاڑا ہے آپکا؟
خبردار جو مجھے ماما کہا تو جھوٹی دھوکہ باز لڑکی۔۔

وہاں اس وقت عجیب سا منظر تھا شامہ چیخ رہی تھی۔۔
آویزہ رو رہی تھی۔۔

اور وہ دونوں حیران سے کھڑے تھے۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

داد میں نے اس میں کچھ نہیں ملایا وہ روتے ہوئے اپنا یقین دلانے لگی۔۔۔
جھوٹی۔۔۔ جھوٹ بول رہی ہے یہ میں نے خود دیکھا ہے بیٹا۔۔۔
ٹھیک ہے اس میں زہر ہے یہی کہہ رہی ہیں نا آپ اور تمہیں۔۔۔ تمہیں بھی یہی لگ رہا ہے کہ ماما صحیح
کہہ رہی ہیں تو ٹھیک ہے میں یہ پی کہہ دیکھاتی ہوں۔۔۔
اس سے پہلے کہ وہ گلاس کو منہ سے لگاتی داد نے وہ اُس سے لے لیا تھا میں جانتا ہوں تم ایسا کچھ نہیں
کر سکتی آویزہ کو دیکھتے وہ ایک ہی سانس میں پورا گلاس چڑھا گیا تھا۔۔۔
شیر و میرے بچے شامہ کو سب ریت کی طرح ہاتھ سے پھسلتا محسوس ہوا تھا آنکھیں اُبل کر باہر آنے کو
تھیں اُنہیں لگا تھا سب ختم ہو گیا اُنکا اکلوتا بیٹا اب اپنی جان سے ہاتھ دھولے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس میں کچھ نہیں ہے ماما میں آپکے سامنے زندہ سلامت کھڑا ہوں یہ میری بیوی ہے اور یہ مجھے کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی اپنی کہتے وہ وہاں سے ہٹ گیا تھا۔

جبکہ حیدر ایک غضب کی نگاہ شامہ پہ ڈالتے واپس اپنے کمرے میں چلے گئے تھے۔

چچ۔۔۔ چچ کسی نے بھی آپکی بات پہ بھروسہ نہیں کیا ہائے ترس آرہا ہے آپ پرویسے آپکی تسلی کہ لیتے بتاتی چلوں وہ زہر نہیں تھا۔

تو پھر یقیناً اپنے ساتھ کسی عربی بابے کا تعویذ لائی ہوگی تم ہے نا۔۔۔

ہا ہا ہا آپ بہت فنی ہیں ویسے ایسی حرکتیں وہاں کی جاتی ہیں جہاں آپکی دال ناگل رہی ہو پر آپکی اطلاع کہ لیتے عرض ہے کہ میری دال گلانے سے بھی پہلے حلیم پک چکی ہے آپکا بیٹا اس حد تک میرے کنٹرول میں ہے کہ اگر میں اُسے اُسی کہ سامنے گلاس میں زہر ڈال کر دوں اور اُس سے کہوں کہ وہ یہ میری خاطر پی لے تو وہ دوسرا سوال بھی نہیں کریگا اور چپ چاپ پی لے گا۔

اور ایک اور بات میں ماہ گل کی بیٹی ضرور ہوں پر اُس جیسی بدھو نہیں ہوں ایسی جگہ مارونگی جہاں پانی بھی نہیں ملے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دن گزرنے لگے تھے۔۔

آویزہ ماہر سے کانٹیکٹ کا ہر طریقہ استعمال کر چکی تھی پر وہ ہر بار نہایت بری طرح ناکام ہو جاتی تھی دوسری طرف ابی اور تحریم بھی جیسے اُس سے ہر تعلق ختم کر چکے تھے ایک دم سے وہ جیسے بالکل اکیلی ہو گئی تھی تو دوسری طرف داد اپنی پڑھائی اور بزنس کو لیکر کافی سیریس ہو گیا تھا وہ روز صبح میں گھر سے نکلتا اور شام تک گھر آتا تھا وہ چاہ کر بھی آویزہ کے ساتھ وقت نہیں گزار پاتا تھا تھکن کی وجہ سے اور اپنی بڑھتی نیند سے بھی وہ کافی خائف تھا۔۔

اور وہیں شامہ بھی الگ ہی پریشان تھی شیر و آویزہ اور عنایا کو تو جیسے وہ بھول ہی گئی تھی آئے دن اپنے ساتھ ہونے والی انہونیاں ایسی تھیں کہ وہ کسی کو بتا ہی نہیں پار ہی تھی اب بھلا کیسے کہتی کہ ماہ گل کی روح اُسے ستار ہی ہے۔۔

وہ کسی بھی کمرے یا واشروم میں جاتی تو دروازہ دھاڑ سے بند ہو جاتا وہ روتی چلاتی پر دروازہ ہمیشہ اپنی مرضی سے کھلتا تھا۔۔

وہ جگہ جگہ خون یا پھر خون کہ چھینٹے دیکھنے لگی تھی پر حد تو تب ہوتی جب وہ وہی خون اپنے ہاتھوں پر دیکھتی رات کی نیند حرام ہو گئی تھی کبھی لگتا کہ ماہ گل گردن دبا دے گی یا پھر آویزہ اُسکے بیٹے کو زہر دے دے گی اس سب میں پھنسے ایک ہفتے میں رنگت کملا گئی تھی چند دنوں میں وہ بوڑھی لگنے لگی تھیں پر وہ کسی سے کچھ کہہ نہیں پاتی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

رات کہ گیارہ بج رہے تھے۔۔

آویزہ نیچے کچن میں شیر داد کہ لیتے دودھ کا گلاس لینے گئی تھی تاکہ وہ اپنی دوائیں لے سکے جبکہ وہ اس پل اپنے ہی کمرے میں ڈریسنگ کہ سامنے کھڑے خود کو کسی ایسے عمل کہ لیتے تیار کر رہا تھا جو آج سے پہلے وہ کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔


دو سے تین بار گہری سانس لینے کہ بعد شیر داد نے اپنے ٹراؤزر کی پاکٹ سے وہ بھری ہوئی Malboro کی بند ڈبی باہر نکالی تھی۔۔

ڈبی سے ایک سگریٹ باہر نکالتے اُسکے دل اور دماغ کی چھڑی جنگ میں آخر کار دل جیت گیا تھا آویزہ چاہتی تھی وہ سموکنگ کرے اور بس اب اُسے کرنا تھا سگریٹ کو لائٹر سے جلاتے وہ اُسے اپنے ہونٹوں کی طرف لے جاتے رُکا تھا اُسکی انگلیوں میں جلتا سگریٹ سلگ رہا تھا پر پھر کچھ سوچتے اُس نے ارادہ باندھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک بار پھر وہ اُسے اپنے منہ کہ قریب لے جاتے اپنے ہونٹوں میں دبا گیا تھا اور پھر۔۔ پھر اب اُسے اُس دھوئیں کو اپنے اندر کھینچنا تھا پر جیسے ہی اُس نے اسے اپنے اندر لیا بہت شدید کھانسی نے اُس پر حملہ کر دیا تھا۔۔

اہم۔۔
اہم۔۔ گلے کھنکھارتے وہ ایک بار پھر سے ٹرائے کرنے لگا تھا اور تبھی آویزہ کمرے کہ اندر داخل ہوئی تھی۔۔



ہممم یہ سگریٹ کی خوشبو کہاں سے آرہی ہے ہاتھ میں پکڑی پلیٹ پہ رکھا گلاس لیئے وہ اُس تک پہنچی تھی

جبکہ اُسکے پوچھنے پہ داد نے مسکراتے ہوئے اپنے ہاتھ میں پکڑا سگریٹ اُسکے آگے کیا تھا۔۔

تم اتنی جلدی میری بات مان لو گے یہ مجھے نہیں پتہ تھا داد کی شرٹ کہ قریب اپنا ناک لے جاتا اُس نے

گہری سانس لی۔۔

www.kitabnagri.com

تم کہو اور وہ میں ناکروں ایسا ہو سکتا ہے وہ پھر سے ایک بار سگریٹ اپنے لبوں میں داب گیا۔۔

اچھا یہ ختم کرو اور اپنی دوائیں لے لو اور ہاں اب بہت زیادہ بھی مت پینا میں نہیں چاہتی تم میری خواہش پوری کرنے کہ لئیے اپنی صحت بگاڑ لو۔۔

بگاڑ بھی لوں تو تم ہونا میرا خیال رکھنے کہ لئیے۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا پتہ میں ہمیشہ تمہارے ساتھ نار ہوں۔۔

ایسا نہیں ہو گا تم ہمیشہ میرے ساتھ میرے پاس رہو گی یہ میں گارنٹی سے کہہ سکتا سگریٹ کا دھواں
چھوڑتے بہت یقین سے داد نے اُس سے کہا تھا۔۔۔

"عاشق نامراد کی قبر پہ تھا لکھا ہوا۔۔

جس کو ہوزندگی عزیز وہ نا کہیں دل لگایا کرے۔۔۔"

ایک ہفتے بعد رات دس بجے۔۔

عنایانے یہ پارٹی ایک فارم ہاوس کہ پول سائیڈ پہ رکھی تھی جہاں اُنکی تقریباً پوری کلاس اور کچھ اور
یونیورسٹی فیلوز بھی موجود تھے۔۔

بے ہنگم میوزک چل رہا تھا جس پہ کچھ لڑکے لڑکیاں اپنی ڈانس سکمز بھی شو کر رہے تھے ویٹرز سافٹ
ڈرنکس اور سٹارٹرز کی ٹرے اُٹھائے یہاں سے وہاں سب کو سرو کر رہے تھے۔۔ کجا کہ وہاں بالکل ویسا
ہی ماحول تھا جیسا ایک ایلٹ کلاس کی پارٹی کا ہوتا ہے۔۔ مہمان خصوصی آویزہ اور شیر داد بھی بس
پہنچنے والے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور کچھ دیر میں ہی وہاں اُن دونوں کی آمد کا شور اُٹھا تھا آویزہ بلیک کلر کی ساڑھی پہنے کھلے بال جن کے سٹیپس بہت واضح تھے بہت درمیانہ سامیک آپ کیئے وہ داد کہ ہمراہ وہاں آئی تھی۔ شیر داد بھی اُسی کہ کپڑوں کہ ہمرنگ بلیک سوٹ میں ملبوس تھا دائیں بازو پہ اب بھی پلاسٹر تھا تبھی بلیک ٹی شرٹ پہ بلیک بلیزر ایک طرف سے بازو اندر ڈال کر جبکہ دوسری طرف سے کندھے پہ رکھا گیا تھا۔

اُنہیں آتا دیکھ عنایا اپنی دو بیسٹ فرینڈز کہ ساتھ اُنہیں ریسو کرنے وہاں پہنچی تھی۔۔۔
تھینکس آویزہ آپ نے میری دعوت قبول کی۔۔۔

ارے نہیں بلکہ مجھے تو تمہارا تھینکس کہنا چاہیے کہ تم نے ہمارے لئے اتنی اچھی پارٹی رکھی۔۔۔
ہممم آویزہ بالکل صحیح کہہ رہی ہے تھینکس عنایا ویسے طلحہ وغیرہ سب کہاں ہیں؟

وہاں وہ دیکھو وہ کھڑے ہیں سب عنایا کہ بتانے پہ وہ اُس سمت بڑھ گیا تھا جبکہ آویزہ وہیں کھڑی رہ گئی تھی۔۔۔

ہائے آویزہ میں مہ جبین عنایا کہ ساتھ کھڑی ایک لڑکی نے اُسکی طرف ہاتھ بڑھایا۔۔۔
اور میں نہا۔۔۔

نائس ٹومیٹ یو آویزہ نے اُنکے بڑھتے ہاتھ تھامتے خوش اخلاقی سے کہا۔۔۔
ویسے آپ کو دیکھ کر بالکل ایسا فیل نہیں ہوتا کہ آپ شیر داد سے بڑی ہیں۔۔۔
تھینکس فار داکا مپلیمینٹ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا یہ بڑی ہیں شیر داد سے مہ جبین نے نیہا کی بات پر حیرت سے منہ کھولتے کہا۔۔
تم دونوں کیا انکی اتج کہ پیچھے ہی پڑ گئی ہو یونواتج از جسٹ آنمبر ویسے تم مائنڈ مت کرنا آویزہ۔۔
میں ایسی بچکانہ باتوں پہ مائنڈ نہیں کرتی مسکراہٹ اب بھی لبوں سے جدا نہیں ہوئی تھی۔۔
ویسے آپ وی لاگنگ کہ علاوہ کرتی کیا ہیں ایک اور سوال آیا تھا۔۔
میں تھیٹر ایکٹر ہوں وی لاگر کہ علاوہ پر آجکل بالکل فری ہوں۔۔
اور آپ کی تعلیم؟

ویسے اتنے سوال تو داد نے مجھے پرپوز کرنے سے پہلے بھی نہیں کیئے تھے جتنے آپ نے ان چند منٹوں
میں کر لئے ہیں پر پھر بھی اب آپ نے پوچھ ہی لیا ہے تو میرے پاس یو۔ کے کی نیشنلٹی ہے میں نے
اپنی ارلی ایجوکیشن وہیں سے کمپلیٹ کی تھی بٹ پھر ہم شارجہ شفٹ ہو گئے۔۔
وہ جو اُسے گھیر رہی تھیں آویزہ کہ کانفیڈنس سے بد مزہ ہوئی تھیں کوئی بھی ایسا پوائنٹ ہاتھ نہیں لگا تھا
جسے بنیاد بنا کر وہ اُسکی کھلی اڑا سکتیں۔۔

www.kitabnagri.com

انہیں چھوڑیں آپ آویزہ بلکہ آئیں میں آپکو سب سے ملواتی ہوں آویزہ کو لیئے وہ آگے بڑھ رہی تھی پر
اپنے پیچھے اُن دونوں کو وہ اشارہ کرنا نہیں بھولی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہاں موجود سب لوگوں سے ملتے اور اُنکے ساتھ پکچرز لیتے وہ کافی دنوں بعد اچھا محسوس کر رہی تھی داد اُسے ایک ایک سے بہت عزت دیتے ہوئے ملوارہا تھا پر یہ منظر کسی کہ لئے کتنا تکلیف دہ تھا یہ بات وہ دونوں ہی جان نہیں پائے تھے۔۔۔

سب سے ملتے اب وہ کچھ الگ کھڑے تھے آویزہ کہ ہاتھ میں ایک جوس کا گلاس تھا جبکہ داد کہ ہاتھ میں ایک چھوٹی سی پلیٹ تھی جس میں پڑے لوازمات وہ کانٹے میں اڑسائے اُسکے منہ میں بھی ڈالتا جا رہا تھا ویسے سفید سے زیادہ سیاہ تم پر جچتا ہے آویزہ۔۔۔

اُسکی تعریف پہ وہ سائل ہی پاس کر پائی تھی کہ تبھی عنایا کی آواز گونجی۔۔۔

لیڈیز اینڈ۔۔۔ سوری سوری گرلز اینڈ بوائز۔۔۔ سب سے پہلے آپ سب کی آمد کا بہت شکریہ جیسے کہ آپ سب جانتے ہی ہیں کہ آج ہم اپنے ایک بہترین دوست جنہیں شادی کی شاید کچھ زیادہ ہی جلدی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہا ہا سب کا قہقہہ بلند ہو تھا۔۔۔

ان کے لئے ہی یہ پارٹی ہم نے تھرو کی ہے سو میں چاہتی ہوں کہ وہ دونوں یہاں پر آئیں اور اپنی اس اچانک ہوئی لومیرج کہ متعلق ہمیں بھی کچھ بتائیں تاکہ ہم کچھ انسپریشن حاصل کر سکیں۔۔۔

عنایا کہ یوں بلانے پر داد آویزہ کا ہاتھ تھامے اُس چھوٹے سے دائرہ نماسٹیج پہ پہنچا تھا داد کہ ہاتھ میں آویزہ کا ہاتھ تھا جبکہ آویزہ کہ ہاتھ میں سوفٹ ڈرنک کا گلاس جو مہ جبین نے اُسے تھمایا تھا یہ کہہ کر کہ

Posted On Kitab Nagri

یہ سب سے بیسٹ ڈرنک ہے اور یہ بات وہ چند منٹوں میں ہی مان چکی تھی جو سرور اُسے اسے پینے سے ملا تھا جیسا ہلکا وہ خود کو اس ڈرنک کہ پینے پر محسوس کر رہی تھی ایسا شاید ہی اُس نے کبھی محسوس کیا ہو۔۔۔

تم سب کا تھینکس یار ہم دونوں کو اتنا پروٹو کول دینے کہ لئیے اینڈ تھینکس عنایا۔۔۔

اور رہی بات لو میرج کی یا پھر محبت پہ کوئی بھاشن دینے کی تو اس سب میں میرا کوئی خاص تجربہ نہیں ہے اور یہ جو محبت ہے یہ کسی تجربے کہ زیر اثر سوچ سمجھ کر کی بھی نہیں جاتی اور جو سوچ کر کی جائے میری ڈکشنری میں اسے محبت نہیں کہتے آویزہ کا تھا ماہاتھ دل سے لگائے اُس نے ایک نظر آویزہ پہ ڈالی جو کھڑی ہوئی مسکرا رہی تھی جبکہ سامنے موجود سب ہی لوگ اپنے موبائل پہ یہ منظر قید کر رہے تھے۔۔۔

پر پھر بھی کچھ گہرے لفظ ہیں جو کہیں پڑے تھے میں نے وہ آپ سب کہ ساتھ شئیر کرونگا یہاں میں "محبت میں اوقات نہیں دیکھی جاتی یہ روح کا رشتہ ہوتا ہے یہ ایک انا پرست مرد کو کسی کال گرل سے بھی ہو سکتی ہے اور ایک باحیاء عورت کو اوباش مرد سے بھی اور یہ رنگ روپ نہیں دیکھتی کون کیسا دکھتا ہے کیسا نہیں محبت ہو جائے تو بس ہو جاتی ہے اور پھر کبھی ختم نہیں ہوتی"

ایک جذب سے کہتے داد نے اپنی نگاہوں کی گرمی آویزہ پہ ڈالی تھی جو ایک مسکان سجائے اپنے سامنے سب کو تالیاں بجاتے دیکھ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھا بھی اب آپ بھی کچھ کہیں۔۔

ہاں ہاں بھا بھی اب آپ بولیں وہاں پہ موجود اب سب آویزہ کہ خیالات جاننا چاہتے تھے۔۔۔
میں (آواز میں لڑکھڑاہٹ تھی) اور چہرے پہ عجیب سی مسکراہٹ۔۔

..Say something Awaiza

اب داد نے بھی جیسے اُس سے ریکوئسٹ کی۔۔

اُن سب کہ اصرار پہ اب وہ ہلکا سا ہنسی تھی یہ محبت پیار شیار کچھ نہیں ہوتا یہ سب ایک دھوکا ہے نظر کا دھوکا۔۔ اور جو بھی اس سب میں پڑتا ہے وہ پاگل ہے بلکہ گدھا ہے یہ محبت و جبت کبھی آپکو کچھ نہیں دیتی پر آپ سے آپکا چین سکون اور خوشی سب چھین ضرور لیتی ہے وہ ایک بار پھر سے ہنسی تھی ہاتھ میں پکڑا گلاس خالی ہو چکا تھا (ماہر کی یاد کہیں دل میں چبھی تھی)۔۔

وہاں موجود سب بھی اپنی ہنسی چھپا رہے تھے جبکہ داد کو کچھ تو غلط ہے کی فیل آرہی تھی کیونکہ وہ کبھی ایسے اس انداز میں بات کرنے والوں میں سے نہیں تھی اور تبھی وہ پھر سے بولی۔۔۔

یہ تو پاگل ہے اسے سمجھ نہیں ہے یہ نہیں سمجھتا۔۔۔ (داد کی سمت اشارہ کرتے وہ سب سے کہہ رہی تھی) یہ نہیں سمجھتا کہ میں کیسے اسے برباد کر رہی ہوں۔۔ یہ بالکل نہیں جانتا پر ایک بات ہے یہ ہے بہت اچھا آپ سب بتائیں ہے ناچکنا؟ ایک آنکھ دبائے وہ سب سے پوچھ رہی تھی۔۔

اب کی بار سب کا قہقہہ بلند ہوا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آویزہ یہ کیا بول رہی ہو تم۔۔

شششش۔۔۔

شششش وہ کانپتی ہوئی انگلی منہ پہ رکھتے اُسے خاموش رہنے کا کہنے لگی۔۔۔

تمہیں پتہ ہے تمہاری ماں چڑیل ہے تمہاری ماں اُلوکی۔۔ ہے۔۔

آویزہ (پہلے جو ہاتھ نرمی سے تھاما گیا تھا اب اُس میں سختی در آئی تھی) تم ہوش میں تو ہو کیا کہہ رہی ہو

یہ۔۔

وہاں اس پل اہلی خاموشی ہو گئی تھی کہ سوئی گرنے کی آواز بھی سنائی دے جاتی۔۔

ابھی۔۔۔۔۔ تو آئی ہوں ہوش میں۔۔۔

تم پاگل۔۔۔۔۔ تم۔۔۔۔۔ تم۔۔۔۔۔ گدھے ہو ہا ہا ہا شیر داد گدھا ہے بیوقوف ہے شیر داد وہ تالیاں بجاتی کہنے لگی۔۔۔

پر اس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ کہتی ایک دم سے اندھیرا چھا گیا تھا۔۔

اور طلحہ بھاگتا ہوا شیر داد تک پہنچا بھائی تو نکل یہاں سے مجھے لگتا ہے کہ کچھ گڑبڑ ہے۔۔۔

وہ تو مجھے بھی سمجھ آرہی ہے پر میں اس گڑبڑ کہ پیچھے کی وجہ کو چھوڑوں گا نہیں اُسکی گردن کی رگیں تن گئی تھیں۔۔

یہ بات بعد میں کرتے ہیں تو بھابھی کو لیکر نکل یہاں سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو آویزہ۔۔

چھوڑ۔۔۔ دو۔۔۔ مجھے۔۔

آویزہ ہوش کرو یا رہ کیا ہو گیا ہے تمہیں آویزہ۔۔۔

چھوڑ ڈرو۔۔۔ چھوڑ مجھے۔۔

آویزہ وہاں سے ایک انچ ہلنے کو تیار نہیں تھی لائیٹ بند ہونے کہ باوجود بھی اب سیل فون کہ ٹارچ آن ہونے لگے تھے ایسے میں داد اُسے ایک ہاتھ سے اٹھائے کندھے پہ ڈالتا باہر نکلنے لگا تھا جبکہ وہ اُسے اُلٹا سیدھا کہتی اُسکی کمر پہ مکے برساتے خود کو چھوڑنے کا کہہ رہی تھی۔۔۔

گاڑی کہ پاس اُسے اتار تے زبردستی گاڑی کہ اندر گھسیٹا تھا اُسے داد نے۔۔

اس پل وہ اس قدر پریشان تھا کہ کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی کیا کرے گھر لے جاتا تو ماما اور الزاموں کی بارش کر دیتیں آویزہ پہ اور کسی ہوٹل میں جانے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہو سکتا تھا وہ پریشان سا گاڑی کہ باہر ہی کھڑا تھا جب طلحہ بھاگتا ہوا وہاں پہنچا۔۔

یہ لے میرے فلیٹ کی چابی ہے تمہارے شایان شان تو نہیں ہے پر ابھی وہاں چلے جا دو نوں میں آج کی رات میں کسی دوست کی طرف چلا جاؤنگا۔۔

تھینک یو یار۔۔

کوئی نہیں بس خیر سے جانا ڈرائیو تو کر لے گا نا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں میں سنبھال لوں گا بس تو ایک اور فیور دے دے مجھے۔۔

ہاں بول۔۔

دومنٹ یہاں رک یہ گاڑی سے باہر نکلے۔۔

اوکے ٹھیک ہے۔۔

میں ابھی آتا ہوں طلحہ کو وہاں رکنے کا کہتا وہ اندر بڑھاتا تھا جہاں اب لائٹ آن کر دی گئی تھی جو طلحہ نے بند کر دئی تھی پروہاں موجود سب حیران تھے جو کچھ ابھی ہوا تھا اُسے دیکھ کر۔۔

یہ جو بھی ہوا ہے ٹھیک نہیں ہوا وہ بول نہیں دھاڑ رہا تھا۔۔

اور تم سب کہ حق میں بھی یہی بہتر ہے کہ جو بھی ویڈیوز پکچرز ہیں وہ تم سب ڈیلیٹ کرو گے سمجھے۔۔
تو فکرنا کر یہاں سے کچھ بھی لیک آؤ نہیں ہو گا ڈونٹ وری ایاز نے تسلی دی وہاں موجود سب لوگ شیر داد کہ اچھے دوستوں میں سے تھے اور اُن میں سے کسی کا بھی ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔

ایاز کی طرف سے دلائی گئی تسلی کہ بعد وہ اُسکی سمت ایڑی کہ بل گھوما ہم تفصیل سے بات کریں گے عنایا وہ اُسے گھورتا باہر نکل گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم کہاں لے جا رہے ہو مجھے؟

میں نے نہیں جانا تمہارے ساتھ میں۔۔ میں کہیں نہیں جاؤ گی ابی کو بلاو ابی ما۔۔۔ ماہر۔۔۔ اچانک سے ماہر کہ یاد آنے پر اب وہ رونے لگی تھی۔۔۔

ایں۔۔۔ ماہر بھی خفا ہو گیا مجھ سے۔۔۔ (ماہر کا نام پکارتے اُسے اُسکی خفگی یاد آئی تھی)

ضبط سے گاڑی چلاتے وہ اُسکی ہر بات بہت دھیان سے سُن رہا تھا۔۔۔

سب تمہاری غلطی ہے اگر تم۔۔۔ تم اس۔۔۔ اس نکاح کو یوں پبلک بنا کرتے تو اُسے پتہ ناچلتا کہ میں نے شادی کر لی ہے اب۔۔۔ اب وہ خفا ہے مجھ سے مجھ سے بات بھی نہیں کرتا ماہر۔۔۔ ماہر وہ ایک بار پھر سے رونے لگی تھی۔۔۔

وہ مجھے جھوٹا۔۔۔ دھوکہ باز سمجھ رہا ہے میرے پیار کو مطلبی کہتا ہے صرف تمہاری وجہ سے۔۔۔

اور وہ خفا کیوں ہے؟ اپنے دانت سختی سے جمائے وہ بمشکل بول پایا تھا۔۔۔

مجھے اُس سے شادی کرنی تھی۔۔۔ پر تم۔۔۔ تم بیچ میں آگئے تم نے تمہاری اُس بچ ماما نے سب بگاڑ دیا

سب۔۔۔

اپنے ہی شوہر کہ ساتھ بیٹھے وہ کسی غیر کو پکار رہی تھی اور اُسکے ضبط کی ہر منزل کو آزمایا ہی تھی۔۔۔

پھر تم نے مجھ سے شادی کیوں کی کیوں؟ اپنی ضبط کی حدیں ناچھوڑتے وہ غرایا تھا۔۔۔

تمہاری ماں سے بدلہ لینے کہ لیے اور کس لیے اور تمہیں کیا لگتا ہے میں تم سے محبت کرتی ہوں؟

Posted On Kitab Nagri

تم سے امپریس ہو گئی ہوں۔۔
اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

[Fb/ Pg/ Kitab Nagri](#)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

ہا ہا تم واقعی میں ابھی بے بی ہو بے بی داد بے بی ہا ہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے تمہیں بیوقوف بنایا اور تم بن گئے اُس ناٹ مائی فالٹ۔۔۔

میری کوئی غلطی نہیں۔۔۔

نانا نانا۔۔۔ ناٹ مائی فالٹ۔۔۔

وہ بار بار یہی فقرے دہرانے لگی۔۔۔

اور اب تم کیا کرنے والی ہو سڑک پہ نگاہیں گاڑے وہ اُسکے ارادے جاننے کہ لیئے بے چین تھا۔۔۔

میں۔۔۔ میں تمہیں جلد چھوڑ دوں گی (بند ہوتی آنکھوں اور لڑکھڑاتی آواز کہ باوجود بھی وہ بولتی

جاری تھی) میں یہ رشتہ۔۔۔ یہ رشتہ بھی ختم کر دوں گی پھر صرف میں اور ماہر ہونگے سنا تم نے سنا ہم

شادی کریں گے اور تم دیکھتے رہو گے کچھ نہیں کر سکو گے تم کچھ نہیں۔۔۔

آئی لو یو ماہر میں تمہارے پاس آرہی ہوں دونوں بازوؤں کو کھولے وہ لہک لہک کر اپنی محبت کا اظہار

کر رہی تھی۔۔۔

اور یہاں شیر داد کی بس ہوئی تھی وہ لڑکی جسے ہر چیز سے بڑھ کر چاہا تھا وہ اُس کہ ہی گال پہ ہاتھ جڑ بیٹھا

تھا۔۔۔

اور وہ گاڑی کہ دروازے سے لگتی پیچھے ہوئی تھی پر پھر اُس کے بعد اُس میں کوئی حرکت نہیں ہوئی

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رات گئے کراچی کہ ایک قدرے نارمل سے ایریا میں اُسکی گاڑی رُکی تھی پورے راستے جو اُسکی حالت تھی وہ ریش ڈرائیو کرتا یہاں تک بمشکل پہنچا تھا بلڈنگ کہ دروازے پہ گاڑی روکتے ایک نگاہ آویزہ پہ ڈالتے وہ اپنی سائیڈ سے اُتر اور اُسے سیدھا کیا وہ سو رہی تھی بنا اُسے جگانے کی کوشش کیے وہ اُسے ایک بار پھر سے اپنے بائیں کندھے پہ ڈالتا لفٹ میں چڑھ گیا پوری بلڈنگ میں اس وقت ہو کا عالم تھا ناتو کوئی بندہ تھا اور نابندے کی ذات۔۔

لفٹ میں سوار آٹھویں منزل پہ پہنچتے یونہی اُسے خود پہ لادے جیب میں سے چابی نکالتے داد نے دروازہ کھولا تھا اور اندر داخل ہو گیا تھا۔۔

یہ چھوٹا سادو کمروں کا فلیٹ تھا اور اندر کی حالت بالکل ویسی ہی تھی جیسے کسی چھڑے چھانٹ بندے کہ گھر کہ ہو سکتی ہے سامنے بنے کمرے کہ سنگل آئرن کہ بیڈ پہ کسی بوجھ کی طرح اپنے کندھے سے داد نے اُسے اُتارا تھا۔۔

سیاہ ساڑھی کا پلو کندھے سے ہٹا ہوا تھا اور ہاف بلاؤز سے چھلکتے بدن پہ اُس نے پاس پڑی چادر اُسکے اوپر پھینکی تھی۔۔

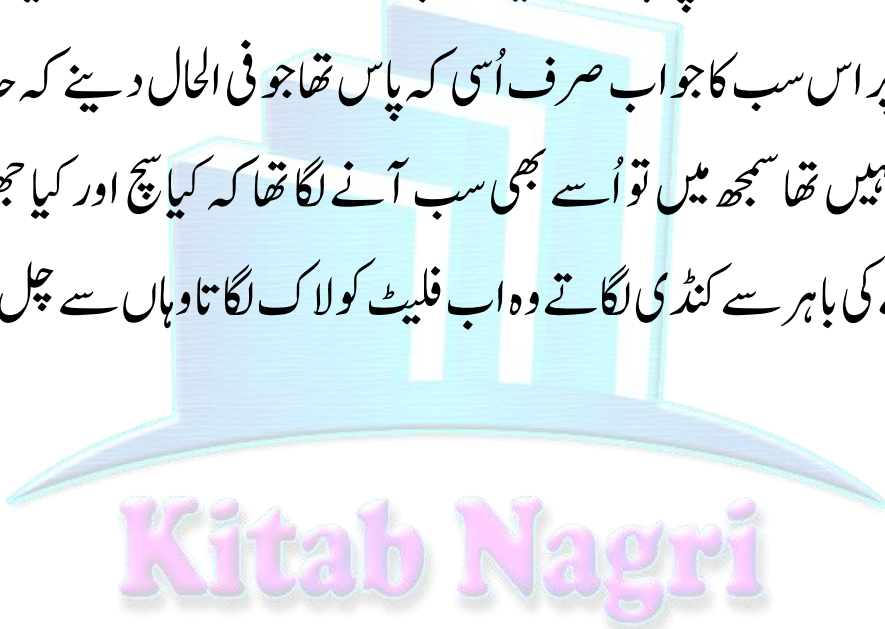
آویزہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں کھولو آویزہ۔۔۔

وہ اُسے پکار رہا تھا اپنے سوالوں کہ جواب چاہتا تھا پر دوسری طرف ایک طوفان لانے کہ بعد اب گہری خاموشی تھی اُسکے پکارنے پر ہلانے جلانے پر بھی اُس نے آنکھیں نہیں کھولی تھیں۔۔

کوئی رسپانس نہ ملنے پر وہ اپنے بال نوچتا پاس پڑی کرسی پر لات مارتا کمرے سے باہر نکلا تھا لانچ میں کھڑے وہ اب تک یقین نہیں کر پا رہا تھا کہ کیا وہ سب سچ تھا جو وہ بول رہی تھی یا سب اُس نشہ کہ زیر اثر جس میں وہ تھی پر اس سب کا جواب صرف اُسی کہ پاس تھا جو فی الحال دینے کہ حالت میں نہیں تھی پر وہ اتنا بھی نادان نہیں تھا سمجھ میں تو اُسے بھی سب آنے لگا تھا کہ کیا سچ اور کیا جھوٹ ہے آویزہ کہ کمرے کہ دروازے کی باہر سے کنڈی لگاتے وہ اب فلیٹ کو لاک لگاتا وہاں سے چل دیا تھا۔۔



"اے محبت تیرے انجام پہ رونا آیا۔۔

اے محبت تیرے انجام پہ رونا آیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آویزہ کو اُس فلیٹ میں چھوڑتے اور اپنی کار بھی وہیں پارکنگ میں لگائے وہ پیدل ہی وہاں سے نکل آیا تھا جس گلی میں وہ بلڈنگ تھی وہ ایک رہائشی علاقہ تھا تبھی وہاں گھر اسناٹا تھا پر جب چلتے چلتے وہ گلی کا موڑ مڑا وہاں لائن سے چھوٹے چھوٹے بنے ریسٹورنٹس تھے جہاں کافی رش تھا لوگ انتہائی فرصت سے وہاں بیٹھے گپ شپ لگاتے اپنے کھانے پینے میں مصروف تھے جبکہ شیرداد اپنی ہی دھن میں پاکٹس میں ہاتھ ڈالے چلا جا رہا تھا اُسکا بلیر جس میں سیل فون تھا وہ بھی گاڑی میں ہی چھوٹ گیا تھا۔۔۔

"جانے کیوں آج تیرے نام پہ رونا آیا۔۔"

یوں تو ہر شام امیدوں پہ گزر جاتی ہے۔۔۔"

چلتے چلتے اب پھر سے رہائشی علاقہ شروع ہو چکا تھا پوری سڑک بالکل خالی تھی اور صرف اندھیرا تھا جہاں سے اکادو کا ہی کوئی گاڑی گزر رہی تھی۔۔۔
www.kitabnagri.com

پر اس سب سے اُسے کوئی سروکار نہیں تھا اگر کوئی چیز اُسے یاد تھی تو بس آویزہ کا دیادھو کا اُسکی بیوفائی

وہ صحیح کہتی ہے میں بیوقوف ہوں گدھا ہوں وہ مجھے استعمال کرتی رہی میری ماں کہ خلاف مجھے مہرہ بنا کر چلتی رہی اور میں۔۔ میں وہ سب کرتا رہا اُسکی محبت میں اندھا ہو گیا تھا میں کچھ سمجھ ہی نہیں پایا مجھے لگا وہ

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے پیار نہیں کرتی پر اس سے کیا ہوتا ہے بہت سے لوگ شادی کر لیتے ہیں اور پھر انہیں محبت بھی ہو جاتی ہے پر اُسے نہیں ہوئی۔۔ اُسے مجھے سے محبت نہیں ہوئی۔۔

"آج کچھ بات ہے جو شام پہ رونا آیا۔۔

اے محبت تیرے انجام پہ رونا آیا۔۔"

اور ہوتی بھی کیسے وہ تو ماہر سے محبت کرتی ہے وہ ماہر کو چاہتی ہے وہ بستا ہے اُسکے دل میں میں نہیں میں نہیں ہوں میں کہیں نہیں ہوں مجھے لگا تھا میں اُسے اپنا بنا لوں گا پر نہیں وہ بھلا مجھے کیسے چاہ سکتی ہے کیسے؟ میں تو بس بس ایک مہرہ ہوں سر جھکائے خود کو لعنت ملامت کرتے وہ زمین پہ پڑے پتھر کو ٹھوکر لگاتے چلا جا رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کبھی تقدیر کا ماتم کبھی دنیا کا گلہ۔۔

منزل عشق میں ہر کام پہ رونا آیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ میری ہو کہ بھی میری نہیں تھی وہ کانٹریکٹ جو نکاح کہ وقت اُس نے سائن کروایا وہ سب سب اُس نے خود کی سکیورٹی کہ لئے کروایا اور میں۔۔ مجھے یہ لگتا رہا وہ وقت چاہتی ہے میری محبت کا امتحان لینا چاہتی ہے پر نہیں میں یہاں بھی غلط تھا وہ تو صرف۔۔ وہ تو صرف ماہر کی تھی پھر کیسے میری قربت چاہ سکتی تھی میری شدتوں کو سراہ سکتی تھی اُس نے وہ سب بھی خود کو ماہر کہ لئے بچائے رکھنے کہ لئے مجھ سے سائن کروایا۔۔

"مجھ پہ ہی ختم ہوا سلسلہ نوحہ گری۔۔
اس قدر گردش ایام پہ رونا آیا۔۔

چلتے چلتے وہ رک گیا تھا اور کب سے چلتے اب اُس نے اپنے گرد نگاہ دوڑائی تھی وہ کوئی مارکیٹ ٹائپ جگہ پہ آ نکلا تھا جہاں کی سب دوکانیں بند تھیں چلتے چلتے تھک جانے پہ وہ ایک شٹر بند دوکان کہ آگے بیٹھتے اب وہیں لیٹ گیا تھا نظریں آسمان پہ بنے تاروں پہ تھیں پر ناجانے اس وقت اُسے ناجانے کیوں ہر شے خود پہ ہنستی ہوئی خود کا مذاق اڑاتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی تبھی وہ زور سے اپنی آنکھیں میچ گیا پر آنکھیں بند کرنے پہ جو چہرہ دکھا وہ دیکھتے ہی جھٹ سے آنکھیں کھول لیں تم مجھے کہیں چین لینے نہیں

Posted On Kitab Nagri

دوگی دو سالوں سے خوار ہو رہا ہوں تمہارے پیچھے ابھی کچھ دنوں سے ہی تو قرار آنا شروع ہوا تھا اور اب پھر سے یہ بے قراری میرے حصے میں آگئی ہے۔۔

"جب ہوا ذکر زمانے میں محبت کا شکیل۔۔
مجھ کو اپنے دل ناکام پہ رونا آیا۔۔

تم نے مجھے بہت اذیت دی ہے بہت تکلیف پہنچائی ہے بہت زیادہ کاش کہ اُس ایکسیڈنٹ میں میری موت ہو جاتی تو آج اس سب سے مجھے گزرنا پڑتا میرے دل کہ یوں ٹکڑے ناہوتے یا پھر۔۔ یا پھر جتنی تکلیف میں میں ہوں کاش کہ کوئی رگ پھٹ کہ میرا کام ہی آسان کر دے دعا کرو آویزہ۔۔ دعا کرو کہ ایسا ہی کچھ ہو کیونکہ اگر ایسا کچھ ناہوا تو پھر۔۔ میں تمہاری زندگی تم پر اس طرح ایسے تنگ کر دوں گا کہ تم موت کی دعا مانگو گی پر تمہیں موت نہیں ملے گی۔۔۔

"اے محبت تیرے انجام پہ رونا آیا۔۔
اے محبت۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صبح گیارہ بجے۔۔

اے اٹھو۔۔

اٹھو بیٹا یہاں کیوں سو رہے ہو پاس بیٹھے ایک ادھیڑ عمر مرد نے داد کا کندھا ہلایا آنکھیں کھولے وہ اپنے ارد گرد حیرت سے آنکھیں پھاڑے دیکھ رہا تھا پر جب ذہن میں ایک کوندھا سالپکا تو وہ فوراً سے اٹھ بیٹھا۔۔

کیا ہوا بیٹا کوئی مسئلہ ہے حلیے سے تو ٹھیک ٹھاک گھرانے کہ لگتے ہو پھر یہاں کیوں سو رہے ہو۔۔
اپنے کپڑے جھاڑتے وہ کھڑا ہو چکا تھا اور پھر بنا کسی کی طرف دیکھے کسی سے کچھ کہے وہ ایک رکشہ کو ہاتھ دیتے اُس میں بیٹھ کر چل دیا۔۔

اللہ جانے کیا مسئلہ تھا بچے بیچارے کو پیچھے رہ جانے والے بابا جی افسوس کرتے اپنے کام میں مصروف ہو گئے۔۔

www.kitabnagri.com

پر جو نہی شیر داد رکشہ میں بیٹھے طلحہ کی بلڈنگ تک پہنچا اور اپنی گاڑی کا لاک کھولتے اپنا فون چیک کیا وہیں طلحہ کی ڈھیروں مس کالز دیکھتے اُسکا ماتھا ٹھنکا پر جب واٹس ایپ پر میسیجز چیک کئے وہیں طلحہ کا ایک میسیج کچھ یوں تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار میرے ابا کو ہارٹ اٹیک ہو گیا ہے میں گھر جا رہا ہوں تو جب تک چابیاں اپنے پاس ہی رکھنا اوکے اور دعا کرنا یاد رہے۔۔۔

طلحہ کا میسج سنتا وہ گاڑی سے باہر آیا تھا پر پھر ایک نگاہ اُس بلڈنگ پہ ڈالتے نا جانے دل میں کیا سمائی تھی کہ وہ آویزہ کو وہیں چھوڑتا اپنے گھر کی طرف چل دیا تھا۔۔

داد کو اندر آتا دیکھ شامہ اُسکے قریب آئیں کہاں تھے بیٹا کل رات سے دونوں گھر کیوں نہیں آئے اور وہ آویزہ کہاں ہے۔۔

اس پل نا جانے کیوں اپنی ماں سے بھی عجیب سی نفرت کا احساس اُٹھا تھا پر دوسری طرف دل یہ سوچ کر نرم پڑا تھا کہ کتنا بچانا چاہتا تھا انہوں نے مجھے وہ بنا کچھ کہے اپنی ماں کہ گلے لگ گیا تھا آنکھوں کہ گوشے بھی نم ہوئے تھے۔۔

کیا ہوا کہاں ہے وہ؟

اپنی نانو کہ گھر ہے۔۔

اتنا ہی اداس ہو تو اُسے لے آتے چھوڑ کیوں آئے؟

Posted On Kitab Nagri

وہ رہنا چاہتی تھی وہاں۔۔

اچھا اب چھوڑ آئے ہو تو دل بڑا کرو آجائے گی۔۔

میں ٹھیک ہوں ماما۔۔

ہاں دکھ رہے ہو کتنا ٹھیک ہو۔۔

میں اپنے کمرے میں جا رہا ہوں سو نا چاہتا ہوں سو پلیز کوئی مجھے ڈسٹرب نا کرے۔۔

اپنی ہی کہتے وہ اوپر اپنے کمرے کی طرف بڑھا تھا پر وہاں جانے سے پہلے وہ ساتھ والے کمرے کہ دروازے پر نا جانے کیوں پر رُک گیا تھا یہ وہ روم تھا جسے آویزہ اپنی وارڈروب کے لئے استعمال کرتی تھی دروازہ کھولے وہ اندر داخل ہوا۔۔

پورے کمرے میں جیسے آویزہ کی خوشبو پھیلی تھی کمرے کی چادر بھی بکھری ہوئی تھی جسے کوئی سویا ہو وہاں پر کون؟

آویزہ تو اُسکے کمرے میں رہتی تھی پھر یہاں کون سو رہا تھا اپنی ہی ادھیڑ بُن میں وہ واش روم کی سمت بڑھا تھا جہاں پر الماری میں بہت سے کپڑے اور کچھ جوتے تھے وہ سب دیکھتے اسکی نظر ایک لاکڈ دراز پہ پڑی تھی اس میں آخر ایسا کیا تھا وہ اُسے زور زور سے کھینچنے لگا اسکی چابیاں کہاں ہونگی؟

اب وہ الماری کہ دوسرے سیکشن سے جہاں تین سے چار بیگز تھے اُن بیگز کو الٹ پلٹ کر کہ چیک کرنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اُنہی میں سے ایک بیگ میں سے کچھ چابیاں نکلی تھیں چابیاں کافی زیادہ تھیں ناجانے یہ اتنی چابیاں کس چیز کی تھیں بہر حال وہ اُن چابیوں کو لئیے دراز کہ پاس پہنچا اور ایک ایک کر کے اُس میں چابیاں لگانے لگا۔

اور پھر پانچویں نمبر کی چابی سے کلک کی آواز پر وہ دراز کھل گیا سٹول کو کھینچتے وہ تسلی سے بیٹھ کر اب ایک ایک چیز دیکھنے لگا تھا۔

اُس دراز میں کچھ کاغذ تھے۔

ایک نکاح نامہ۔

ایک کانٹریکٹ والا کاغذ۔

اور ایک وہ رف کاغذ جس پر ہما آپی نے اُس وقت وہ سب لکھا تھا۔

وہ تینوں کاغذ شیر داد نے اپنی تحویل میں لئیے تھے۔

اس میں کچھ رسیدیں بھی تھیں جو کسی سپائی کیمرہ کی تھیں اور جو کافی مہنگے خریدے گئے تھے۔

یہ کیا ہے؟ یہ کیوں چاہیے اُسے۔

ساتھ ہی ایک سیل فون بھی تھا یہ وہ سیل فون تھا جو داد نے ابھی تک نہیں دیکھا تھا اور اسے نارملی آویزہ استعمال بھی نہیں کرتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تجسس میں آتے داد نے وہ فون آن کیا جو کہ لاکڈ تھا اب وہ فون بھی داد نے اپنی کسٹڈی میں لے لیا تھا وہاں ایک والٹ بھی تھا جس میں آویزہ کہ ابی کی تصویر اور کریڈٹ کارڈز تھے ساتھ ہی آئی ڈی کارڈ اور پاسپورٹ بھی تھا داد نے وہ بھی اٹھالیا۔۔

اُس دراز میں موجود آدھی سے بھی زیادہ چیزیں داد نے نکال لی تھیں اور وہ چابیاں بھی اُسے چیک کرنا تھا یہ چابیاں کہاں کی ہیں۔۔

دوپہر کہ دو بج رہے تھے۔۔
جولائی کی ایک تپتی دوپہر تھی اور اُس گرمی میں بنا پٹکھے کہ اندھیرے کمرے میں وہ وجود بستر پر پڑا ہوا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

اس سے پہلے بھی دوبار آنکھ کھلی تھی پر سر اتنا بھاری تھا کہ وہ ایک ہر بار پھر سے نیند میں چلی جاتی تھی۔۔

بستر پہ چت لیٹے نگاہیں چھت پر گئی تھیں جہاں پہ لگا واحد پنکھا بھی بند تھا پسینے سے سارے بال سر اور منہ پر چپکے ہوئے تھے اور کال کپڑوں پہ الگ پسینہ کہ سفید دھبے بنے ہوئے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کونسی جگہ ہے؟

میں کہاں ہوں؟

اُس کمرے کا پوسٹ مارٹم کرتی وہ جھٹ سے اٹھ بیٹھی تھی پر پھر اتنا زور کا چکر آیا تھا کہ وہ سر تھامتے پھر سے لیٹ گئی اور سب یاد کرنے لگی۔۔

میں داد کہ ساتھ پارٹی میں گئی تھی اور پھر۔۔ پھر وہاں تو سب اچھا تھا میں یہاں کیسے آئی؟

مجھے کون لایا یہاں؟

کیا میں اغوا ہو گئی ہوں؟

کیا یہ سب شاہ نے کروایا ہے یا۔۔ یا پھر عنایا؟

پھر کیا پلان ہے عنایا؟

اب کیا کرنا ہے مہ جبین نے یونیورسٹی کی لائبریری میں بیٹھے ہوئے عنایا کہ کان میں سرگوشی کی۔۔

کیا کرنا ہے کچھ بھی نہیں۔۔

کیا مطلب کچھ بھی نہیں تم اُس اریبین پر سنز کی ویڈیو وائرل نہیں کرو گی؟

نہیں۔۔

پر کیوں؟

Posted On Kitab Nagri

اتنا اچھا موقع ہے تمہارے پاس قسم سے منہ چھپاتی پھرے گی اور آجکل تو ایسی ویڈیوز پلک جھپکتے وائرل ہو جاتی ہیں۔۔

میں اُن دونوں کا وہ دن خراب کرنا چاہتی تھی سو میں نے کر دیا پہلے ہی شیر داد کو مجھ پہ شک ہے اور اگر کچھ وائرل ہوا تو اور وہ مجھ پہ ہی شک کریگا اور ایسا میں نہیں چاہتی انفیٹ میں نے تو آویزہ کو کال بھی کی تھی معذرت کی پر بیل جاتی رہی پک ہی نہیں کی اُس نے کال۔۔

ہا ہا ہا بھی تک اُتری نہیں ہوگی۔۔

سائلنٹ پلیز۔۔۔

لا بُریرین کی آواز پہ وہ دونوں سامنے رکھی کتاب پر جھک گئیں۔۔۔



کالے رنگ کی ساڑھی میں وہ اپنا چکراتا سر پکڑے دیوانوں کی طرح چکر کاٹ رہی تھی کبھی وہ بھاگتی ہوئی دروازے تک جاتی اُسے زور سے مارتے ہوئے کھولو کھولو کی صدائیں دیتی اور پھر کبھی اُس چھوٹے سے کمرے سے کوئی راستہ تلاش کرنے کی کوشش کرتی۔۔

Posted On Kitab Nagri

پچھلے کی گھنٹوں سے یوں بھاگتے اب وہ تھکنے لگی تھی کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا اور ناہی کچھ یاد آرہا تھا کہ وہ یہاں کیسے آئی وہ تو پارٹی میں شیر داد کہ ساتھ تھی تو پھر اسے یہاں کون لایا؟ اور کیوں؟

وہ کچھ بھی یاد نہیں کر پارہی تھی۔۔

اپنا گھومتا سر تھا مے وہ زمین پر ہی گر سی گئی تھی پر اُسے اس بات کی بھی تسلی تھی کہ داد اُسے ضرور ڈھونڈ لے گا۔۔۔

ہاں وہ اُسے ضرور بچالے گا۔۔



اگلا دن۔۔۔

آویزہ کو اُس خالی فلیٹ میں بند دوراتیں اور ایک دن بیت چکا تھا جبکہ وہیں دوسری طرف شیر داد وہ ہر چیز جان لینا چاہتا تھا جو اتنے دنوں میں یہاں آویزہ نے کی تھیں۔۔

اُسکے بیگ سے برآمد ہونے والی چابیاں داد اور شامہ کہ کمروں کی تھیں اور وہیں ایک اور چابی شامہ کہ باتھ روم کی بھی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُسکے بیگ سے برآمد ہونے والی گولیاں جو وہ داد کو دے رہی تھی اُسکا بھی خلاصہ ہو گیا تھا اور ساتھ ہی ساتھ داد نے الماری سے ملنے والا فون اور جو فون گاڑی میں موجود بیگ میں تھا اُن دونوں کو بھی ایاز کی مدد سے ان لاک کروالیا تھا۔

آویزہ کہ ستارے اس پل گردش میں تھے اُسکے بچھائے سب جال عنقریب اُسی کو لپیٹے میں لینے والے تھے۔۔

اپنی کمپیوٹر ٹیبل پہ بیٹھے اُسکا فون اپنے کمپیوٹر سے اٹیچ کیئے شیر داد اُسکے فون میں موجود ایک ایک ویڈیو انتہائی غور سے دیکھ رہا تھا اور وہیں اُس پہ یہ بھی اعتراف ہوا تھا کہ اُسکا فون اس گھر میں لگے دو کیمروں سے بھی اٹیچ تھا اُن کمروں میں لگے کیمروں کی فوٹیج چیک کرتے داد پر یہ بات بھی کھل گئی تھی کہ اُسکی بیوی نے ایک رات بھی اُسکے بستر پر سونا قبول نہیں کیا تھا وہ داد کہ سوتے ہی کمرے سے نکل جاتی تھی اور صبح اُسکے سوتے میں ہی واپس آتی تھی۔۔

اور جو کیمرہ شامہ کہ کمرے میں لگایا گیا تھا اُس کی فوٹیج دیکھ کر وہ یہ بھی جان گیا تھا کہ شامہ کہ حواس آجکل اڑے ہوئے کیوں رہتے تھے اور اس سب میں اور کوئی نہیں اُسکی ساتھی حمیدہ تھی پر حمیدہ نے اتنا ساتھ کیوں دیا تھا وہ ابھی تک یہ بات جان نہیں پایا تھا اس سب کا جواب صرف حمیدہ کہ پاس تھا وہ کیمرہ شامہ کی جاسوسی کہ لئیے لگائے گئے تھے اُنہوں نے ہی آویزہ کا سارا پول کھول دیا تھا۔۔

وہ سب کچھ جانتے داد کا غصہ بڑھتا ہی جا رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

خود کو بیوقوف بنائے جانے پہ۔۔

اپنے یوں استعمال ہونے پہ۔۔

اپنی محبت کہ مذاق اڑائے جانے پہ پر اس سب کہ بعد بھی اُسکے دل میں آویزہ کہ لئیے کہیں محبت باقی تھی۔۔

پر جب اس سب سے فری ہوتے داد نے آویزہ کہ اُس فون میں موجود واٹس ایپ کھولا جسے وہ نارملی یوز کرتی تھی اور جو چھپا کر رکھا نہیں گیا تھا وہاں مزید آویزہ کہ لئیے مشکلات بڑھ گئی تھیں۔۔

وہاں وہ ڈھیروں میسیجز تھے کچھ لکھے گئے میسیجز اور کچھ واٹس میسیجز اپنے ہر ہر میسیج میں وہ منتیں کرتی ماہر کو منار ہی تھی اپنی محبت کا یقین دلار ہی تھی اور اس شادی کہ لئیے جو کورسٹوری اُس نے بنائی تھی وہ داد کا مزید خون کھولا گی تھی۔۔

"ماہر تم میرا یقین کرو مجھے نہیں پتہ تھا کہ یہاں میرے ساتھ یوں سب ہو گا تم جان بھی نہیں سکتے میں کس قدر مشکل میں ہوں میری نانوں نے یہاں زبردستی میری شادی کروادی میں۔۔ میں تو راضی بھی نہیں تھی میں نے بہت شور کیا بہت واسطے دیئے پر کسی نے میری کوئی بات نہیں سنی میں یہاں بالکل خوش نہیں ہوں اور نا ہی مجھے شیر داد سے کوئی بھی لینا دینا ہے (فون کو کان کہ قریب کیئے سنتے شیر داد نے اپنے دانت پیسے) میں نے سب تم سے پہلے اس لئیے چھپایا کیونکہ میں جانتی تھی کہ میں یہاں سے ضرور نکل آؤنگی تبھی تم سے جھوٹ کہا پلیر مجھے غلط مت سمجھو مجھے تھوڑا ٹائم دو میں جلد ہی یہاں سے

Posted On Kitab Nagri

تمہارے پاس واپس آ جاؤ گی اور میں طلاق بھی لے لوں گی میں صرف تمہاری ہوں صرف تم سے محبت کرتی ہوں اور ہمارے بیچ کبھی بھی کوئی نہیں آ سکتا آئی لو یو ماہر پلیز مجھے معاف کر دو اور یہیں شیر داد کی بس ہوئی تھی ہاتھ میں پکڑا فون دیوار پہ دے مارا تھا۔۔۔

وہ اُسکے لیے رو رہی تھی گڑ گڑا رہی تھی کتنا خوش قسمت تھا وہ شخص داد کو ماہر پہ رشک آیا تھا۔۔

اس سے پہلے کہ وہ اور حسد کی آگ میں جلتا حمیدہ دروازہ بجاتی اندر آئی۔۔

شیر و بھائی میں تو ساں کہ گندے کپڑے لے لیواں؟ (میں آپکے گندے کپڑے لے لوں)

حمیدہ کو دیکھتے اُسکے غصے کو نکلنے کی جیسے راہ مل گئی تھی۔۔

تم خود ہی آگئی میں تمہیں بلوانے والا تھا۔۔

کوئی کم سی (کوئی کام تھا)۔۔

اپنے کمپیوٹر ٹیبل کہ پاس سے اٹھتا ہوا وہ ننگے پیر زمین پہ رکھتے اُس تک پہنچا تھا آویزہ کو اس گھر کی ڈوپلیکیٹ چابیاں کیسے ملیں؟

www.kitabnagri.com

کی کے رے او (کیا کہہ رہے ہو)؟

آویزہ کہ پاس اس گھر کی چابیاں کیسے آئیں اب کی بار وہ چلاتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کر پوچھ رہا تھا۔۔ (شامہ گھر پر نہیں تھیں وہ جتنا چاہے شور کر سکتا تھا)

مینوں نی پتہ شیر و بھائی.. (مجھے نہیں پتہ شیر و بھائی)

Posted On Kitab Nagri

تو پھر کسے پتہ ہے تم اُسکے ساتھ ملی ہوئی تھیں اُسکے ہر کام میں برابر کی شریک رہی ہو اور اب کہہ رہی ہو تمہیں کچھ نہیں پتہ (آواز مزید بلند ہو رہی تھی)۔۔

میں اُدے نال فی ساء میرا یقین کرو۔۔ (میں اُسکے ساتھ نہیں تھی میرا یقین کرو)
جھوٹ۔۔

جھوٹ بول رہی ہو تم میرے پاس سارے ثبوت ہیں کیا تم چاہتی ہو کہ میں وہ سب ماما کو دیکھا دوں؟
ہکتے اے دونوں میاں بیوی ثبوت ثبوت ای کر دے ریندے نے (ایک تو یہ دونوں میاں بیوی
ثبوت ثبوت ہی کرتے رہتے ہیں)
ہُن کیڑا ثبوت آگیا اے ہتھ تو اڈے؟

(اب کونسا ثبوت آگیا ہے ہاتھ تمہارے) پرہک گل میری وی سن لو کچھ وی ہو دے اسی نو کر لوک آں
ساڈا مالک جو وی کہے گا اسی تے اوہی کر اں گے (پر ایک بات میری بھی سن لو جو بھی ہو ہم نو کر لوگ
ہیں ہمارا مالک جو بھی کہے گا ہم وہی کریں گے)۔۔
www.kitabnagri.com

اتنی شریف تو تم بھی نہیں ہو کہ اُس نے جو جیسا کہا ویسا تم نے کیا۔۔

اگر میں شریف نی تے او تو اڈی بوڈھی کیڑی شریف اے۔۔

Posted On Kitab Nagri

حمیدہ کی بات کاٹتے ہوئے وہ کہنے لگا مجھے سب جاننا ہے حمیدہ سب میں نے آج تک کبھی تمہیں ملازمہ نہیں سمجھا ہمیشہ اپنی بڑی بہن مانا ہے پر تم نے میری ہی پیٹھ پیچھے وار کیا ایسی امید نہیں تھی تم سے کتنے سال ہو گئے تمہیں یہاں اسکے باوجود بھی تم نے یہ سب کیا ہمارے ساتھ ہمیں دھوکہ دیا۔۔

داد کی باتوں پہ حمیدہ نے ہر چیز بتانے کا فیصلہ کیا تھا یہی اچھا موقع تھا آویزہ یہاں نہیں تھی اس طرح وہ سب الزام اُس پہ ڈال کر اپنی جان کی خلاصی کروا سکتی تھی اور پھر وہ رُکی نہیں تھی سوائے اپنی چوری کہ ہر بات وہ بتاتی چلی گئی تھی کہ آویزہ کہہنے پہ اُس نے کیا کچھ کیا ہے شامہ کہ ساتھ۔۔

جاو۔۔

جاواں؟

جاو چلی جاو یہاں سے اب وہ چیختے ہوئے کمرے کی ہر شے تہس نہس کر رہا تھا آخری اُمید بھی ٹوٹ گئی تھی ہر بار ہر جگہ سے وہی قصور وار نکلی تھی دل جتنی بار بہلاتا تھا وہ اس سے اگلی بار اتنی ہی بڑی مجرم ثابت ہوتی تھی اپنے کمرے کا بیڑا غرق کرنے کے بعد وہ اپنے کمرے کو لاک لگا تا گھر سے باہر نکل گیا تھا

--

Posted On Kitab Nagri

وہ کل سے بھوک پیاسی یونہی خالی فرش پہ پڑی ہوئی تھی ذرا سا سر اٹھاتی تو اتنا شدید چکر آتا کہ وہ پھر سے ویسے ہی لیٹ جاتی تھی وہ پرسوں رات میں یہاں لائی گئی تھی آج اُسکا دوسرا دن تھا اور شاید تیسری رات بھی۔۔

ناجانے کون لوگ تھے جو اُسے یہاں بند کر کے بھول ہی گئے تھے سوکھتے گلے اور پیٹ میں بھوک سے پڑتی گر ہوں کو برداشت کرتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی اس کمرے میں سوائے ایک بیڈ ایک کرسی اور کپڑوں کی الماری کہ کچھ نہیں تھا نا ہی کوئی کھڑکی اور نا ہی کوئی روشن دان صرف دو دروازے تھے ایک اس کمرے کا اور ایک باتھ روم کا باتھ روم بھی اتنا عجیب اور گندہ سا تھا کہ پہلی بار تو وہ منہ پہ ہاتھ دھرتی باہر آئی تھی کہ کہیں قے نا ہو جائے پر کہتے ہیں نا ایسے حالات میں ساری اکڑ باہر نکل آتی ہے باتھ روم میں واش بیسن کا نل کھولتے اپنے ہاتھ اُس پانی کہ نیچے رکھے وہ اُسے پینے لگی تھی وہ اپنی بھوک اور پیاس دونوں اس پانی سے مٹالینا چاہتی تھی بہت سا راپانی پینے کہ بعد اب وہ وہی پانی اپنے چہرے پر زور زور سے مارتے اپنی غنودگی دور بھگا رہی تھی پر پھر دیکھتے ہی دیکھتے پانی ہی چلا گیا تھا وہ حیرت سے نل کو کھول اور بند کر رہی تھی پر پانی نے نہیں آنا تھا اور وہ نہیں آیا تھا پانی کو جاتا دیکھ وہ ہنسنے لگی تھی اپنی بے بسی پر اور پھر ہنستے ہنستے وہ زور زور سے رونے لگی۔۔

وہ کہاں تھی؟

یہ وہ نہیں جانتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کون لایا تھا؟

وہ یہ بھی نہیں جانتی تھی۔۔

کب تک ہے اور کب نکلے گی اُسے یہ بھی نہیں پتہ تھا یہ بس ایک بند لگی تھی جس میں وہ آکر پھنس گئی تھی اور جہاں سے نکلنے کا کوئی دوسرا راستہ نظر ہی نہیں آ رہا تھا۔۔

وہ روتے ہوئے ایک بار پھر سے کمرے کہ دروازے پہ زور زور سے ہاتھ مارنے لگی تھی۔۔

داد۔۔۔

شیر داد۔۔۔

داد داد مجھے نکالو مجھے نکالو یہاں سے داد۔۔۔

ابی ابی۔۔۔

مجھے بچالیں۔۔

مجھے نکالیں یہاں سے آپکی آویزہ آپکی گڑیا پھنس گئی ہے یہاں پہ پلیز اللہ پلیز زرز میری مدد کریں وہ روتے اور سب کو پکارتے ہوئے تھک گئی تھی رونے کہ لیئے بھی انرجی چاہیے ہوتی ہے جو اُس میں ختم ہو گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

رات کہ دوجے مسلسل آوارہ گردی کہ بعد وہ طلحہ کی بلڈنگ کہ نیچے پہنچ آیا تھا وہ یہاں نہیں آنا چاہتا تھا پھر بھی یہاں آ پہنچا تھا۔

بے دلی سے گاڑی کو لاک لگاتے اس سے پہلے کہ وہ اوپر فلیٹ کی طرف جاتا وہ اُنہی پیروں پہ واپس مڑا تھا اور پچھلی ہی گلی میں بنے چھوٹے چھوٹے ریسٹورنٹس میں سے ایک کو ڈیسائیڈ کرتے وہ وہاں سے بس ایک ہی برگریک کرواتے پھر سے اُس بلڈنگ میں واپس آیا تھا۔

یہ آٹھ منزلہ بلڈنگ آدھی سے بھی زیادہ خالی تھی یہ بلڈنگ بہت پرانی بنی ہوئی تھی اور اسی وجہ سے آدھی سے زیادہ خالی کروالی گئی تھی رینویشن کی وجہ سے۔

وہ سیڑھیوں سے چڑھتا ہوا سب سے اوپری منزل پہ بنے فلیٹ پہ پہنچا تھا چابی سے تالا کھولتے وہ اُس کمرے کہ دروازے کہ باہر آ رہا تھا جہاں وہ موجود تھی دل تو چاہ رہا تھا اُسے یہیں بھوکا پیاسا مرنے کہ لیئے چھوڑ دے پر دماغ کی الگ منطق تھی بھلا اتنی آسان موت وہ اُسے کیسے دے سکتا تھا باہر لگی کنڈی کھولتا وہ اندر داخل ہوا تھا وہ سامنے بیڈ پہ آڑھی تر چھپی پڑی ہوئی تھی کھٹکے کی آواز پہ اپنی موت کہ انتظار میں بیٹھی آویزہ نے موندھی موندھی آنکھوں سے سامنے دیکھا تھا جہاں داد کھڑا ہوا تھا۔

"جانے کیا ہوتا ہے۔۔

دل حد سے گزر جاتا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس طرف یار کی چوکھٹ ہو۔۔

ادھر جاتا ہے۔۔"

داد آگیا تھا۔۔

اُس نے اُسے ڈھونڈ لیا تھا۔۔

وہ جانتی تھی وہ اُسے مرنے نہیں دے گا وہ اُسے ڈھونڈ لے گا اور اُس نے ڈھونڈ لیا تھا جانے اس پل
اس میں اتنی طاقت کہاں سے آئی تھی وہ تیزی سے اُٹھتے روتی ہوئی اُس سے لپٹ گئی تھی۔۔

تم آگئے داد۔۔

تم آگئے۔۔

تم سوچ بھی نہیں سکتے کہ میں نے تمہیں ان دو دنوں میں کتنا پکارا ہے داد اتنا کہ اب میرا گلہ بھی درد
کر رہا ہے (اُسکی آواز واقعی میں بیٹھی ہوئی تھی) وہ اُس سے لگی خود کو یہ با آور کرواتے کہ سب صحیح ہے
ایک دم سے چند قدم پیچھے ہٹتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔

کس نے اغوا کروایا ہے مجھے تمہاری ماما نے؟

"دل کی حالت کو بتائے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

تو بتائے کیسے۔۔

سودفعہ جیتا ہے۔۔

سو مرتبہ مر جاتا ہے۔۔"

انہوں نے ہی کروایا ہے ناسب دیکھا داد میں تمہیں کہتی تھی ناکہ وہ کبھی ہمیں ساتھ رہنے دینا نہیں چاہتیں وہ مجھے پسند نہیں کرتیں۔۔

وہ چپ چاپ اُس دھوکہ باز کہ چہرے کو تکنے لگا تھا آخر کتنے جھوٹ تھے اُسکے پاس جو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتے تھے داد نے بنا کوئی جواب دیئے بس اُسے گھورتے ہوئے اپنے ہاتھ میں پکڑا شاپر آویزہ کی طرف بڑھایا تھا جسے پکڑتی وہ نیچے ہی بیٹھ گئی تھی۔۔

اُس تھیلی میں ایک ڈبہ تھا جس میں ایک برگر اور کچھ فرائز اور کیچ آپ کہ دوسا شے تھے۔۔ وہ آویزہ جو عام طور پہ اپنی صحت کو لیکر بہت کانشس رہتی تھی اور ان چھوٹی دوکانوں کہ سامنے سے تو گزرنا اپنی توہین سمجھتی تھی ابھی ایک عام سی گلی سے لایا ہوا برگر من و سلوی کی طرح کھا رہی تھی۔۔

"پیار میرا جنون ہے۔۔

یار میرا میرا جنون ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

امتحانوں سے آگے۔۔

جانے والا جنون ہے۔۔۔

اُسے یوں کھانے پہ ٹوٹا دیکھ وہ کمرے سے باہر نکل گیا تھا کچھ دیر تک خود کو نارمل کرتے باہر پڑے کولر سے گلاس میں پانی بھرتا وہ اُسکے لئے لایا تھا۔۔

جبکہ اُسکے واپس آنے تک وہ پورا برگر اور فرائیز ختم کر چکی تھی مجھے اور کھانا ہے گلاس پکڑتے اُس نے مزید کھانا مانگا۔۔

پانی کا گلاس پکڑاتے وہ بھی یو نہی اُسکے سامنے نیچے ہی پیروں کہ بل آ بیٹھا تھا اُسکی گرے شلوار قمیض پہ بہت سی شکنیں تھیں اور گہری نگاہیں اس پل آویزہ پہ جمی ہوئی تھیں جس کے کھلے لمبے بال بہت زیادہ ٹینکڈ تھے کالی ساڑھی پر بھی جا بجا گرد سی لگی ہوئی تھی ایک ہاتھ سے اُسکے بال کان کہ پیچھے اڑتے اب اُسی ہاتھ سے اُس نے آویزہ کی گدی سے اُسکے بال پکڑتے چہرہ اوپر اٹھایا۔۔

"کیا یہ دیوانگی ہے۔۔

عاشقی ہے۔۔

یا جنون ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا یہ دیوانگی ہے عاشقی ہے یا جنون ہے۔۔۔"

اتنی سختی سے اپنے بال یوں کھینچے جانے پر بے ساختہ اُسکے منہ سے کراہ سی نکلی تھی۔۔
بہت زیادہ بھوک لگی ہے؟
بہت۔۔۔ بہت زیادہ۔۔

میرے ساتھ یہ سب کیوں کیا آویزہ مجھے جواب چاہیے؟
کک۔۔ کیا کیا ہے میں نے؟ میرے بال چھوڑو داد مجھے درد ہو رہا ہے۔۔
تم نے مجھ سے شادی کیوں کی؟ اس بات کی وجہ جاننا چاہتا ہوں میں (اُسکا چہرہ اپنے چہرے سے قریب
کئے وہ جیسے سرگوشی کر رہا تھا)
تم میرے لئے مر رہے تھے اس لئے کی تھی تم سے شادی اور کل تک تم اس بات پر میرے احسان مند
بھی تھے شاید۔۔ اب کہ وہ بھی یو نہی چہرہ اونچا کئے دو بد و بولی تھی جھکنا تو اُسکی فطرت میں ہی نہیں تھا
جبکہ شیر داد کہ چہرے کی سرخی میں مزید اضافہ ہوا تھا۔۔
کاش کہ یہ بات سچ ہوتی۔۔
میں سچ بول رہی ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

"زندگی عاجزی ہے۔۔"

سرکشی ہے۔۔

یا جنون ہے۔۔"

تم جھوٹی ہو ایک نمبر کی جھوٹی ہو تم۔۔ تم نے صرف میری ماں سے بدلہ لینے کے لیے مجھ سے شادی کی اور بس۔۔

چلو جس لیے بھی کی تمہارا تو شوق پورا ہو گیا نا۔۔ (اُسکو لگا وہ اُسکا تمسخر اڑا رہی ہے)
اُسکے بال اب بھی داد کہ ہاتھ میں تھے جن پہ گرفت اور بھی مضبوط ہو گئی تھی پروہاں پرواہ کسے تھی وہ
ڈھیٹوں کی طرح ویسے ہی چہرہ اونچا کئیے اُسکے سوالوں کہ ٹھک ٹھک جواب دے رہی تھی پر تکلیف
سے آنکھیں بھیگ سی گئی تھیں۔۔

تم نے مجھے نیند کی گولیاں دیں۔۔

مجھے میری ماں کہ خلاف کیا۔۔

میرے نکاح میں ہوتے ہوئے کسی اور سے بھی رشتہ بنائے رکھا۔۔

میری ماں کو ذہنی ٹارچر کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہوش رہتا نہیں ہے۔۔"

چین پڑتا نہیں ہے۔۔

یہ جنون چیز ہے کیا۔۔

شکوہ کرتا نہیں ہے۔۔"

وہ یہ سب ڈیزرو کرتی تھیں بلکہ اس سے بھی کہیں زیادہ میرے بس میں ہو تو میں اُنہیں چوراہے پر
ٹانگ کر کوڑے ماروں۔۔ اس پل نفرت اُسکے چہرے سے ٹپک رہی تھی۔۔
شٹ آپ۔۔

شٹ آپ آویزہ۔۔ (وہ اُسکے بال ایک جھٹکے سے چھوڑتا دور ہوا)

کیوں سننے کی ہمت نہیں ہے تو پھر سوال کیوں کر رہے ہو؟

میری ماں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا؟

www.kitabnagri.com

وہ قاتل ہے میری ماں کی۔۔

واٹ۔۔۔

میں صحیح کہہ رہی ہوں اُس شامہ نے قتل کیا ہے میری ماں کا اور میں بدلہ چاہتی ہوں مجھے بدلہ چاہیے

میری ماں کا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمھاری ماں کی ڈیٹھ گرنے سے ہوئی تھی اور یہ بات پورا خاندان جانتا ہے۔۔
گری نہیں تھیں دھکا دیا تھا تمھاری ماں نے۔۔
اور یہ سب تم دیکھ رہی تھیں وہ جیسے اُس پر ہنسا تھا بھلا ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔
نہیں یہ سب مجھے پتہ چلا یہاں آنے پر۔۔

"کیا یہ دیوانگی ہے۔۔
عاشقی ہے۔۔
یا جنون ہے۔۔"

تمہیں پتہ چلا یہاں آنے پر اور اُس بتانے والے نے بھی بائیس سال تمھاری آمد کا انتظار کیا اتنا ہی یقین
تھا تو بائیس سال پہلے ہی مقدمہ کیوں نہیں بنایا انہیں پھانسی پہ کیوں ناچڑھایا مجھے کیوں دی اس سب کی
سزا کیوں کیوں؟؟

یہ سب مجھے نہیں پتہ (ہما کا ذکر وہ چاہ کر بھی نہیں کر پائی تھی)
تم صرف میری ماں پر جھوٹا الزام لگا رہی ہو اور بس۔۔
میں جھوٹ نہیں بول رہی شیر داد۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم جھوٹ بول رہی ہو ابھی تک صرف جھوٹ ہی تو بولتی آئی ہو کوئی ایک بات کوئی ایک بات ایسی بتاؤ
آویزہ جو تم نے میرے سے سچ بولی ہو بولو جواب دو۔۔

وہ ایک بار پھر سے اُسکے سامنے آ بیٹھا تھا اُسکی آنکھوں میں چھپی تکلیف نے آویزہ کو دکھی کیا تھا پر اب
پانی سر سے گزر چکا تھا۔۔

تم نے مجھ سے شادی صرف مجھے برباد کر کے میری ماں کو افیت میں دیکھنے کے لیے کی ہے نا؟ اور پلیز اب
سچ بولنا اب سب کھل کہ سامنے آ گیا ہے اب جھوٹ کا کوئی فائدہ نہیں۔۔

"پیار میرا جنون ہے۔۔"

پیار بھی میرا جنون ہے۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

داد کہ پوچھے گئے سوال پہ وہ نظریں چرا گئی تھی۔۔

ہاں یا نا آویزہ؟

ہاں۔۔

تم مجھے پہلے ہی بتا دیتی کہ تم مجھے برباد دیکھنا چاہتی ہو خدا کی قسم آویزہ میں تم سے اتنی شدت سے محبت
کرتا ہوں کہ تمہارے پیروں پہ لگی مٹی اپنے منہ پہ مل کر گلیوں میں آوارہ بارش کی طرح پھرتا اور اُف

Posted On Kitab Nagri

بھی ناکہتا پر تم میرے ساتھ ایسا ناکرتی تم نے بہت غلط کیا ہے بہت تکلیف پہنچائی ہے مجھے بہت تکلیف مگر اس سب کہ بعد میں پھر بھی پھر بھی آویزہ تمہیں معاف کرنے کو تیار ہوں سب بھول کر میرے ساتھ آگے بڑھو میرا ہاتھ تھام لو میں تمہیں کبھی گرنے نہیں دوں گا کبھی نہیں وہ اپنی ہتھیلی پھیلانے منت کر رہا تھا۔

"زندگی عاشقی ہے۔۔"

سرکشی ہے۔۔

یا جنون ہے۔۔"

آئی ایم سوری ایسا نہیں ہو سکتا بلکہ تم دیکھو شیر داد جو ہونا تھا وہ ہو گیا میں تمہاری ماں کو معاف کرتی ہوں تم مجھے معاف کر دو عنایا اچھی لڑکی ہے تمہیں بہت چاہتی ہے اُسے اپنی زندگی میں شامل کرو اور آگے بڑھ جاو بھول جاو مجھے کہ میں کبھی تمہاری زندگی میں کہیں آس پاس سے بھی گزری تھی۔۔ وہ اُسکی اتنی سنگد لاناہ آفر پہ حیرت سے اُس تکتے پوچھنے لگا۔۔

اور تم؟

پھر تم کیا کرو گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں واپس چلی جاؤنگی اپنے اُبی کہ پاس۔۔

اُبی کہ یا ماہر کہ پاس۔۔

ایک ہی بات ہے۔۔

"پیار ہونا بھی نا ہونا بھی۔۔

جنون ہوتا ہے جنون ہوتا ہے۔۔"

آویزہ کہ اعتراف پہ ایک جھٹکے سے داد نے اُسکا چہرہ اتنی مضبوطی سے پکڑا تھا کہ داد کی انگلیاں تک گڑ گئی تھیں اُسکے چہرے میں۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے تم مجھے یوں برباد کر کہ اتنی آسانی سے اپنی نئی دنیا آباد کر لو گی؟ میں تمہیں کبھی نہیں چھوڑو گا آویزہ کبھی نہیں۔۔

www.kitabnagri.com

تم سے کس نے کہا ہے کہ تم مجھے چھوڑو یہ حق میرے پاس ہے میں تمہیں چھوڑو نگي۔۔

کونسا حق؟

کیسا حق؟

اور کہاں لکھا ہے اس حق کہ متعلق مجھے بھی دیکھاو۔۔

Posted On Kitab Nagri

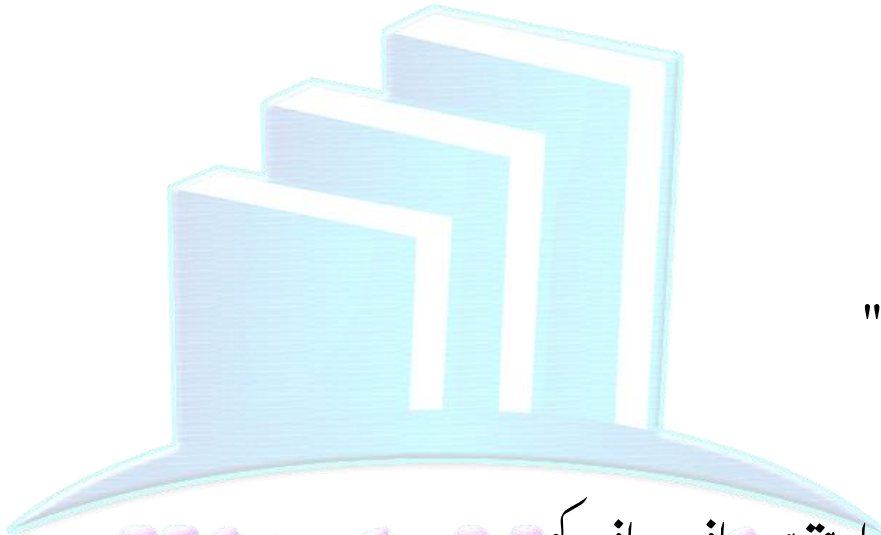
نکاح نامہ ہے میرے پاس اور وہ پیپر بھی جس پر تمہارے سائن ہیں۔۔
تمہارے پاس کچھ نہیں ہے آویزہ کچھ بھی نہیں یہ سب تو چھوڑو تمہارے پاس تو پاسپورٹ تک نہیں
ہے جاوگی کیسے؟ اب تمسخر اڑانے کی باری شیر داد کی تھی۔۔

"یار ملنا بھی۔۔"

ناملنا بھی۔۔

جنون ہوتا ہے۔۔

جنون ہوتا ہے۔۔"



کیا مطلب تم کہنا کیا چاہتے ہو صاف صاف کہو۔۔
صاف لفظوں میں شاید تمہیں اچھانا لگے اصل میں جو تمہاری پلاننگ تھی نا کہ تم مجھ سے نکاح کہ بعد
بھی ایک کنواری دوشیزہ کی طرح رہو گی اور یہاں سے جاتے ہی ماہر سے شادی کر لو گی تو ایسا کچھ نہیں
ہو گا وہ چو کڑی مارتے اُسکے سامنے بیٹھ گیا تھا اب اُسکے تاثرات سے لطف اٹھانے کی باری اُسکی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارا پاسپورٹ نکاح نامہ اور وہ سلی سا کانٹریکٹ سب میرے قبضے میں ہے اور اب تم تب تک میرے نکاح میں رہو گی سوری سوری نکاح نہیں تم تب تک میری باندی بن کر رہو گی جب تک میں چاہو نکاح آج سے اُس کانٹریکٹ کو ختم سمجھو کیونکہ وہ پہلے ہی میں پھاڑ چکا ہوں۔۔

"یہ اندھیروں کا اُجالوں کا۔۔

سفر ہے ایسا۔۔

آگ کا جلنا بھی بجھنا بھی۔۔

جنون ہوتا ہے۔۔

کیا تم نے۔۔ تم نے وہ پھاڑ دیا تم ایسا نہیں کر سکتے اپنی سب چالیں اُلٹی پڑتیں دیکھ وہ داد کو گریبان سے پکڑنے کہ لئے آگے بڑھی اپنے ہاتھوں میں اُسکا گریبان تھامے وہ اب اپنی بیٹھی ہوئی آواز میں اپنے گلے کو مزید تکلیف دیتے وہ چیخنے لگی تھی وہ رو رہی تھی چیخ رہی تھی پر وہ اُسکے سامنے تحمل سے بیٹھا اُسے سُن رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے نہیں کر سکتے تم میں تمہیں اور تمہاری ماں کو چھوڑو نگی نہیں دنیا بھر کی خاک تم دونوں کہ حصوں میں آئے گی اس سب میں بربادی صرف میرے حصے میں نہیں آئے گی سنا تم نے میں واپس جاؤنگی میں یہاں نہیں رہو نگی نہیں رہو نگی میں۔۔

"پیار میرا جنون ہے۔۔"

یار میرا جنون ہے۔۔

امتحانوں سے آگے۔۔

جانے والا جنون ہے۔۔"

رہنا تو تمہیں یہیں پڑے گا وہ بھی میری مرضی سے میری غلامی میں رہ کر یہ جو مرد ذات ہوتی ہے نا اس کہ اندر کہ جانور کو تم جیسے لوگ جگاتے ہیں اینڈ سوری ٹو سے یہ کام تم بخوبی کر چکی ہو اب اس سے ٹیکل بھی تمہیں ہی کرنا ہو گا مائی سوئیٹ ہارٹ داد نے اپنی آخری بات اُسکے کانوں میں اُنڈیلے آویزہ کی ساڑھی کا پلو کھینچتے اُس ہکا بکا بیٹھی آویزہ کو دھکا دیا تھا جس سے وہ نا سنبھلتی بیٹھی بیٹھی زمین پہ گر گئی تھی پر گرنے سے پہلے اُسکا سر آئرن کہ بیڈ پہ بہت زور سے لگا تھا اور وہ آنکھیں دوبارہ کھول نہیں پائی تھی پر

Posted On Kitab Nagri

جو بھی ہو آج کا دن آویزہ کہ لئیے بہت برا تھا وہ اپنے ہاتھوں سے اپنی محبت کا گلہ گھونٹ چکی تھی اور اب واقعی وہاں اُس عاشق کی جگہ ایک جانور نے لے لی تھی اور اسے اب یہ سب بھگتنا تھا۔۔

"پیار میرا جنون ہے۔۔"

پیار بھی میرا جنون ہے۔۔

رات کہ آٹھ بج رہے تھے اور دور کہیں ہوتی مغرب کی آذان کی آواز اُسکے کانوں میں گونج رہی تھی۔ اپنے بھاری سر کو اٹھاتے جو کسی پھوڑے کی مانند دکھ رہا تھا وہ ننگے فرش پر سے بمشکل اُٹھتی ہوئی کھڑی ہونے لگی کمرے میں جلتی پیلی روشنی کہ باوجود آنکھوں کہ گرد اندھیرا چھا رہا تھا اندھوں کی طرح راستہ ٹٹولتی وہ باتھ روم کی سمت بڑھی۔۔

اس وقت شاید بلڈنگ کا پانی کھولا گیا تھا تبھی نل کہ نیچے پڑی بالٹی میں سے پانی بھر بھر کہ گر رہا تھا آویزہ نے ہاتھ بڑھاتے اُس نل کو بند کیا اور اب وہ واش بیسن پہ ہاتھ دھرے زور سے آنکھیں میچے اپنے گھومتے سر کو جگہ پہ لانے کی کوشش کر رہی تھی اور جب آنکھیں کھولنے پر اُس نے واش بیسن پہ لگے چھوٹے سے آئینے میں اپنی شکل دیکھی تو پہلے تو یقین ہی نہیں آیا کہ یہ اُسکا اپنا عکس ہے۔۔

سر پہ ایک گندے سے کپڑے کو باندھ کر شاید خون روکنے کی کوشش کی گئی تھی ہونٹوں کہ پاس جمع ہوا خون اُسے اور عجیب دیکھا رہا تھا اپنے چہرے کو غور سے دیکھتے وہ اپنی ساڑھی کا پلو گراتی آئینے میں

Posted On Kitab Nagri

آگے ہو کر اپنی گردن پہ پڑے جا بجا نشانوں کو دیکھتے متوحش سی ہوئی تھی آنکھوں کہ آگے اُس رات کا منظر جیسے گھومنے لگا تھا اور وہ سب بھی جو کچھ داد نے کہا اور کیا تھا وہ اُلٹے پاؤں پیچھے کی طرف بڑھی تھی پر بند دروازے سے ٹکراتی وہیں رُک گئی۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔


knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔

نہیں یہ۔۔ یہ میں نہیں ہوں۔۔

نہیں ہوں میں یہ۔۔

میں۔۔ میں یہ نہیں ہو سکتی نہیں ہو سکتی یہ میں نہیں۔۔

داددود۔۔

تم مر جاؤ مر جاؤ تم تم برباد ہو جاؤ۔۔

وہ روتے روتے وہیں نیچے بیٹھی اُسے کو سننے لگی تھی۔۔



آویزہ بیٹی کب واپس آرہی ہے بیٹا؟

حیدر کہ پوچھے گئے سوال پہ شامہ کامنہ کڑوا سا ہو گیا تھا۔۔

جبکہ وہ جو دلجمعی سے کھانا کھا رہا تھا ہاتھ روکے کوئی جواب سوچنے لگا۔۔

پتہ نہیں بابا میں نے پوچھا نہیں اُس سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو اُس سے پوچھو کب آئے گی میں اور تمہاری ماں عمرہ پہ جارہے ہیں تم دونوں کو بھی ساتھ لے جاتے پر تمہارے ایگزامز سر پہ ہیں سو جب ہم آجائیں پھر تم دونوں عمرے پہ چلے جانا۔۔

(شامہ کہ تو دل کی دھڑکن بھی یہ سوچ کر تھمی تھی بھلا وہ کیسے اپنے اکلوتے بیٹے کو اُسکے پاس چھوڑ کر چلی جائے) کیا اہم جارہے ہیں آپ نے مجھ سے اجازت تو لینا دور مجھے بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا۔۔

ایک نیک کام کہ لیئے اور انتہائی پاک جگہ پہ جانے کہ لیئے بھی میں تم سے اجازت لیتا تمہیں تو خوش ہونا چاہیے اتنے پاکیزہ سر پر انڑ پہ شامہ۔۔

ہاں خوش ہوں بھلا کیوں خوش نہیں ہونگی پر حیدر کیوں ناہم ابھی رک جائیں اور بعد میں سب ساتھ چلے جائیں ایسا بھی تو ہو سکتا ہے نا؟

نہیں ایسا بالکل نہیں ہو سکتا میرے پیچھے شیر و ہو گا سب سنبھالنے اس بات کی بے فکری ہو گی مجھے اور آجکل ورک لوڈ بھی کم ہے ہم آرام سے نکل سکتے ہیں اور وہاں سہیل (ماموں زاد) کی فیملی سے بھی ملنا ہے طبیعت صحیح نہیں ہے اُسکی کینسر کی لاسٹ سیٹج ہے سہیل کی۔۔

اب یہ سہیل کہاں سے آگیا اور حیدر ایسے کیسے چھوڑ جائیں سب۔۔

ایک تو تمہیں میرے خاندان والوں سے اللہ واسطے کا بیر ہے کبھی کسی سے ملنے کسی کہ آنے پر تم خوش نہیں ہوتی پوری زندگی ہم دونوں باپ بیٹے کو یوں خاندان سے کاٹ کر خود سے باندھے نہیں رکھ سکتی

تم۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپکو کیا ہو گیا ہے حیدر ایسا بھی کیا کہہ دیا ہے میں نے میں تو یوں سب چھوڑ کر جانے پر۔۔
کیا چھوڑنا ہے بھلا شیر و ماشاء اللہ سے شادی شدہ ہو چکا ہے اسکی بیوی بھی ہوگی اور آویزہ بہت اچھی بچی
ہے وہ مایوس نہیں کرے گی حیدر صاحب کی بات پہ ایک زہر خند سی مسکراہٹ شیر داد کہ لبوں پہ تیر
گئی تھی۔۔

ابھی سے آپ نے اُس کل کی آئی لڑکی سے اُمیدیں لگالی ہیں اور لگائیں گے بھی کیوں نہیں اُسکی ماں
سے بھی تو بہت اُمیدیں تھیں آپ کو۔۔

بس کر دو شامہ میں تنگ آگیا ہوں اس سب سے خود تو پاگل ہو مجھے بھی کر دینا چاہتی ہو۔۔
پر میں کیسے اپنا بیٹا اُس لڑکی کہ حوالے کر کہ جاسکتی ہوں وہ گہری سوچ میں ڈوبی خود سے صرف یہی
سوال پوچھ پائی تھیں۔۔

تمہیں کوئی ایشو تو نہیں ہے نا بیٹے؟
نہیں بابا بالکل نہیں میں کل ہی آویزہ کو لے آتا ہوں۔۔
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے اور تم شامہ پیکنگ شروع کرو مہینہ بھر کا ارداہ تو ہے میرا اور دوسرا جانے سے پہلے سب کہ
گھر جا کر ملنا مشکل ہو گا سو ایک تقریب رکھ لیں گے ایسے سب آویزہ سے مل بھی لیں گے وہ وہاں بیٹھے
اُن دونوں کو اپنی پلینگز سے آگاہ کرنے لگے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کمرے میں کوئی بھی چیز آویزہ کہ استعمال کہ لئے موجود نہیں تھے حتی کہ کپڑے بھی نہیں جسم پہ پہنی وہ ساڑھی اُس سے تو اتنی گھن آرہی تھی کہ شاید ہی اب وہ کبھی زندگی میں اس لباس کو پہننے کا سوچ بھی پاتی۔۔

باتھروم میں کھڑے کپڑوں پر ہی مگ بھر بھر کہ پانی ڈالتے وہ جیسے ہر گندگی خود سے دور کر لینا چاہتی تھی گرمی کا موسم تھا اور پانی اتنا ٹھنڈا بھی نہیں تھا پر وہ گیلے کپڑے پہنے اب اُس پر جیسے کپکپی سی طاری ہونے لگی تھی واشروم سے نکلتے کپڑوں سے ٹپکتے پانی کی پرواہ کئے بغیر وہ ایک بار پھر سے دروازے کی سمت بڑھی اور بسمہ اللہ پڑھتے ہاتھ آگے بڑھایا۔۔

پلیز یا اللہ جی پلیز دروازہ کھلا ہو دعائیں کرتے جب آویزہ نے دروازے کے ہینڈل پہ ہاتھ رکھا تو وہ کھلتا ہی چلا گیا۔۔

www.kitabnagri.com

یہ کیا دروازہ تو کھلا ہوا تھا حیرت سے کھلے دروازے کو دیکھتے اُس نے کمرے سے باہر کھڑے پورے فلیٹ پہ ایک نگاہ دوڑائی اور مین دروازے کی سمت دوڑی۔۔

پر ایک بار پھر سے ہر آس اور امید ٹوٹ گئی تھی وہ روتے ہوئے پانی کہ کولر کہ پاس پہنچی اور خود کو ریلیکس کرنے کہ لئے پانی پینے لگی تھی اور تبھی نظر سامنے بنے چھوٹے سے کچن پر پڑی شاید وہاں

Posted On Kitab Nagri

کھانے کو کچھ ہو چکن کو دیکھتے ہی بھوک بھی چمک اٹھی تھی وہ چھوٹا سا چکن اگلے پانچ منٹوں میں آویزہ نے پورا چھان لیا تھا جہاں کچھ برتنوں کہ سوا کھانے کو کچھ بھی نہیں تھا ہاں چائے کا سامان تھا پر دودھ نادر د۔۔

وہ ایک بار پھر سے رونے لگی تھی سردی تھی کہ بڑھتی ہی جا رہی تھی بلکہ ہڈیوں میں گھستی محسوس ہو رہی تھی پر تبھی آویزہ نے کچھ سوچتے ہوئے چولہا جلایا کچھ کھا نہیں سکتی تھی پر جسم کو حرارت تو پہنچا ہی سکتی تھی وہ چھوٹا سا چولہا تھا جس کی آگ بہت تیز کیے وہ اُسکے سامنے کھڑی ہو گئی تھی۔۔

سب ختم ہو گیا ہے سب میں نے جو۔۔ جو اتنی بڑی بڑی پلاننگز کی تھیں وہ سب فیل ہو گئیں اپنے سامنے جلتی آگ پہ نگاہیں ٹکائے وہ اپنی اس زندگی کا حساب کتاب کر رہی تھی جو اُسکے اپنوں ہاتھوں تماشہ بن گئی تھی۔۔

ابی مجھے کبھی معاف نہیں کریں گے اور ماہر۔۔ ماہر مجھے شاید اب کبھی بھی نہیں اپنائے گا اور داد۔۔ (داد کہ نام پہ ہی منہ میں جیسے کڑوا بادل آ گیا تھا جسے وہ تھوک دینا چاہتی تھی) وہ سب جان گیا ہے سب اور رات میں وہ جو کچھ بھی میرے ساتھ کر چکا ہے اُسکے بعد اب مجھے کچھ اچھے کی امید نہیں

Posted On Kitab Nagri

ہے اُس سے میں اُسکے ساتھ رہنا نہیں چاہتی اور چاہ بھی بھلا کیسے سکتی ہوں میں کیسے اپنی ماں کی مجرم کہ بیٹے کہ ساتھ اپنی زندگی گزار سکتی ہوں نہیں میں ایسا نہیں کر سکتی نہیں کر سکتی میں ایسا۔

وہ چیختی ہوئی چند قدم دور ہوئی اب جب سب ختم ہو ہی گیا ہے تو پھر میں ختم کیوں نہیں ہو جاتی بھلا کیا فائدہ ایسی زندگی کا؟

مجھے نہیں چاہیے یہ زندگی۔۔ مجھے نہیں گزارنی ایسی زندگی۔۔

وہ جو چند قدم دور ہوئی تھی اب مزید چولہے کہ قریب ہوتے آویزہ نے اپنی ساڑھی کا پلو چولہے پہ رکھ دیا تھا اور خود ایک ٹرانس میں کھڑی اُس گیلے پلو کو جلتا دیکھ رہی تھی۔۔۔ یہ کیا کر رہی ہو تم؟

وہ تیزی سے بھاگتا ہوا اُس تک پہنچا تھا چولہا بند کرتے وہ اُسکے پلو کو نیچے گرائے اُس پہ پیر مارتے ہوئے آگ بجھا رہا تھا جبکہ دوسری طرف آویزہ اب تک شاک میں تھی۔۔

یہ کیا کر رہی تھی تم ہاں آگ بجھاتے وہ اُسے دونوں بازوؤں سے جھنجھوڑتے اُس سے باز پرس کر رہا تھا آگ لگ جاتی تمہیں کچھ ہو جاتا تو جواب دو چپ کیوں کھڑی ہو اب؟

مر جانا چاہتی ہوں میں اب زندہ نہیں رہنا مجھے وہ اپنا آپ چھڑواتی ایک بار پھر سے چولہے کی سمت آگے کو بڑھ رہی تھی۔۔

یہ کیا کر رہی ہو تم؟

Posted On Kitab Nagri

آویزہ سٹاپ اٹ۔۔

سٹاپ اٹ آویزہ۔۔

وہ اُسے پیچھے کولاتے اب اُسکا رخ اپنی سمت موڑے اُس سے کہہ رہا تھا ایک بات میری کان کھول کر سن لو اگر خود کو کوئی بھی کسی بھی قسم کا نقصان پہنچایا تو جان لے لو نگا تمہاری آویزہ کو پکڑتے وہ واپس اُسے گھسیٹتے ہوئے اندر لے جانے لگا۔۔

چھوڑو مجھے۔۔

نہیں رہنا تمہارے ساتھ۔۔

مجھے مر جانے دو۔۔

مر جانے دو مجھے (اپنے بیٹھے گلے سے وہ جتنا چیخ سکتی تھی چیخ رہی تھی)

پاگل ہو گئی ہو تم دروازے کی چٹخنی چڑھاتے وہ دروازے کہ آگے پھیل کر کھڑا ہو گیا تھا تا کہ وہ باہر نکل سکے۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں۔۔ ہاں ہو گئی ہوں میں پاگل تمہارے ساتھ رہنے سے مجھے موت بہتر لگتی ہے سنا تم نے میں مر جاؤنگی پر تمہارے ساتھ نہیں رہوں گی۔۔

اتنی نفرت کرتی ہو مجھ سے؟ مچلتی ہوئی آویزہ کو جکڑے وہ اُس سے سوال کر رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں بہت زیادہ۔۔ بہت زیادہ مجھے تمہارے نام سے تمہارے اس وجود سے نفرت ہے میں تمہارا سایہ بھی خود پر پڑنے دینا نہیں چاہتی کجا کہ تمہارے ساتھ رہنا مجھے آزاد کر دو داد ورنہ میں ایسی کوششیں کرتی رہوں گی اور ہر بار تم مجھے بچا بھی نہیں پاؤ گے سنا تم نے۔۔

بال گیلے کیوں کئے زخم خراب ہو جائیگا اُسکے سر پہ بندھی رنگین پٹی پہ اُنکی پھیرتے وہ پوچھ رہا تھا وہ اُسکی اتنی نفرت میں بھی فکر دیکھا رہا تھا۔۔

تم سے مطلب۔۔

میں تمہارے کپڑے لایا تھا (اپنی ڈینم جیکٹ کی زپ کھولتے وہ اندر سے ایک پیکٹ نکالے اُسکی طرف بڑھا رہا تھا) چینج کر لو صبح ہم گھر بھی چلیں گے لے تو ابھی جاتا پرا بھی وقت بہت زیادہ ہو گیا ہے۔۔ اُسکے ہاتھ میں پکڑے پیکٹ کو تھامتے وہ چپ چاپ و اشروم کی سمت بڑھ گئی جو بھی گلے شکوے ہوں اُن کپڑوں سے نجات وہ سب سے پہلے چاہتی تھی یا پھر لڑتے لڑتے اب تھک گئی تھی۔۔

ایک بار پھر اچھے سے نہا کر وہ کپڑے چینج کر چکی تھی۔۔

چلو باہر چلتے ہیں کہیں اچھی سی جگہ پہ کھانا کھلاتا ہوں تمہیں (ناجانے کیوں ترس سا آ رہا تھا اُس پل آویزہ پہ اُسے)۔۔

وہ بنا کچھ کہے اُسکے پیچھے چلنے لگی تھی گاڑی میں بیٹھتے وقت بھی خاموش تھی پر پھر کچھ ہمت جمع کرتے وہ بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میر افون چاہیے مجھے۔۔

سوری وہ نہیں دے سکتا۔۔

مگر کیوں؟

کہانا نہیں دے سکتا ڈرائیونگ کرتے اُس نے سنجیدگی سے جواب دیا۔۔

وہ میر افون ہے میر اپنا ذاتی تمھارے پیسوں کا دلایا ہوا نہیں جو تم یوں قبضہ جما کر بیٹھ گئے ہو۔۔

جسکا بھی دلویا گیا ہو میں تمہیں نہیں دے سکتا۔۔

مگر کیوں؟

کیونکہ میں نہیں چاہتا تم کسی سے بھی رابطہ کرو۔۔

کسی سے بھی یا ماہر سے۔۔

کسی سے بھی میں ماہر بھی شامل ہے اور دوبارہ اُسکا نام میں تمھارے منہ سے ناسنوں۔۔

عجیب زبردستی ہے۔۔

www.kitabnagri.com

زبردستی نہیں نا اعتباری ہے۔۔

مجھے تمہیں کوئی اعتبار دلوانا بھی نہیں ہے۔۔

تم دلوا بھی دو پر اب مشکل ہے تم پہ اعتبار کرنا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسے گھور کر رہ گئی تھی کچھ دیر پہلے اُسے نرم پڑتا دیکھ لگا تھا اب وہ پہلے والا داد ہے پر نہیں وہ غلط تھی

چلو اترو۔۔

پر یہاں تو کوئی ریسٹورنٹ نہیں ہے۔۔

یہاں اس کلینک میں چلو پہلے رات میں تو بیڈ شیٹ کا کنارہ پھاڑ کر باندھ دیا تھا کہیں کوئی انفیکشن نا ہو جائے۔۔۔

اتنی فکر ہوتی تو تبھی ہاسپٹل لاتے پر اگر لے آتے تو ہوس کیسے پوری ہوتی پھر تمھاری۔۔
آویزہ کی بات کو اگنور کرتا وہ اُسے کلینک لے گیا تھا بینڈجج کر داتے اور ایک اچھے سے ہوٹل سے کھانا کھلاتے وہ اُسے وہیں طلحہ کہ فلیٹ میں لایا تھا شامہ سے فرینڈز کہ ساتھ رکنے کا بہانہ وہ پہلے ہی کر چکا تھا اب تو بہانے بنانے کی عادت سی ہو گئی تھی۔۔
آویزہ کو اُسکار کنا کچھ خاص پسند نہیں آیا تھا۔۔
کیا کرنے لگی ہو۔۔

وہ جو سونے کہ لیٹے لیٹنے لگی تھی اُسکے پوچھے گئے سوال پہ بھنوںیں اچکاتے ہوئے وہ بولی۔۔
ڈانس۔۔۔

وہ پھر کبھی دیکھا دینا ابھی اٹھو شاباس اور کام پہ لگو۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیسا کام؟

اب میرے دوست نے تم پہ احسان کر کے اپنا فلیٹ تمہیں رکھنے کے لئے دے ہی دیا ہے تو تمہارا فرض نہیں بنتا کیا کہ ایک اچھے گیسٹ کی طرح رہو۔۔

تو میں نے کیا کیا ہے؟

یہ سب گندگی جو تم نے ڈالی ہے وہ صاف کرو۔۔

کیا ایاااا۔۔ گندگی۔۔ اور وہ بھی میں نے اس کمرے سے باہر تک نہیں نکلی میں اور کہہ رہے ہو میں نے گند ڈالا ہے اور احسان اُس نے نہیں میں نے تم پہ کیا ہے جو اتنی گندی اور تھرڈ کلاس جگہ پہ رہ رہی ہوں مائنڈاٹ۔۔

تو چلو پھر فوراً سے اس جگہ کو اپنی کلاس کا بناو وہ جو ڈھیسٹوں کی طرح لیٹ گئی تھی اُسے بازو سے کھینچ کر بستر سے نکالتے وہ اُس پہ حکم چلا رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چھوڑو مجھے بیوی ہوں تمہاری کوئی ماسی نہیں۔۔

تم بیوی ہو میری واوا ایک بار پھر کہنا۔۔

شٹ آپ اور جاو یہاں سے ماما بوائے نہیں تو تمہاری اماں پریشان ہو گئی۔۔

ویسے تم چاہے لندن شارجہ امریکہ جہاں بھی رہی ہو اندر سے بہت دیسی ہو بالکل دیسی بیویوں کی طرح

طعنہ دیتی ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں جو بھی ہوں تم جاو اور جان چھوڑو دو میری۔۔

ایسے تو نہیں جاو نگا اور اگر اتنا ہی سونے کا شوق ہے تو مجھے بھی کوئی اعتراض نہیں۔۔

داد کہ معنی خیز لفظوں پہ وہ جو بستر میں گھسنے کہ لیتے چل رہی تھی بستر سے ایسے نکلی جیسے کسی بچھونے
ڈنک مارا ہو۔۔

ویری گڈ اب جو جو میں کہوں وہ کرتی جانا نہیں تو پھر میں اپنے کام پر لگ جاو نگا یہ لو پکڑو اور لگ جاو کام پہ

--



عنایا صبح یونیورسٹی کہ لیتے تیار ہو رہی تھی جب اُسکے فون کی بیل بجی۔۔

ہیلو شامہ آنٹی کیسی ہیں آپ (خوش مزاجی صرف لہجے تک ہی تھی ورنہ شامہ کہ نام پہ ہی کافی ناک

بھوں چڑھایا گیا تھا)

میں بالکل ٹھیک بیٹا تم کیسی ہو؟

بالکل فٹ آنٹی بس ابھی نکلنے ہی لگی تھی یونیورسٹی کہ لیتے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ آئی ایم سوری بیٹا پر ایک بات بہت دنوں سے مجھے بے چین کر رہی تھی سو بنا وقت دیکھے ہی کال ملا دی۔۔

جی کہیے آنٹی۔۔

اُس دن تمھاری پارٹی کہ بعد کچھ ہوا تھا کیا؟
کیا مطلب میں سمجھی نہیں۔۔

وہ اصل میں اُس پارٹی کہ بعد سے آویزہ گھر نہیں آئی اپنی نانہ کی طرف ہی ہے تو میں نے سوچا کہیں کوئی مسئلہ نا ہو۔۔

اوہ مطلب میری پڑیا کام کر گئی۔۔

ہیلو بیٹا آواز آرہی ہے۔۔

جی۔۔ جی آنٹی بالکل آرہی ہے۔۔

تو پھر کچھ پتہ ہے تمہیں۔۔

اصل میں وہ۔۔۔۔ وہاں سے تو دونوں بالکل ٹھیک نکلے تھے بعد کا پتہ نہیں مجھے۔۔

اوہ اچھا پھر شاید میرا وہم ہو پر شیر و کارویہ بھی کچھ عجیب سا ہے۔۔

مجھے دیر ہو رہی ہے آنٹی۔۔

ہاں ٹھیک ہے بیٹا بائے۔۔

Posted On Kitab Nagri

کال کاٹتے وہ گنگنائی ہوئی ریڈلپ اسٹک لگانے لگی تھی۔۔

اُٹھو۔۔

نیچے زمین پہ بیٹھی آویزہ کو اپنے جوتے کی ہلکی سی ٹھوکر لگاتے وہ اُسے جگا رہا تھا۔۔
کیا بد تمیزی ہے یہ۔۔

اُٹھو۔۔

کیوں؟

بہت بحث کرتی ہو تم اُسے بازو سے کھڑا کرتا وہ اُسے کھینچتے ہوئے فلیٹ سے باہر لے آیا۔۔
چھوڑو بھی کہاں لے جا رہے ہو مجھے؟

www.kitabnagri.com

گھر۔۔ کہتے ہی ساتھ وہ اُسے گاڑی میں دھکیلتے دروازہ بند کر چکا تھا۔۔

یہ تمہیں کس بات کہ دورے پڑتے رہتے ہیں آخر؟ کبھی تم میرے ساتھ زیادتی کرتے ہو۔۔
مجھے زخمی کرتے ہو۔۔

پھر تم ہی میری جان بچاتے ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

فکر دیکھاتے ہو۔۔

اور پھر مجھ سے ڈھیروں صفائیاں کرواتے ہو جہاں چاہتے ہو گھسٹتے ہوئے لے جاتے ہو آخر تم چاہتے کیا ہو مجھ سے؟ چھوڑ کیوں نہیں دیتے مجھے۔۔

میں تو قبر تک تمہارے ساتھ جانے کا ارادہ رکھتا ہوں تم ابھی سے پیچھا چھڑوا رہی ہو؟ دیکھو شیر داد میں نہیں جانتی تم یہ سب کچھ کر کہ کیا ثابت کرنا چاہتے ہو پر میں تم پہ یہ بات واضح کر دینا چاہتی ہوں کہ مجھے تمہارے ساتھ نہیں رہنا۔۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور کہتی ایک جھٹکے سے گاڑی رُک گئی اور وہ اُچھلتی ہوئی ڈیش بورڈ سے جا لگی۔۔ اگر تم چاہتی ہو کہ میں تمہیں صحیح سلامت گھر تک پہنچاؤ تو اب اپنی چونچ بند رکھنا ورنہ انجام کی ذمہ دار تم خود ہو گی سمجھی۔۔ ہم جنم جنگلی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پورے نوبے وہ دونوں گھر میں داخل ہوئے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

گاڑی کی آواز پر شامہ بھی جو اپنے کمرے کی صفائی کروا رہی تھیں باہر نکلیں انہیں دیکھتے ہی آویزہ کا دل چاہا تھا کہ دوڑ کر اُن تک پہنچے اور منہ نوچ ڈالے ویسے بھی اب تو بات کھل ہی گئی تھی سواب کیسی احتیاط اور کہاں کی احتیاط۔۔

تم صبح ہی صبح لے آئے اسے یونیورسٹی سے آکر لے آتے۔۔

جو کام بعد میں کرنا تھا سو چاہلے ہی کر لیا جائے۔۔

تو پھر اپنی نصرت نانو کو دعوت کا ہی کہہ دیتے۔۔۔

وہ جو خاموشی سے ساتھ کھڑی تھی حیرت سے اُن دونوں کو دیکھتے بات سننے لگی۔۔۔

میں نے سوچا کہ بابا بڑے ہیں وہ کہیں گے تو زیادہ بہتر رہے گا۔۔

جاو آویزہ میرے لئے ناشتہ بنا لا واما آپ چائے پیئیں گی بلکہ ایسا کرو ماما کہ لئے بھی چائے لے ہی آو۔۔

وہ جو لمبی تان کر سونے کا ارادہ رکھتی تھی اُسکے آرڈر پر بد مزہ ہوئی دل تو چاہا کہ منہ توڑ جواب دے پر

شامہ کہ سامنے وہ ایسا کچھ بھی شو نہیں کر سکتی تھی۔۔۔
www.kitabnagri.com

میں بنالاندی آں چا۔۔

نہیں تم جاو ہیلپ کرو او آویزہ کی اور دیکھنا کچھ گڑبڑ نا ہو جائے۔۔

چلو جی فیر۔۔۔

آویزہ کو اپنے پیچھے آنے کا کہتی وہ کچن کی طرف چل دی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے کیا ہوا ہے؟

کسے؟

تمھاری بیوی کو چہرے پہ زخم سا ہے۔۔

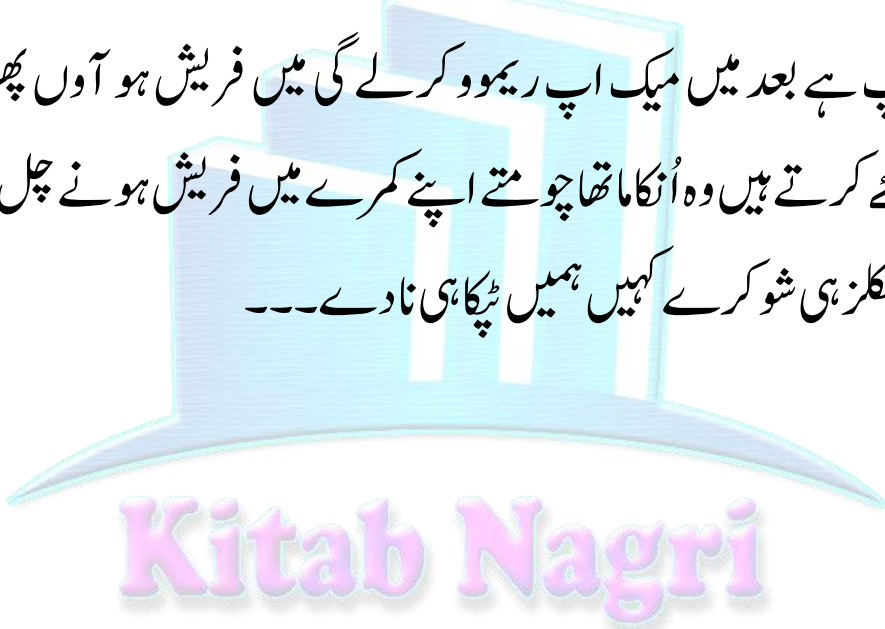
چھوڑیں ماما آپ نہیں جانتیں ان یوٹیوبرز کو محترمہ صبح ہی صبح ریل بنا رہی تھیں

...But Mama i am in love with a criminal

پہ بس اُسکا گیٹ آپ ہے بعد میں میک اپ ریموو کر لے گی میں فریش ہو آؤں پھر مل کر آپکی بہو کی

کو گنگ سکمز کو ٹرائے کرتے ہیں وہ اُنکا ماتھا چومتے اپنے کمرے میں فریش ہونے چل دیا۔۔

اللہ کرے کو کنگ سکمز ہی شو کرے کہیں ہمیں ٹپکا ہی نادے۔۔



www.kitabnagri.com

دودن بعد۔۔۔

شامہ کی فیملی میں سوائے ماں باپ کہ کوئی نہیں تھا اور وہ دونوں ہی حیات نہیں تھے باقی جو رشتے تھے اُن سے لگا کر رکھنا شامہ کو کبھی آیا ہی نہیں تھا سو آج کی دعوت میں تمام لوگ حیدر کی طرف سے تھے

--

Posted On Kitab Nagri

دعوت کا انتظام گھر پر ہی تھا جس میں صرف اپنے رشتہ دار ہی تھے فنکشن رات کا تھا اور سب شام سے ہی آنا شروع ہو گئے تھے۔۔

داد نے سب سے یہ کہہ کر کہ آویزہ سب کے لیے خود کھانا بنانے کی خواہش رکھتی ہے حیدر نے باخوشی اجازت دے دی تھی اور ساتھ ہی مینیو بھی بتا دیا تھا اور ناچاہتے ہوئے بھی کل رات سے ہی آویزہ سب تیاریوں میں بھی لگ گئی تھی (کوکنگ اُسکے لیے کوئی بڑا مسئلہ نہیں تھی بلکہ وہ تو کئی کوکنگ کلاسز بھی لے چکی تھی پر جس ذہنی اذیت میں وہ فی الوقت تھی یہ سب کام کسی مشقت سے کم نہیں تھا اُسکے لیے)۔۔

نصرت نا نو ماموں ممانی نویرہ خالہ اور بھی رشتہ دار تھے جو وہاں موجود تھے پر آویزہ صرف اُنہی کو جانتی تھی باقی کسی سے کوئی سروکار تھا بھی نہیں جلدی جلدی بریانی کو دم لگاتی وہ اپنی تیاری کے لیے کچن سے باہر نکلی تھی صبح سے کھڑے اب تو ہمت بھی نہیں بچی تھی پر وہ اس پل ایک اچھی بہو کہ کردار میں تھی جسے اُسے خوش اسلوبی سے پورا کرنا تھا۔۔۔

ارے ہما آپ کیسی ہیں آپ؟

بالکل ٹھیک تم بتاؤ کہاں غائب ہو میں تو تمہیں کال کر کر کہ تھک گئی پر مجال ہے جو تم نے کال پک کی ہو اور یہ کیا حال بنایا ہوا ہے اپنا۔۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/ Pg/ Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com [whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

ارے مجھے چھوڑیں اوپر چلیں میرے ساتھ کمرے میں۔۔

داد کہاں ہے؟

پتہ نہیں یہیں ہو گا آپ چلیں تو جبریل کو ان سے لیتے وہ تیزی سے اوپر کی طرف سیڑھیاں چلنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اندر آتے دروازہ بند کرتے جبریل کو بیڈ پہ بیٹھایا اور ہما کہ ہاتھ میں پکڑا فون اُسے تھما دیا تاکہ وہ کھیلتا رہے۔۔

کیا ہوا آویزہ سب ٹھیک ہے۔۔

کچھ ٹھیک نہیں ہے ابی خفا ہیں اور تحریم بھی ایسے لگتا ہے کہ میں نے بہت بڑی غلطی کر دی ہے۔۔
ہوا کیا ہے کیوں ڈر رہی ہو مجھے۔۔

وہ ہما آپی۔۔

باجی تو سہ ماں تیار ہو گئے حمیدہ نے بروقت اینٹری دی۔۔

نہیں بس ہو رہی ہوں۔۔

باجی کیندے نے جلدی کرو۔۔

تم جاو میں آرہی ہو حمیدہ کو جانے کا کہتے آویزہ نے نظر بچاتے ہوئے جبریل کہ ہاتھ سے ہما کا فون لیا اور بیڈ پہ پڑے کپڑوں کہ نیچے کرتے وہ اُنہیں اٹھائے کھڑی ہوئی۔۔

میں چینج کر لوں پھر بات کرتی ہوں آپ سے آپ تب تک جبریل کو ٹی وی دیکھائیں ٹی وی آن کرتے وہ واشروم میں گھس گئی۔۔

ہاتھ میں پکڑا فون لیتے وہ واشروم میں بنی وارڈروب میں منہ گھسائے کال ملانے لگی تاکہ جب وہ بات کرے تو آواز باہر نہ آئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آویزہ نے سب سے پہلے ابی کا نمبر ملایا ایک بار دوبار پر بیل جاتی رہی دوسری طرف سے کال پک ہی نہیں ہوئی۔۔

پھر ذہن میں نمبر دہراتے تحریم کو کال ملائی۔۔

ہیلو ہما آپی۔۔

تحریم یہ میں ہوں آویزہ۔۔

آویزہ کی آواز سنتے ہی کال کاٹ دی گئی۔۔

اپنی بد قسمتی پر آویزہ کو رونا آنے لگا تھا پر ہمت ناہارتے آویزہ نے اب کی بار ماہر کا نمبر ملایا پر دوسری جانب نمبر ہی بند تھا اس پل ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے وہ کسی بند گلی میں آکھڑی ہوئی ہو ہاتھ میں فون پکڑے اب وہ اس کشمکش میں تھی کہ کس کا نمبر ملائے کس سے مدد مانگے۔۔

کمرے میں سے اُسے ہما اور داد کی آوازیں بھی آنے لگی تھیں داد کمرے میں آچکا تھا وقت کم تھا اور پھر شاید ہی ایسا موقع دوبارہ ہاتھ لگتا۔۔

www.kitabnagri.com

اب وہ ماہر کا واٹس ایپ کا نمبر ملانے لگی تھی اور کال پک ہو گئی تھی۔۔

ہیلو ماہر۔۔

کون۔۔

میں آویزہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

آویزہ۔۔

ماہر تم کہاں ہو نمبر کیوں نہیں مل رہا تھا تمہارا۔۔

میں اپنے کزن کی شادی میں آسلام آباد آیا ہوا ہوں۔۔

کیا تم پاکستان میں ہو؟

ہاں یہیں ہوں۔۔

کیا تم کراچی آکر مجھ سے مل سکتے ہو؟

پر کس لیے؟

ماہر میں بہت مشکل میں ہوں میری مدد کرو مجھے تمہاری مدد کی ضرورت ہے پلیز انکار مت کرنا اور کچھ

نہیں تو ہماری دوستی کی ہی لاج رکھ لو۔۔

تم نے تو جیسے بہت لاج رکھی ہے جیسے پر چلو ٹھیک ہے میں آؤنگا کراچی۔۔

ٹھیک ہے کب آوگے اور ہمیں کہاں ملنا ہے یہ سب مجھے اسی نمبر پر ٹیکسٹ کر کہ بتا دینا اوکے۔۔

اوکے۔۔

ماہر کہ اوکے کہ بعد سکون کا سانس لیتے آویزہ نے کال کاٹتے ہی ارد گرد نگاہ دوڑائی تھی کہ اب اُسے یہ

فون کہاں چھپانا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فون کو الماری کہ اوپر بنے کیبنٹ میں جہاں کمبل بیگز میں رکھے گئے تھے آف کر کہ آویزہ نے پیچھے کو رکھ دیا تھا۔۔

داد کوئی بھی الماری یا دراز کھول سکتا تھا پر یہ نہیں کھولے گا اچھے سے تسلی کرتے وہ شاور لینے کہ پندرہ منٹ بعد ایش گرے کلر کہ شلوار سوٹ میں بالکل نو میک آپ لگ میں خود کو آئینے میں تکتے ریلیکس کر رہی تھی۔۔

بس چند دن صرف چند دن کی بات ہے پھر میں اس گھر اور شہر تو کیا اس ملک کہ بھی آس پاس نہیں پھٹکوں گی ماہر مجھے نکال لے گا اس سب سے وہ ضرور مدد کرے گا میری۔۔

رات کہ دس بج رہے تھے دعوت کا کھانا سرو کر دیا گیا تھا لانچ میں ایک بڑا سادستر خوان بچھا تھا جہاں وہ سب لوازمات رکھے گئے تھے جن کہ پیچھے آویزہ کی محنت تھی۔۔

تمام مرد حضرات پہلے ہی کھانا کھا چکے تھے اور اب باہر لان میں بیٹھے کچھ قہوہ اور کچھ چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔۔

www.kitabnagri.com

آویزہ اپنی نانو کہ ساتھ ذرا ہٹ کر صوفے پہ سر جھکائے بیٹھی کھانے کہ چھوٹے چھوٹے لقمے اپنے منہ میں ڈالتی انکی باتوں کا جواب دے رہی تھی (وہ زمین پر سب کہ ساتھ نیچے نہیں بیٹھ سکتی تھیں اور آویزہ کو انہوں نے ہی اپنے ساتھ بیٹھنے کا کہا تھا)

شامہ کا رویہ کیسا ہے تمہارے ساتھ؟

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے۔۔

سچ کہہ رہی ہو؟

جی نانو میں جھوٹ کیوں کہوں گی۔۔

ویسے یقین تو نہیں ہے مجھے پر اس بات کی بھی تسلی ہے کہ شیر و تمہیں چاہتا ہے بہت اچھا بچہ ہے ماں

چاہے جیسی بھی ہے پر پورا خاندان تعریف کرتا ہے شیر و کی۔۔

تمہارے ساتھ کیسا ہے خیال رکھتا ہے نا تمہارا؟؟

اُنکے سوال پہ وہ سامنے سفید شلوار قمیض میں کھڑے داد کو دیکھنے لگی جو بہت غور سے عنایا کی کوئی بات

سُن رہا تھا اس فیملی ڈنر میں عنایا بھی شامل تھی جسے انوائیٹ داد نے کیا تھا شامہ نے نہیں۔۔

ہاں بہت خیال رکھتا ہے اپنی نظریں داد سے ہٹاتے وہ پھر سے کھانے کی طرف متوجہ ہوئی پر نصرت

بیگم نے اُسکی نظروں کو اُٹھتے دیکھ اور پھر جھکتے دیکھ لیا تھا۔۔

یہ لڑکی کون ہے؟

www.kitabnagri.com

کلاس فیلو ہے داد کی۔۔

صرف کلاس فیلو ہے؟

جی نانو صرف کلاس فیلو ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

پراس لڑکی کی نظریں مجھے ٹھیک نہیں لگتیں جب سے آئی ہے میں نوٹ کر رہی ہوں شامہ اور شیر و کہ
گردہی چکر لگا رہی ہے۔۔

ایسا کچھ نہیں ہے نانو۔۔

پھر بھی نظر رکھو بیٹا زمانہ بڑا خراب ہے وہ آویزہ کو اُس پہ نظر رکھنے کا کہہ رہی تھیں اور داد اب آویزہ
کو دیکھ رہا تھا جو کھڑا ہی یہاں صرف اُس کہ اندر کی جلن کو ابھارنے کہ لیتے ہوا تھا پر دوسری طرف
اطمینان دیکھتے اُسے مایوسی ہوئی تھی۔۔

کاش کہ میں تمہارے لیے دل سے اپنے لیے ساری لا پرواہی اور بے فکری نکال کر اپنے لیے پرواہ اور
فکر کہ جذبات بھر سکوں۔۔



رات ساڈھے بارہ بجے سب کہ جانے کہ بعد وہ پورے دو گھنٹے بعد کچن کی صفائی سے فارغ ہوتی کمرے
میں آئی تھی دھیان اب بھی واشروم میں رکھے موبائل فون میں اٹکا ہوا تھا (واپسی پہ جب ہما اپنا
موبائل آویزہ کہ کمرے میں ڈھونڈنے آئی تھی تب ہما کو آویزہ نے سب بتا دیا تھا کہ داد سب جان گیا
ہے اور اسکا پاسپورٹ اور فون سب ضبط کر لیا ہے اور اب اُسے اُسکا فون چاہیے ہما کو خود پہ بات آنے کا

Posted On Kitab Nagri

ڈر تھا پر آویزہ نے تسلی دلا دی تھی کہ وہ اُسکا نام داد کہ سامنے نہیں لے گی (جھجھکتے ہوئے آویزہ نے دروازے کی ناب گھمائی تھی دل میں چور تھا تبھی وہ چاہتی تھی کہ داد کا سامنا کرنا پڑے پر وہ سامنے ہی لیپ ٹاپ کھولے شاید کوئی کام کر رہا تھا۔

سارا کام ہو گیا آویزہ؟

جی صاحب ہو گیا (دانت پیستے اُس نے جواب دیا)۔

کیا صاحب؟

تم نے بھی تو مجھے ملازمہ سمجھ لیا ہے تو میں بھی تمہیں اپنا مالک سمجھ لیتی ہوں۔۔
ویسے مالک تو میں ہوں تمہارا۔

تمہارا مزا جی خدا۔

تمہارے سر کا سائیں۔

اور۔۔۔

اور۔۔

تمہارا رکھوالا بھی کیوں۔۔

جی ہاں بالکل ایسا ہی ہے اگر کوئی اور کام ہے تو بتاؤ۔

ماما نیچے پکینگ کر رہی ہیں اُنکی ہیلپ کروادو جا کر۔

Posted On Kitab Nagri

جی بہتر داد کا حکم مانتی وہ پھر سے باہر چل دی تھی پر اُسکی فرمانبرداری پیچھے بیٹھے داد کو ہضم نہیں ہوئی تھی وہ اُسے اس گھر میں اور گھر کہ کاموں میں اتنا الجھا دینا چاہتا تھا کہ وہ کچھ اور سوچ ہی ناپائے یا پھر اُسے انسیت ہی ہو جائے اور اس سب کے لیے وہ صرف کوشش ہی کر سکتا تھا جو کہ وہ کر رہا تھا۔۔

زینے سے اُترتی وہ لاونج میں بیٹھے حیدر انکل پہ نظر ڈالتی اندر کمرے کی سمت بڑھ گئی تھی جہاں شامہ اپنا بڑا سا سوٹ کیس کھولے بوکھلائی سی کھڑی تھیں۔۔

ویسے اتنا سامان رکھنے کی بھلا کیا ضرورت ہے زیادہ سے زیادہ تین چار دن کی پیکنگ کریں کیا پتہ آپکو وہاں پہنچتے ہی واپس آنا پڑے۔۔

اور وہ کیوں (بیگ میں کپڑے تہہ کر کے رکھتے یونہی مصروف سے انداز میں پوچھا گیا)۔۔

کیا پتہ آپ وہاں پہنچیں اور پہنچتے ہی آپکو اطلاع ملے کہ آپکا اکلوتا بیٹا اس جہان فانی سے کوچ کر گیا ہے تو پھر آنا تو پڑے گا نا آپکو اب بھلا اپنے ہی بیٹے کے جنازے میں کونسی ماں شرکت نہیں کرتی۔۔

وہ افسوس سے کہتی شامہ کو دیکھ رہی تھی جو خوف اور حیرت سے بالکل ساکت کھڑی رہ گئی تھی۔۔

تم کیا کرنے والی ہو آویزہ اُنہیں اپنی آواز کسی دور کنوئیں سے آتی سنائی دے رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں۔۔۔ چلیں بتا ہی دیتی ہوں کہ میں کیا کرنے والی ہوں میں آپکے جاتے ہی اگلے ہی دن یا پھر۔۔۔ یا پھر اُس سے اگلے دن رات میں جب آپکا بیٹا سو رہا ہو گا اُسکے منہ پہ تکیہ رکھ کر اُسے مار دوں گی اور پھر اس قتل کو حادثے کا رنگ دینے کہ لئیے اُسے چھت سے نیچے پھینک دوں گی اور پھر سب سمجھیں گے یہ ایک حادثہ تھا وہ ہاتھ جھاڑتی ساری پلاننگ سنائی تھی۔۔

تم ایسا نہیں کر سکتیں تم۔۔ تم میرے بیٹے کہ ساتھ ایسا کچھ نہیں کرو گی کچھ نہیں کرو گی تم وہ چلانا چاہتی تھیں پر باہر لاؤنج میں بیٹھے حیدر پہ نظر ڈالتے دانت پیس کر رہ گئیں۔۔ کیوں نہیں کر سکتی میں میری ماں کہ ساتھ بھی تو یہی سب کیا تھا آپ نے مسز شامہ حیدر۔۔ میں نے ایسا کچھ نہیں کیا تھا۔۔ ہم ہم ہر قاتل یہی کہتا ہے۔۔

نہیں ہوں میں قاتل نہیں کیا کسی کا بھی قتل میں نے تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے۔۔ آپ اس سب سے اب مکر نہیں سکتیں میرے پاس چشم دید گواہ ہے۔۔ کون۔۔ کون گواہ ہما کیا تم ہما کی بات کر رہی ہو؟

بالکل میں ہما کی ہی بات کر رہی ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جھوٹ بول رہی ہے ایسا کچھ نہیں کیا میں نے میں نے کسی کا قتل نہیں کیا وہ سب حادثہ تھا سنا تم نے وہ حادثہ تھا میں مانتی ہوں میں ماہ گل سے نفرت کرتی تھی کرتی ہوں اور شاید ہمیشہ کرتی بھی رہو گی پر میں نے اُسکی جان نہیں لی میں نے نہیں مارا اُسے۔۔

تو پھر کیا ہوا تھا اُس دن آپ ہی بتادیں میں ویسے بھی فارغ ہوں آپکی جھوٹی کہانی بھی سن لو گی صوفے پہ بیٹھتے ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے وہ اُنہیں سُننے کو تیار تھی۔۔

اُس دن جب وہ مجھ سے ملنے آئی تھی ہمارا جھگڑا ہو گیا تھا اور وہ یو نہی بیچ میں ہی بات چھوڑے جانے لگی تھی اور تب۔۔ جب وہ سیڑھیوں پہ کھڑی تھی میں نے اُسے اپنی طرف بات کرنے کہ لئیے موڑا تھا صرف۔۔۔ اپنی طرف اُسکے کندھے پہ ہاتھ دھرتے موڑا تھا میں نے دھکا نہیں دیا تھا وہ خود۔۔ خود گری تھی ہاں میں اُسے بروقت پکڑ کر بچا سکتی تھی میں مانتی ہوں میں اُسے گرنے سے روک سکتی تھی پر میں نے ایسا نہیں کیا میں نے اُسے گرنے دیا شاید میں شک میں تھی یا واقعی بچانا نہیں چاہتی تھی اُسکے خون میں لت پت وجود کو دیکھ کر میرا دل کانپا تھا پر وہیں مجھے ایسے لگا کہ جیسے اب سب صحیح ہو جائیگا میری زندگی کا سکون لوٹ آئیگا اور پھر جب میں واپس پلٹی تو ہا میرے پیچھے کھڑی تھی میں تب بھی پر سکون تھی کیونکہ میں نے اُسے دھکا تو نہیں دیا تھا پر جب میں اس تک پہنچی تو ڈری سہمی ہمانے مجھ سے کہا۔۔

آپ نے مار دیا ماہ کو۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور وہیں وہیں میرا خوش گمانی میں ڈوباد دل واقعی ڈوب گیا تھا وہ یہ سمجھ رہی تھی کہ میں نے ماہ کو مارا ہے بنا کچھ کہے میں اندر کچن کی سمت بڑھ گئی میں ڈر گئی تھی کیونکہ اگر کسی کو بھی وہ یہ کہتی کہ میں نے ماہ کو دھکا دیا ہے تو سب اُسکی بات کا یقین کرتے کیونکہ میری ماہ کہ لئیے نفرت سے ہر شخص واقف تھا یوں میں کچھ ناکئیے بھی قاتل ٹھہرائی جاتی خود کو سنبھالتے اور پھر کچھ سوچتے میں باہر آئی اور ہما کو میں نے جالیا اور اُس سے کیا کچھ کہا وہ سب تمہیں بتا چکی ہو گی میرا یقین مانو میں نے تمہاری ماں کو نہیں مارا۔

نائس کو راپ۔۔ اپنے گناہ کو کیسے چھپایا ہے آپ نے مجھے تو ماننا پڑے گا آپکو واقعی میں آپ بہت اوپر کی چیز ہیں۔۔

میں سچ کہہ رہی ہوں میرا یقین کرو آویزہ۔۔

آپ نے یہ کہانی صرف اور صرف اس لئے گھڑی ہے تاکہ میں آپ کہ بیٹے کو اور آپکو بخش دوں پر ایسا نہیں ہو گا میں آپکی کسی بات میں نہیں آؤنگی سمجھیں آپ۔۔

میں نے کوئی قتل نہیں کیا نہیں مارا میں نے ماہ کو میں کیسے یقین دلاؤں تمہیں کیا کروں ایسا کہ تم یقین کر لو۔۔

آپ کچھ بھی کر لیں مجھے یقین نہیں دلا سکتیں سنا آپ نے۔۔

میں۔۔ میں شامہ حیدر اپنے بیٹے۔۔

اپنی اکلوتی اولاد۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی زندگی کہ واحد سہارے کی قسم کھا کر کہتی ہوں کہ میں نے تمہاری ماں کو نہیں مارا وہ سب ایک حادثہ تھا۔۔

آویزہ میرا یقین کرو اب تو یقین کر لو۔۔۔

شامہ کی کھائی قسم کسی چنگھاڑ کی طرح اُسکے کانوں میں پڑی تھی جو اُسے پتھر کا کر گئی تھی۔۔

باہر ایک دم سے بہت تیز آندھی چلنے لگی تھی صبح سے چھائی جس کا غبار چھٹ جانے کو تیار تھا ایسا لگتا تھا کہ چھم کہ مینہ بر سے گا اور اس جس کہ چھائے غبار کو چیرتا ہوا سب دھو ڈالے گا ہر شے کو اُس غبار سے دھو کر پاک کر دے گا ایسا ہی تو ہوتا ہے جس کا چھایا غبار ہو یا پھر غلط فہمی کا چھایا غبار اُن سب کو آخر میں چھٹنا ہی ہوتا ہے اور وہ چھٹ بھی جاتے ہیں پر اپنے ساتھ اتنا کچھ بہا لے جاتے ہیں کہ کچھ باقی ہی نہیں بچتا صرف تہہ دامن رہ جاتی ہے اور بس۔۔۔

ایسا ہی تو ہوا تھا آویزہ کہ ساتھ جو اپنا سب کچھ باپ کی عزت اپنی محبت اپنا مان اپنا غرور سب داؤ پر لگا کر اس بدلے کہ میدان میں اتری تھی اور اب اس غلط فہمی کہ چھٹ جانے کہ بعد کیا بچا تھا کچھ بھی تو

Posted On Kitab Nagri

نہیں وہ سب ختم ہو گیا تھا وہ لٹی پٹی سی خالی ہاتھ کھڑی تھی کچھ نہیں بچا تھا سب کچھ ختم ہو گیا تھا ہاں اُسکے ساتھ ظلم ہوا تھا پر یہاں وہ صرف مظلوم نہیں ظالم بھی ٹھہرائی گئی تھی وہ ظالم تھی اُس نے ظلم کیا تھا شیر داد پر اُسکے دل پر ظلم کیا تھا اُسکی محبت کا ناجائز فائدہ اٹھایا تھا اور بھلا کسی کا دل اُجاڑنے والا بھی کبھی سکون سے رہا ہے نہیں کبھی نہیں ایسا کبھی نہیں ہو تا دلوں میں خدا بستا ہے دل تو خدا کا گھر ہوتا ہے پھر اُسے اُجاڑنے والا بھلا خود کیسے نا اُجڑے کیسے؟؟؟

وہ اس پل جس کیفیت جس اذیت میں مبتلا تھی اس سب سے نکلنے کے لیے اُسے تنہائی چاہیے تھی جہاں وہ کھل کر رو سکے چیخ سکے خود کو کوس سکے یہی سوچتے ہوئے آویزہ نے اُس کمرے کے دروازے کی ناب کو گھمایا جو کچھ دن پہلے تک اُس کی تسلط میں تھا پر اب کچھ بھی تو پہلے جیسا نہیں رہا تھا اس کمرے کی چابی داد کے پاس تھی جسے وہ کئی دن پہلے لاک کر چکا تھا۔

اپنی ناامیدی کو سمیٹتے وہ اُس کمرے کے باہر آکھڑی ہوئی تھی جہاں وہ شخص موجود تھا جو اُسے بہت مان محبت اور عزت سے اس کمرے میں لایا تھا اور میں نے۔۔ میں نے کیا کیا تھا اُسکے ساتھ اُسے دھوکہ دیا

Posted On Kitab Nagri

اُسے نیند کی دوائیں دیں اُسکی محبت کا مذاق بنایا اُسے استعمال کیا اب بھلا کیسے کروں گی اُسکا سامنا میں کیسے؟؟

ناب پہ جما ہاتھ ڈھیلا پڑا تھا پر اس کمرے کہ علاوہ کوئی جگہ تھی بھی تو نہیں یہی آخری گوشہ تھا تبھی دل کڑا کرتے وہ اندر داخل ہوئی سارا کمرہ تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا پر کھڑکی سے ہٹے پردوں کہ باعث اندر کچھ روشنی پڑ رہی تھی اس کمرے میں کوئی صوفہ نہیں تھا پر دو دن قبل ہی یہاں صوفہ کم بیڈ دادنے رکھوایا تھا جس پر پچھلے دو دنوں سے وہ سو رہا تھا اُس رات کہ بعد سے اُس نے آویزہ کہ قریب آنے کی کوئی کوشش نہیں کی تھی بلکہ بات بھی وہ صرف کام کی کرتا تھا اور بس۔۔

اپنی آنکھوں پہ بازو دھرے وہ چپت لیٹا سو رہا تھا باہر گرجتے بادل اور کڑکتی بجلی خوف و ہراس پیدا کر رہی تھی پر وہاں فکر کسے تھی اپنا اندر اٹھا طوفان ہی اتنا تھا کہ کہیں اور نظر ہی نہیں جا پار ہی تھی دروازہ بند کرتے وہ تیزی سے واش روم کی سمت بڑھی تھی اور خود کو لاک کر لیا تھا۔۔

آخر کار ایک جگہ ایسی مل گئی تھی جو آج کی رات اُسکی ہمراز ہونے والی تھی باتھ ٹب میں نل کھولتے وہ واش بیسن کانل بھی کھول چکی تھی پانی کہ شور میں شاید ایسے ہی وہ اپنی سسکیوں کا گلہ گھونٹ پاتی۔۔

باہر لیٹے داد کہ کانوں میں بھی پانی کی آواز پڑی تھی وہ جو اُسکے انتظار میں جاگ رہا تھا اُسے کمرے میں آتا دیکھ پر سکون ہو کر اپنا الارم سیٹ کرتے اب سونے لگا تھا اُسے صبح جلدی اٹھنا تھا ڈاکٹر کہ پاس اپوائنٹمنٹ تھی اور پھر ایئر پورٹ بھی تو جانا تھا اپنے پیرنٹس کو چھوڑنے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہر طرف سے گرتے پانی کا شور اُسکے اندر اُٹھتے شور کو مزید بڑھا رہا تھا جسے دبانے کے لیے وہ ہاتھ ٹب میں کپڑوں سمیت بیٹھ گئی ٹانگوں کے گرد بازو لپیٹے وہ آنسو بہاتے ہوئے سسک رہی تھی پیدائش سے لیکر اب تک کی پوری زندگی کی فلم کو زبردستی اپنے ذہن میں دوہراتی وہ کبھی مسکاتی اور کبھی رونے میں مزید تیزی آ جاتی۔۔

وہ کافی دیر سے یونہی بیٹھی ہوئی تھی ٹب کا پانی بھر بھر کر نیچے گر رہا تھا پر آنسو تھے کہ ختم ہی نہیں ہو رہے تھے درد تھا کہ بڑھتا ہی جا رہا تھا۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابنی
ہنرمند

یہاں کیوں بیٹھے ہیں سو جائیں۔۔

بس سونے ہی جا رہا تھا سٹڈی میں پڑی راکنگ چئیر پہ جھولتے کتاب سینے پہ رکھے وہ آنکھیں موندھے بیٹھے تھے۔۔

پریشان ہیں؟

Posted On Kitab Nagri

سکون تو تب سے نہیں ملا جب سے آویزہ نے وہ غلطی کی ہے۔۔

کیا آپ اُسے معاف نہیں کر سکتے؟

میں تو معاف کر دوں گا پر کیا اُسکا شوہر اُسے معاف کریگا تحریم تم نہیں جانتی اُس لڑکے کی آنکھوں میں کتنی محبت کتنا۔۔ کتنا جنون ہے اُسکے لئے اور جب وہ یہ جانے گا کہ آویزہ اُسکے دل سے کھیل رہی ہے تو مجھے خوف آنے لگتا ہے کیا وہ اُسے معاف کر دیگا اپنی محبت کی توہین بھلا دیگا۔۔

آپ اتنا مت سوچیں بابا بلکہ چلیں پاکستان چلتے ہیں آویزہ کو سمجھاتے ہیں کہ وہ سب بھول کر اپنی زندگی نئے سرے سے شروع کرے۔۔

اور کیا وہ سمجھ جائے گی اُسکی ضد سے ہمیشہ ہم سب ڈرتے آئے ہیں اور اب۔۔ اب جبکہ وہ اپنی اُس اندھی ضد میں سب برباد کر چکی ہے کیا وہ پیچھے ہٹے گی نہیں تحریم آویزہ سننے والوں میں سے نہیں ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو پھر کیا کریں ہم اُسکی بربادی کا انتظار؟

انتظار تو کرنا ہی ہو گا ہمیں یا تو آویزہ ہمیں پہلے کی طرح ہنستی کھیلتی واپس ملے گی یا پھر وہ آویزہ ہم سے ملے گی جسے ہم جانتے تک نہیں ہونگے۔۔

اپنی کہتے ایک بار پھر سے وہ آنکھیں موندھے کرسی پر جھولنے لگے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

رات کہ تین بج رہے تھے آسمان سے برستے پانی میں تیزی آچکی تھی اس خوفناک موسم میں کچھ لوگ بے فکری کی نیند سو رہے تھے اور کسی کو اپنی ٹپکتی چھت کی فکر لاحق تھی۔۔

ایسے میں بے چینی سے سوئے داد نے کروٹ لی تھی دودن سے وہ اس بستر پہ لیٹ رہا تھا پر ابھی تک وہ اسکا عادی نہیں ہو پایا تھا گھنٹے بعد ہی دوبارہ آنکھ کھل گئی تھی دائیں سمت کروٹ لیتے اُس نے بیڈ پہ آرام کرتی آویزہ کو گھورنا چاہا پر وہ جگہ تو بالکل خالی تھی وہ آنکھیں کھولتا اٹھ بیٹھا ساتھ ہی موبائل کو ہاتھ مارتے اٹھایا اور وقت دیکھنے لگا اُسے سوئے ایک گھنٹہ اور کچھ منٹ ہو چکے تھے اس سے پہلے کہ وہ اُسے ڈھونڈنے کو باہر نکلتا سامنے واشروم کہ دروازے کہ نیچے سے آتی روشنی اور گرتے پانی نے اُسکی توجہ اپنی سمت مبذول کرائی۔۔

وہ حیرت میں گھرا اٹھ کھڑا ہوا کیا وہ پچھلے ایک گھنٹے سے باتھروم میں تھی پریشانی میں گھرے وہ دروازے کہ باہر آکھڑا ہوا دروازہ کھٹکھٹانے کہ بجائے ہاتھ ہینڈل پہ جمایا تو دروازہ کھلتا ہی چلا گیا۔۔ اندر واشروم کا منظر کچھ یوں تھا واش بیسن کا نل کھلا ہوا تھا اور سامنے ہی وہ باتھ ٹب میں اکڑوں بیٹھی ہوئی تھی داد کو اندر آتے دیکھ وہ اپنا سر جھکا گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک نظر اُس بھیگی ہوئی لڑکی پہ ڈالتے آگے بڑھ کر داد نے دونوں نل بند کیئے تھے ساتھ ہی بنا کچھ کہے اپنا ہاتھ آویزہ کی طرف بڑھایا تھا جو سر جھکائے وہ تھامتی ہوئی باہر نکل آئی تھی۔۔

یو نہی خاموشی سے وہ ہینگر میں لٹکے کپڑے اُسے تھماتے باہر نکل گیا۔۔

پانچ منٹ بعد جب وہ چینج کرتی باہر کمرے میں آئی تبھی وہ بھی کمرے میں داخل ہوتے دیکھائی دیا ہاتھ میں گرم دودھ کا گلاس تھا جو ایسے ہی خاموشی سے اُس نے آویزہ کی طرف بڑھا دیا۔۔

آویزہ وہیں بیٹھ گئی تھی جہاں کچھ دیر قبل وہ سو رہا تھا۔۔۔

یہ بھی کھالو۔۔

اپنی طرف بڑھی اُسکی ہتھیلی پہ پڑی گولی دیکھ وہ سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھنے لگی۔۔

نیند کی گولی ہے وہی گولی جو تم مجھے دیتی رہی ہو خیر مجھے تو اُس وقت ضرورت نہیں تھی پر لگتا ہے کہ تمہیں آرام کی سخت ضرورت ہے۔۔

آویزہ نے بنا کچھ کہے وہ گولی منہ میں رکھ لی تھی ساتھ ہی گرم دودھ کا گھونٹ بھی بھرا تھا۔۔

داد اُسکے بالوں کی گوندھی گیلی چوٹی کو کھول رہا تھا کھولنے کے بعد وہ ہیر ڈرائر اٹھائے ایک بار پھر اُسکے پیچھے آکھڑا ہوا تھا۔۔

گرم ہوا سر پہ لگتے سُن ہوئے احساسات جاگنے لگے تھے۔۔

پوچھ سکتا ہوں کیوں پریشان ہو؟

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔

اوکے۔۔

میری وجہ سے پریشان ہو؟

نہیں۔۔

میری کوئی بات بری لگی ہے؟

نہیں۔۔

میرا تم سے کام کروانا اگر برا لگا ہے تو اُسکے لئے میں سوری نہیں ہوں۔۔

کیوں۔۔

کیونکہ میں تمہیں مصروف رکھنا چاہتا ہوں تاکہ تمہارا دماغ الٹی سیدھی پلاننگز بنا کرے اور تم بڑی رہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور اُس رات کی کیا justification ہے تمہارے پاس؟

اوہ اُس رات کی اُس کے لئے بھی سوری نہیں ہوں۔۔

پر تمہیں سوری ہونا چاہیے۔۔

تم میری بیوی ہو میں ہر جائز حق رکھتا ہوں تم پر اور جو بھی کیا وہ غلط نہیں تھا ہاں طریقہ غلط تھا پر تم نے

مجبور کیا مجھے تم میرے ساتھ شادی کہ بندھن میں بندھ کر بھی کنواری رہنا چاہتی تھی تاکہ ماہر کو

Posted On Kitab Nagri

آسانی سے اپنا سکو اور بس یہی میں نہیں چاہتا تھا آویزہ کہ بالوں میں چلتے اُسکے ہاتھ میں انجانی سی سختی در آئی تھی۔۔

تم مجھے اپنے سے باندھ کر نہیں رکھ سکتے۔۔
کوشش تو کر سکتا ہوں نا۔۔

بیکار جائے گی میں کبھی بھی تم سے محبت نہیں کر سکتی۔۔
اور وہ کیوں؟

کیونکہ۔۔۔

(میں تمہاری گناہگار ہوں میں کبھی تمہارے سامنے سر نہیں اٹھا سکتی میں تمہاری ماں کہ بے قصور ہونے کہ باوجود بھی اپنا دل اُنکے لیے صاف نہیں کر سکتی میں تم سے محبت نہیں کرنا چاہتی میں کر ہی نہیں سکتی)۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیونکہ کیا آویزہ۔۔

داد کی آواز پر وہ اپنے خیالوں سے جاگی تھی۔۔

کچھ نہیں مجھے نیند آرہی ہے آدھا بھر اگلا س سائیڈ ٹیبل پہ رکھتے وہ بیڈ پر چل دی تھی جبکہ پیچھے کھڑے داد کو اُسکے سوال کا جواب نہیں مل سکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگلا دن۔۔

صبح کہ دس بج رہے تھے بارہ بجے کی حیدر اور شامہ کی فلائیٹ تھی حیدر اپنے سوٹ کیس گیراج میں رکھے کھڑے تھے اور تبھی داد کی گاڑی اندر آئی تھی۔۔

کہاں چلے گئے تھے صبح ہی صبح۔۔

ڈاکٹر سے اپوائنٹمنٹ تھی بابا۔۔

اوہاں پلاسٹر اتر گیا تمہارا میں نے دیکھا ہی نہیں اب بازو ٹھیک ہے نا۔۔

جی بابا ٹھیک ہے پھر بھی کچھ دن احتیاط کا کہا ہے ماما کہاں ہیں؟

پتہ نہیں اپنا ہینڈ بیگ لینے گئی تھی آرہی ہوگی۔۔

آویزہ نہیں آئے گی بیٹا، ہمیں چھوڑنے شامہ نے آتے ہی پوچھا تھا۔۔

کل بہت کام تھا تھک گئی ہے بہت ہلکا سا فیور بھی تھارات میں اس لئے سو رہی ہے شاید۔۔

ہاں ٹھیک ہے بچی کو ریسٹ کرنے دو چلو ہم چلتے ہیں کہیں دیر نا ہو جائے حمیدہ تم کہاں بیگ اٹھائے

جارہی ہو؟

Posted On Kitab Nagri

صاحب جی وہ شیر و بھائی کہہ رہے تھے راستے میں اڈے تک مجھے بھی چھوڑ دیں گے۔۔
شیر و تم نے حمیدہ کو چھٹی دے دی۔۔

جی بابا بہت دنوں سے بیچاری گاؤں نہیں گئی تھی اب کام بھی زیادہ نہیں ہے اور آپکی بہو سب سنبھال لے گی اسکا اندازہ تو ہو گیا ہو گا۔۔

سیدھا سیدھا کیوں نہیں کہتے برخوردار کہ پرائیویسی چاہیے۔۔

ایسا ہی سمجھ لیں بابا وہ نجل ساسر کھجنا ڈرائیونگ سیٹ پہ آ بیٹھا تھا۔۔

اُن سب کو گاڑی میں سوار گھر سے باہر جاتے آویزہ نے اپنے کمرے کی کھڑکی سے دیکھا تھا۔۔

گاڑی کو باہر نکلتا دیکھ وہ اُس جگہ تک آپہنچی تھی جہاں اُس نے فون چھپایا تھا۔۔

فون ہاتھ میں لیتے اب وہ بے تابی سے اُسے آن کرنے لگی تھی آن کرتے ہی ٹوں ٹوں کی آواز سے

میسجز آنے لگے تھے دھڑکتے دل کہ ساتھ آویزہ نے واٹس ایپ کھولا تھا جہاں ماہر کہ نمبر سے آیا

ایک میسج دوسرے نمبر پہ تھا۔۔

www.kitabnagri.com

کانپتے ہاتھوں سے آویزہ نے وہ واٹس میسج کھولا جو کچھ یوں تھا۔۔

میں آج صبح سات بجے ہی کراچی پہنچ آیا ہوں آویزہ شام اور آج ہی شام چار بجے کی واپسی کی فلائٹ

بھی ہے میری سوئچ پہ پورے ایک بجے میں اس ہوٹل میں تم سے ملو نگا یہیں پہ سٹے ہے میرا ساتھ ہی

ایک ہوٹل کا ایڈریس بھی بتایا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی دس بج رہے تھے داد کتنے بجے آتا ہے یہ بھی معلوم نہیں تھا سو مجھے داد کہ آنے سے پہلے یہاں سے نکلنا ہو گا پر میں جاؤنگی کیسے ٹیکسی کہ لئے تو پیسے بھی نہیں ہیں میرے پاس اب کیا کروں کیسے جاؤں

--

پر ایک دم سے کچھ یاد آتے وہ تیزی سے سیڑھیاں پھلانگتی نیچے آئی تھی انٹرینس پہ بنے کی ہولڈر پہ حیدر انکل کی گاڑی کی چابیاں لٹکی تھیں جنہیں شکر کرتے آویزہ نے اپنی تحویل میں لیا تھا اور اب انہی کہ کمرے کی سمت وہ پیسوں کی تلاش میں بڑھی تھی۔۔

سائیڈ ٹیبل کہ دراز کھولتے اب وہ الماری کی سمت بڑھی تھی وہاں ایک کالے لیڈر کا والٹ پڑا تھا جسے فوراً سے آویزہ نے اُچک لیا تھا اُس میں ہزار ہزار کہ کچھ نوٹ تھے جس میں سے پانچ نوٹ آویزہ نے نکال لئے تھے وقت کم تھا اُسے جلد سے جلد یہاں سے نکلنا تھا کیونکہ اگر داد آجاتا تو سب بگڑ جاتا اور پھر وہ شاید یہاں سے واپسی کا کبھی بھی کوئی بھی دروازہ ناڈھونڈ پاتی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آویزہ کا خیال رکھنا اور اپنے پیپرز پر توجہ دینا یہ نا ہو کہ سارا دھیان اپنی بیوی میں لگائے رکھو حیدر صاحب داد کو مسلسل چھیڑ رہے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور ہاں کبھی کبھار آفس کا چکر بھی لگا لینا۔۔

ڈونٹ وری بابا میں دیکھ لو نگا سب۔۔

اچھا کوئی دھوپ کا چشمہ تمھاری گاڑی میں رکھا ہے تو مجھے دے دو میں اپنا لانا بھول گیا ہوں۔۔

وہ دونوں باپ بیٹا اپنی باتوں میں مگن تھے اور شامہ کو الگ فکر تھی کی میری حقیقت پہ آویزہ نے یقین کیا ہو گا اور کیا اب وہ میرے بیٹے کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گی کیا وہ جہاں جا رہی ہیں سکون سے رہ پائیں گی حسرت سے اپنے بیٹے کو دیکھتے اپنی بھیگی آنکھیں رگڑی تھیں۔۔

وہیں حیدر نے داد کہ اشارے پہ سامنے ڈیش بورڈ کہ چھوٹے سے لا کر نما دراز کو کھولا تھا جس میں سے لال رنگ کا پاسپورٹ اُنکے ہاتھ میں آیا تھا یہ کس کا ہے آویزہ کا ہے کیا؟
جی اُسی کا ہے۔۔

پر یہ یہاں کیوں پڑا ہے کہیں آگے پیچھے ہو گیا تو۔۔

وہ بھول گئی تھی گاڑی میں میں نے یہاں رکھ دیا۔۔

یاد سے دے دینا بیٹا ایسی چیزیں سنبھال کر رکھنے والی ہوتی ہیں پاسپورٹ رکھتے وہ اپنے فون کی بجتی بیپ کی طرف متوجہ ہوئے تھے جہاں اُنکے فون میں لگا ٹریکرنکی گاڑی کی لوکیشن دیکھا رہا تھا۔۔

یہ میری گاڑی کہاں جا رہی ہے شاید آویزہ بیٹی کہیں جا رہی ہے پر تم تو کہہ رہے تھے اُسکی طبیعت خراب ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کہہ رہے ہیں بابا وہ کہاں جائے گی۔۔

اس میں اتنا پریشان ہونے والی کیا بات ہے اپنی نانویا پھر خالہ کہ گھر جا رہی ہو گی۔۔
پر بنا مجھے بتائے۔۔

ہمیں چھوڑ کر جا کر دیکھ لینا ویسے بھی ایئر پورٹ کہ بہت قریب ہیں ہم۔۔

گاڑی کی سپیڈ بڑھادی تھی داد نے اب اُسے جلد سے جلد پتہ لگانا تھا کہ وہ جا کہاں رہی ہے۔۔۔
پورے بارہ بجے آویزہ ماہر کہ بتائے گئے ہوٹل میں پہنچ چکی تھی چونکہ وہ مطلوبہ وقت سے پہلے ہی
پہنچ آئی تھی اس لیے ماہر نے اُسے اپنے کمرے میں ہی بلوالیا تھا۔۔

کمرہ نمبر 68 کہ باہر وہ کچھ پریشان سی کھڑی تھی کہ اندر جائے یا نہیں پر پریشانی تھی کس بات کی اندر
تھا ہی کون ماہر جو اُسکی محبت تھی جو اُسکا بہترین دوست تھا اور جو اُسے کئی سالوں سے جانتی بھی تھی
ایک گہری سانس لیتے وہ دروازہ ناک کرنے لگی۔۔

ویکم مائی سویٹ ہارٹ باتھ گاؤن خود پہ لپیٹے ماہر نے دروازہ کھولا تھا۔۔

مجھے لگتا ہے میں غلط وقت پہ آگئی ہوں اُسے اس حلیے میں دیکھتے آویزہ کی ہتھیلیاں بھیگی تھیں۔۔

ہاں تم جلدی آگئی تبھی تمہیں یہاں بلوایا نہیں تو ہم نیچے لنچ کی ٹیبل پر ملتے آؤ کھڑی کیوں ہو۔۔

خالی راہداری میں نگاہ دوڑاتے وہ جی کڑا کرتی اندر داخل ہو گئی اور ماہر نے دروازہ بند کر دیا۔۔

بیٹھو۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا لوگی؟

کچھ آرڈر کروں کیا؟

نہیں مجھے کچھ نہیں چاہیے۔۔

اوکے تو پھر یہ ہی بتا دو بے وفائی کیوں کی؟

کیا؟؟ وہ یہ بھی پوچھ سکتا ہے یہ تو نہیں سوچا تھا۔۔

کوئی مشکل بات تو نہیں پوچھی میں نے ایک آسان سے سوال کیا ہے مجھے دھوکا کیوں دیا آویزہ مجھ سے

جھوٹ کیوں بولا یہاں شادی رچالی اور پھر بھی مجھے اپنے جھانسنے میں رکھا آخر کیوں؟

تم سے جھوٹ بولنا میری مجبوری تھی میں تو خود ایک بڑے دھوکے سے باہر نکلی ہوں میں نے اپنا آپ

ایک انجانے انتقام کی بھینٹ چڑھا دیا مجھے لگا تھا میں اپنا انتقام لیتی یہاں سے آسانی سے نکل آؤنگی اور

پھر ہم اپنی زندگی شروع کریں گے پر ایسا نہیں ہو پایا داد کو ہر بات کا علم ہو گیا۔۔

تم اپنے شوہر کو دھوکا دے رہی تھی تم مجھے بھی دھوکہ میں رکھنا چاہ رہی تھی تم اتنی بڑی دھوکہ باز کب

اور کیسے بن گئی آویزہ میں تو جس آویزہ کو جانتا تھا وہ بہت ہمدرد سچی اور کھری لڑکی تھی پھر اتنی کھوٹ

کہاں سے آگئی تم میں آخر۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/ Pg/ Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماہر کی آنکھوں میں مچلتے ڈھیروں سوالوں اور الجھن کی تاب نالاتے وہ چلتی ہوئی کالج کی بنی بڑی سی کھڑکی کی طرف بڑھ گئی تھی یوں کہ اب آویزہ کی نظریں وہاں سے ہوتی ہوئیں ہوٹل میں بنے سوئمنگ پول پہ ٹکی تھیں جبکہ ماہر کی نگاہیں اُسکی پشت پہ گڑی ہوئی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں خود نہیں جانتی کہ مجھے کیا ہو گیا تھا اور میں نے یہ سب کیا کر ڈالا پر اب میں بہت شرمندہ ہوں ماہر میں اس سب سے نکلنا چاہتی ہوں میں اس ماحول میں شیر داد کہ ساتھ ایک چھت کہ نیچے بھی نہیں رہ سکتی میں اُسکی مجرم ہوں اُسکی محبت کا خون کیا ہے میں نے اور وہ خون میری ہتھیلیوں پہ دکھنے لگا ہے مجھے دیکھو میرے ہاتھ سرخ ہیں ان پہ لہو ہے اُس محبت کا جسے میں نے دھوکا دیا ٹھیس پہنچائی اور جسے میں نے۔۔۔ خود ہی تماشہ بنا دیا وہ اپنے ہاتھ سامنے کیئے رو رہی تھی چہرہ آنسوؤں سے تر تھا۔۔۔

ماہر بھی اب اپنی جگہ سے اٹھتا اُسکے قریب آیا تھا۔۔۔

تمہیں کیا صرف اُسی کی محبت اُسی کہ ارمانوں کا خون دکھتا ہے میرا کیا آویزہ میرا کیا؟؟ وہ اُسکے ہاتھ سختی سے تھامے چیخا تھا۔۔۔

میرا کیا ہاں میری محبت کا بھی تو خون کیا ہے تم نے میرے ارمانوں کو میرے خوابوں کو بھی تو نوچ پھینکا ہے تم نے پھر وہ کیوں نہیں دکھتا تمہیں سیدھا سیدھا کیوں نہیں کہتی محبت کرتی ہو اُس سے۔۔۔

مجھے معاف کر دو میں کسی کی بھی محبت کہ قابل ہی نہیں ہوں نہیں ہوں میں اس قابل کہ مجھ سے محبت کی جائے مجھ پر بھروسہ کیا جائے میں پہلے ہی بہت تکلیف میں ہوں ماہر مجھے مزید پشیمانی کہ اندھیرے کنویں میں مت دھکیلو۔۔۔

تو پھر یہاں لینے کیا آئی ہو؟

مجھے تمہاری مدد چاہیے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیسی مدد؟

میں واپس شارجہ جانا چاہتی ہوں۔۔

ہاں تو جاو رو کا کس نے ہے؟

کیسے جاؤں میرا پاسپورٹ میرے کریڈٹ کارڈز میرا آئی ڈی کچھ بھی میرے پاس نہیں ہے سب کچھ

داد نے کہیں چھپا دیا ہے۔۔

تو ایمبسی سے رابطہ کرو۔۔

میں بہت مشکلوں سے آج گھر سے نکلی ہوں اُس نے مجھے قید کر لیا ہے مجھ سے فون تک لے لیا ہے وہ ہر
پل مجھ پر نظر رکھتا ہے تم ابھی مجھے ایمبسی لے جاو اور کچھ دن یہیں رہو اگر وہ دوبارہ بلائیں تو میرا نکلنا
مشکل ہو گا تم سمجھ رہے ہونا میں کیا کہنا چاہتی ہوں۔۔

نہیں میں کچھ نہیں سمجھ رہا مجھے تو لگا تھا یہاں تم مجھ سے ملنے آئی ہو مجھے راضی کرنے مجھے منانے پر نہیں
یہاں بھی تمہیں اپنی پڑی ہے۔۔

www.kitabnagri.com

تم مجھ سے محبت کرتی ہونا آویزہ یہ پل یہ لمحہ ہمارے بیچ چھائی محبت کیا تمہیں کچھ نہیں کہتی تمہیں کچھ
نہیں سمجھاتی سب بھول جاو بھول جاو تم کسی کہ نکاح میں ہو یہ یاد رکھو ہم ایک دوسرے سے محبت
کرتے ہیں اور بس وہ اپنے مخمور لہجے میں کہتا اُسکے قریب ہوتے لبوں پر جھکنے لگا تھا۔۔

دور ہٹو ماہر میں یہ۔۔۔ یہ سب کرنے نہیں آئی مجھے تو۔۔ مجھے تو مدد چاہیے تھی تمہاری۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں کرونگا مدد ابھی تم کر دو میری مدد وہ ایک بار پھر سے جھکا تھا پر اب کی بار پوری قوت سے آویزہ نے اُسے پرے دھکیلا تھا۔۔

مجھے یہاں آنا ہی نہیں چاہیے تھا وہ ایک غضب ناک نگاہ ماہر پہ ڈالتی اپنے بیگ کی سمت بڑھی پر اس سے بھی پہلے ماہر نے اُسے واپس دھکیلتے بیڈ پر پٹخا تھا اور ساتھ ہی باتھ گاون کی ڈوریاں بھی کھول دی تھیں۔۔

تم کیا کر رہے ہو یہ ماہر چھوڑ دو جانے دو مجھے ماہر ررر۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ جو جگہ جگہ درد کی کہانیاں سناتا ہے۔۔

فریبی ہے سب جھوٹ بتاتا ہے۔۔

توڑا جائیگا تو بھی توڑا جائیگا۔۔"

وہ جو اپنے بابا کہ فون میں گاڑی کی لوکیشن ٹریس کرتا رات بھر ہوئی بارش کہ باعث کھڑے پانی سے بمشکل اپنی بند گاڑی کہیں راستے میں چھوڑتا یہاں تک پہنچا تھا اب اپنے سامنے اپنی ہی بیوی کو ایک

Posted On Kitab Nagri

ہوٹل کہ بستر پر یوں پڑے کسی مرد کہ یوں اتنا قریب دیکھتے اُسے لگا تھا کہ دماغ کی ساری رگیں ابھی پھٹ جائیں گی یہ منظر۔۔ یہ منظر وہ دیکھ ہی نہیں پائیگا اور یہیں ڈھے جائیگا پر نہیں ہر بار درد کرتی نسین یو نہی پھٹ کر کام آسان نہیں کیا کرتیں وہ دروازے میں منجمد سا کھڑا تھا اور سامنے ماہر حیرت سے دروازے میں کسی کو کھڑا دیکھ دور ہوا تھا جبکہ آویزہ اپنی سانس بحال کرتی دور گرا اپنا ڈوپٹہ اٹھانے کو لپکی تھی۔۔۔



"میری طرح تو بھی چھوڑا جائیگا۔۔
کتنوں کہ دل برباد کریگا۔۔
آگ لگائیگا۔۔

تو سچ میں کتاب بے حیا ہے سچ یہ سامنے آئیگا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

کون ہو تم؟

اور یوں کسی کہ کمرے میں کوئی آتا ہے کیا ہاں کیا لینے آئے ہو دفعہ ہو جاو یہاں سے نہیں تو ابھی کال ملاتا ہوں سیکیورٹی کو ماہر اُس پہ چلا رہا تھا جو اس وقت کسی پتھر کی طرح دروازے میں جم سا گیا تھا جبکہ

Posted On Kitab Nagri

آویزہ کو سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ اپنی نظریں بھی کیسے اٹھائے وہ تو پہلے ہی نظریں ملانے کہ قابل نہیں رہی تھی اور اب تو اور بھی اپنا آپ دو کوڑی کا محسوس ہو رہا تھا۔

"تو نے بڑا ستایا ہے مجھے۔"

جاتو بھی ستایا جائے گا۔

ہائے بڑا رلایا ہے مجھے۔

جاتو بھی رلایا جائیگا۔"

وہ اس وقت اس پوزیشن میں نہیں تھی کہ شیرداد سے نگاہیں بھی ملا پائے پر پھر بھی اُسکے آنے پہ دل نے شکر کہ کلمے کہے تھے وہ خراماں خراماں چلتی داد کی سمت بڑھ رہی تھی وہ اُسکے پیچھے چھپ جانا چاہتی تھی اُن ناپاک نظروں سے جو اُسے تار تار کر دینے پہ تلی ہوئی تھیں۔

تم کہاں جا رہی ہو ماہر نے آویزہ کا بازو تھامتے اُسے پیچھے کو کیا تھا اور وہیں اُس پتھر کہ مجسمے میں شعلے بھڑکے تھے اور وہ سامنے کھڑے ماہر پہ پل پڑا تھا اُسکا مکا تھا اور ماہر کا چہرہ جسے سنبھلنے کا موقع تک نہیں مل سکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کتنوں کو سینے سے لگایا۔۔
آنکھوں میں تیرے پانی نہیں ہے۔۔
کتنوں کو تونے رلایا۔۔"

بیوی ہے یہ میری۔۔
نکاح میں ہے میرے تونے ہاتھ بھی کیسے لگایا بول بول۔۔۔ کیسے لگایا ہاتھ بھی اب کہ ماہر نے اُسکے پیٹ
میں لات مارتے اُسے پیچھے دھکیلا تھا میں کونسا زبردستی لایا ہوں اسے یہاں ہاں اپنی بیوی سے پوچھ کہ
یہ یہاں کیوں آئی ہے کیا لینے آئی ہے یہاں جب اپنا ہی سکھ کھوٹا ہونا بیٹا تو لوگوں کہ گریبان تک نہیں
پہنچا کرتے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسے شرم نا آئیگی۔۔
ذرا بھی باز نا آئیگا۔۔
تو سچ میں کتنا بے حیا ہے۔۔
سچ یہ سامنے آئیگا۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ماہر کہ الفاظ پہ داد نے جن نگاہوں سے آویزہ کو دیکھا تھا وہ اُسکے پانی پانی ہونے کہ لئیے کافی تھا۔۔
یہ خود یہاں آئی ہے اس نے خود مجھ سے ملنے کا کہا بلکہ یہ۔۔ یہ منتیں کر رہی تھی مجھ سے ملنے کہ لئیے
ایسے ہی تو کوئی لڑکی کسی ہوٹل میں کسی غیر مرد کہ کمرے میں نہیں آجاتی ناتم خود سوچو۔۔ ماہر بڑھ
چڑھ کر بول رہا تھا جبکہ آویزہ یونہی سر جھکائے کھڑی تھی اور داد۔۔ داد کی نظروں میں کیا کچھ نہیں تھا
مان ٹوٹ جانے کی کرچیاں محبت کہ خون کی چھینٹیں تکلیف ہی تکلیف تھی درد ہی درد تھا۔۔



"ہائے بڑا ستایا ہے مجھے۔۔
ہاں تو بھی ستایا جائیگا۔۔
ہائے بڑا رلایا ہے مجھے۔۔
ہاں تو بھی رلایا جائیگا۔۔"

اپنی تکلیف کو دبا تا وہ خاموشی سے آویزہ کی سمت بڑھا تھا اور اُسکا ہاتھ تھامتے وہاں سے نکلنے لگا تھا اُس
لمس میں اتنی اجنبیت تھی کہ آویزہ کہ اندر تک کو سرد کر گئی تھی ہوٹل کی راہداریوں میں سے سے
گزر تے وہ داد کہ ساتھ کھینچی چلی جا رہی تھی اس پل اُسکا ہر احساس بالکل شل ہو چکا تھا دماغ بالکل
بلیسٹک تھا وہ فوراً سے بڑے بڑے پلانز بنانے والی اب یہ تک نہیں جانتی تھی کہ ہونے کیا والا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کتنوں کو ہے مارا۔۔

جیتے جی ہاں تو نے۔۔

خواب دیکھائے پہلے۔۔

اور پھر خواب اُنہی سے چھینے۔۔"

آویزہ کو داد کی گاڑی میں بیٹھے دو گھنٹے بیت چکے تھے وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ دوبار کہاں اور کیوں رُکا ہے ناہی اُس نے کچھ دیکھنے یا جاننے کی کوشش بھی کی تھی گاڑی ایک بار پھر چل پڑی تھی داد کی آنکھوں پہ کالے رنگ کے شیڈز چڑھے تھے جیسے اپنے ہر تاثر کو چھپانے کی کوشش کی گئی تھی پر سٹیرنگ پہ دھرے بازوؤں کی رگیں اتنی واضح تھیں کہ اُسکے اندر پنپتے غصے کا اندازہ کیا جاسکتا تھا ایک کہ بعد دوبارہ آویزہ نے کوئی نظر اُس پر نہیں ڈالی تھی اور پھر گاڑی ایک باپھر سے رُک گئی تھی اور اب کی بار ایئر پورٹ کہ باہر رُکی تھی۔۔

گاڑی کہ روکتے ہی داد تیزی سے باہر نکلا تھا اور ڈُگی سے وہ بیگ نکالا تھا جو آویزہ کہ کندھے پر تبا تھا جب وہ تحریم کہ ساتھ شارجہ جا رہی تھی بیگ نکالتے داد نے آویزہ کی طرف کا دروازہ کھولا تھا۔۔
باہر نکلو۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ حیرت سے داد کو دیکھتی باہر آئی تھی۔۔

یہ لو۔۔۔

یہ کیا ہے؟

تمہارا بیگ اس میں سب کچھ ہے تمہارا پاسپورٹ ٹکٹ جو کہ چھ بجے کا ہوا ہے تمہارا فون کریڈٹ کارڈز اور کچھ پیسے نکاح نامہ کانٹریکٹ پیپر سب موجود ہے اس میں۔۔

وہ حیرت میں گھری اُسکے سامنے کھڑی تھی سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ کہے کیا۔۔

یہ لو پکڑو بھی اب اور ہاں آج سے تم آزاد ہو جہاں جانا چاہتی ہو جاو جو کرنا چاہتی ہو کرو جسکے بھی ساتھ رہنا چاہتی ہو رہو میرا آج سے کسی بھی قسم کا کوئی تعلق نہیں تم سے مجھے لگا تھا کہ میں تمہیں اپنا بنا سکونگا پر نہیں یہ میری غلط فہمی تھی اور ہاں حق مہر کی رقم تمہارے اکاؤنٹ میں ڈلوادونگا میں اور ایک اور بات طلاق کا حق تم نے اپنے پاس رکھا تھا وہ اب بھی تمہارے پاس ہے جب کہو گی جیسے چاہو گی وہ میں تمہیں دے دوں گا۔۔

www.kitabnagri.com

اپنی کہتے وہ اُسے وہیں ہکا بکا چھوڑے کار میں آ بیٹھا تھا اور پھر ایسے ریورس کی تھی کار کہ ٹائر ایسے چرچرائے تھے کہ وہاں موجود ہر کسی نے مڑ کر دیکھا تھا۔۔

"ہائے بڑا ستایا ہے مجھے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ہاں تو بھی ستایا جائیگا۔۔۔
ہائے برار لایا ہے مجھے۔۔۔
ہاں تو بھی رلایا جائیگا۔۔۔"

شارجہ۔۔۔

رات کہ گیارہ بجے۔۔۔

ویران سڑک جہاں لائن سے لگی سٹریٹ لائٹس آن تھیں ساتھ ہی چبھتی ہوئی گرمی اکادکا گاڑیوں کہ
سوانا تو وہاں سے کوئی گزرا تھا اور نا ہی کوئی آواز ہوئی تھی اُس سڑک پہ چلتی آویزہ اور اُسکے جوتے کی
آواز اُس رات کو مزید اداس اور گھٹن زدہ کر رہی تھی۔۔۔

وہ تھکے ہارے قدموں سے چلتی ہوئی اپنے گھر کہ سامنے بنے پارک میں آ بیٹھی تھی جبکہ نگاہیں اپنے گھر
کی کھڑکی پر جمی ہوئی تھیں جہاں کی بتیاں بند ہونے کا اُسے انتظار تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُسکے چہرے پر اس پل ناتو کوئی آنسو تھے نا کوئی بے چینی نا ہی پشیمانی کسی قسم کا بھی کوئی تاثر دیکھنے میں نہیں ملتا تھا وہاں اس پل ایسی خاموشی تھی جیسی کسی طوفان کہ گزر جانے کہ بعد ہوتی ہے وہ بے تاثر چہرہ لیئے بس صرف اُن بتیوں کہ گل ہونے کہ انتظار میں تھی جو فی الوقت جل رہی تھیں۔۔۔

اُسے بیٹھے وہاں دو گھنٹے گزر گئے تھے ایک گھنٹہ قبل وہ گھر بھی تاریکی میں ڈوب چکا تھا سوائے پورچ کہ ہر کمرے کی بتی بند تھی مگر وہ پھر بھی وہیں بیچ پر موجود تھی۔۔

ایک گہری سانس لیتی وہ اُٹھتی ہوئی اب اُس گھر کی سمت بڑھ رہی تھی جس کہ مین گیٹ کہ لاک میں اُس نے وہ چابی ڈالی تھی جو ہمیشہ اُسکے پاس ایک لکڑی کہ بنے چھوٹے سے گھر نما کی چین میں موجود ہمیشہ اُسکے بیگ میں رہتی تھی اور آج بھی اُسکے پاس تھی۔۔

لاک کھولتی وہ اندر دروازے کی سمت بڑھی تھی جو ناب گھمانے پر ہمیشہ کی طرح خود ہی کھل گیا تھا اندر گھپ اندھیرا تھا پر یہ گھر وہ تھا جہاں وہ آنکھ بند کیئے بھی بتا سکتی تھی کہ کہاں کیا پڑا ہوا ہے۔۔

اسی طرح خاموشی سے وہ سیڑھیاں چڑھتی اپنے کمرے کہ اندر داخل ہوئی تھی وہاں اینٹر ہونے کہ بعد بھی کوئی لائیٹ نہیں جلای گئی تھی بس ٹیرس کا پردہ ہٹایا تھا جہاں سے چودھویں کہ چاند کی اور سٹریٹ لائیٹس کی روشنیوں نے ہی سب روشن کر دیا تھا۔

الماری سے ایک درمیانے سرخ رنگ کا ٹرائی بیگ نکالتی وہ اپنے لٹکے تمام کپڑے اُس بیگ میں بھرنے لگی تھی کپڑوں کہ بعد چند جوتے اور پھر اپنے ڈاکو منٹس اُس نے نکالے تھے کچھ اور قیمتی چیزیں جو وہیں

Posted On Kitab Nagri

لا کر میں موجود تھیں وہ بھی نکالتے اب اُس نے الماری کہ پٹ بند کر دیئے تھے سوٹ کیس کو بھرتے اور پھر صحیح سے بند کرتے ایک سائیڈ پر کھڑا کر دینے کہ بعد وہ اندھیرے میں ہی ایک ہینگر نکالتے واشروم میں گھس گئی تھی چیخ کہ بعد اب اپنا آپ کچھ اور ہلکا لگنے لگا تھا گیلے بالوں میں برش کرتے وہ اپنے سوٹ کیس کی طرف بڑھی تھی ساتھ ہی وہ بیگ کندھے پہ ڈالا تھا جو آتے ہوئے داد نے تھمایا تھا جبکہ ہینڈ بیگ سوٹ کیس کہ اوپر ایسا رکھا تھا کہ وہ دونوں کو ایک ہی وقت میں تھام سکتی تھی۔۔

کمرے کہ دروازے میں رکتے ایک نظر اُس کمرے پہ ڈالتے وہ واپس گئی تھی اور پھر ایک فوٹو فریم تھامے وہ پھر سے باہر نکل آئی تھی۔۔

آج کی رات اس ملک میں بھی آخری تھی اُسے یہاں بھی نہیں رہنا تھا اُس نے خود ہی خود کہ لیئے سزا سوچ لی تھی اور اب اُس پر عمل پیرا ہونا تھا اور بس۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جب وہ چھوڑ گیا تب دیکھا اپنی آنکھوں کا رنگ۔۔۔۔

حیران الگ پریشان الگ۔۔

سنسان الگ بیاباں الگ۔۔۔"

(ڈھائی سال بعد)

Posted On Kitab Nagri

برطانیہ کی ریاست سکاٹ لینڈ کہ چھوٹے سے گاؤں Fordwich میں رات کہ دو بجے جب ہر چیز سفید برف سے ڈھکی ہوئی تھی تب بھی وہاں کوئی بہت دلجمعی سے اپنے کام میں مصروف تھا چونگ بورڈ پہ چلتے ہاتھ ٹھکا ٹھک کی آواز سے اپنے سامنے پڑی سبزیوں کو کاٹ رہے تھے تاکہ اگر کوئی صبح بھولا بھٹکا یہاں آجائے تو وہ اُسے بروقت ناشتہ فراہم کر کے کچھ پیسے کما سکے۔

پیچھے چلتا مدھم گیت اور جلتی لکڑیوں کی خوشبو جو اُس چھوٹی سی جگہ کو اپنی حدت سے گرم رہی تھی اس ماحول کو مزید خوابناک بنانے کو کافی تھیں دروازے پر ہوتی دستک سے اُسکے چلتے ہاتھ پل بھر کو تھمے تھے شاید یہ دستک نہیں صرف تیز ہوا کی وجہ سے ہلتے کواڑ کی آواز ہو وہ ہاتھ روکے کان لگائے سننے لگی تھی کہ پھر سے دستک ہوئی لکڑی کی بنی الماری سے وہ اپنا پسٹل نکال کر سویٹر کی جیب میں ڈالتی دروازے کی طرف بڑھی اُسے اکثر و بیشتر شراب میں جھولتے مردوں کو جو یہاں پر کبھی کبھار کھانا کھانے کی غرض سے آجاتے تھے اُن سے اپنے بچاؤ کے لیے اس اسلحہ کو رکھنا پڑتا تھا۔

وہ چونکنا سی ہوتی دروازہ کھولنے لگی پر سامنے کھڑی عائکہ کو دیکھ اُسکے تنے ہوئے تاثرات کچھ ڈھیلے پڑے تھے۔

جبکہ عائکہ اُسے دیکھتے ہی اُسکے گلے لگی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیسی ہو اور کہاں ہو کم سے کم مجھ سے ہی کوئی رابطہ کر لیتی تمہیں پتہ بھی ہے کتنی مشکل سے ثریا خالہ سے تمہارا پتہ اگلا کر میں تمہیں ڈھونڈتی ہوئی یہاں پہنچی ہوں وہ تیز تیز بولتی اپنا گرم اوور کوٹ مفلر ٹوپی سب اتارنے لگی تھی۔۔

کچھ لوگی؟

ہاں اگر کافی مل جائے تو۔۔

وہ تو نہیں ہے پر اگر تم کہو تو گرین ٹی بنا دوں؟

ٹھیک ہے وہ بھی چلے گی۔۔

عائلہ سے اُسکی مرضی پوچھتی وہ پھر سے وہیں آکھڑی ہوئی تھی جہاں کچھ دیر قبل وہ موجود تھی جبکہ عائلہ اب ارد گرد کا جائزہ لے رہی تھی۔۔

یہ ایک کافی بڑا سا کمرہ تھا جہاں چار میز اور کچھ کرسیاں دائرے میں کر کے لگائی گئی تھیں اس جگہ کی دیواریں اور فرش سب لکڑی کا تھا ایک کھڑکی بھی تھی جس کے آگے پردے گرے ہوئے تھے وہیں ایک چھوٹا سا پورشن کچن کا بنایا گیا تھا تین دروازے بھی وہیں سے نکلتے تھے ایک یہاں سے آنے جانے کا ایک واش روم اور دوسرا کمرے کا جو کمرہ اور سٹور دونوں تھے کچھ بھی قابل قبول نہ دیکھتے وہ ایک اُداس نظر اُس لڑکی پہ ڈالنے لگی جو ایک بلیک ٹی شرٹ پہ بلیک ہی پتلی سی لمبی سویٹر اور چیک والا پاجامہ پہنے ہوئے تھی بال جوڑے میں قید تھے اور چہرے پہ صدیوں کی مسافت رقم تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کب ختم ہوگی تمھاری یہ خود ساختہ سزا۔۔

پتہ نہیں حساب رکھنا چھوڑ دیا ہے اب میں نے۔۔

کچھ اور کام کیوں نہیں کر لیتی پڑھی لکھی ہو ٹیلنٹڈ ہو اپنی ڈگریاں استعمال کیوں نہیں کرتی کیوں اس چولہے میں خود کو اور اپنے ٹیلنٹ کو جھونک رہی ہو۔۔

میں کچھ اور نہیں کر سکتی مجھے یہی کرنا ہے میں کچھ اور کر ہی نہیں سکتی میں اتنی بد نصیب ہوں کہ سونے کہ ڈھیر میں بھی ہاتھ ڈالوں تو وہ سب مٹی ہو جاتا ہے اپنے سامنے کیتلی میں اُبلتے پانی پہ نظریں جمائے وہ اُسکے سوالوں کہ جواب دے رہی تھی۔۔

واپس چلی جاؤ تمھارے ابی پریشان ہیں ڈھونڈتے پھرتے ہیں ہر جگہ تمہیں۔۔

نہیں جاسکتی واپسی کا ہر دروازہ بند کر لیا ہے میں نے خود پر۔۔

شیر داد کہ پاس چلی جاؤ۔۔

وہاں تو بالکل نہیں جاسکتی اُسکے نام پہ دل میں آگ سی سُلکی تھی۔۔

تو پھر تم چاہتی کیا ہو آویزہ کیوں خود کو برباد کرنے پر تلی ہو۔۔

کیونکہ میں اسی قابل ہوں میں کسی رشتے کسی محبت کسی احسان کہ قابل نہیں ہوں۔۔

اُس سب میں تمھاری غلطی نہیں تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمممم۔۔۔ (دو کپ سبز چائے کہ سامنے رکھتی وہ اُسکے پاس آ بیٹھی) میں نے بہت سوچا ہے عائلہ پر ہر بار میں ہی قصور وار نکلتی ہوں میری جلد بازی میری غلط فہمی میرے اپنے غلط فیصلوں نے مجھے یہاں تک پہنچایا ہے میں اسی قابل ہوں تبھی تو یہ سب ہو رہا ہے میرے ساتھ۔۔۔

کیا تم نے کبھی ان سالوں میں شیر داد سے کوئی کانٹیکٹ نہیں کیا؟ کیا کبھی یہ جاننے کی بھی کوشش نہیں کی وہ کہاں ہے؟ کیا کر رہا ہے؟ کیسا ہے؟

نہیں میں نے کبھی اُس راہ کو کریدنے کی کوشش نہیں کی کیونکہ اب اُس میں میرے لیے کچھ باقی نہیں ہے۔۔۔

تم جانتی ہو پچھلے سال شیر داد کی ممی کی ڈیتھ ہو گئی۔۔۔

کیا ااا۔۔۔

ہمممم ڈیڈ باڈی لیکر پاکستان آئے تھے وہ اور اُسکے بابا تحریم نے بتایا تھا مجھے کیونکہ وہ اور تمہارے ابی اُس سے ملنا چاہتے تھے تاکہ جان سکیں کہ تم کہاں ہو پر وہ لاعلم تھا۔۔۔

وہ۔۔۔ وہ کہاں رہتا ہے؟

نیویارک میں وہاں کسی بہت بڑی کمپنی میں جاب مل گئی تھی اُسے اور وہ پاکستان رہنا نہیں چاہتا تھا تبھی اُسکے ماں باپ سب چھوڑ چھاڑ کر اکلوتے بیٹے کہ پاس چلے گئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے سالوں بعد آج کوئی یوں اُس سب کا ذکر کر رہا تھا جسے اُس نے سوچا تک نہیں تھا پر کیا اپنوں کہ متعلق ناسوچنے سے محبتیں دم توڑ دیتی ہیں اور اس سوال کا جواب تھا نہیں۔۔

میں اتنے سالوں بعد تمہیں یہاں ڈھونڈتی ہوئی بس یہ کہنے آئی ہوں آویزہ کہ تم اپنی اس سزا میں اپنے ابی کو بھی شامل کر چکی ہو وہ بہت بوڑھے ہو گئے ہیں اور بیمار بھی تمہیں بہت یاد کرتے ہیں ہر دوسرے مہینے تحریم تمہاری سب دوستوں کہ پاس یہ پوچھنے آتی ہے کہ کیا تم نے کسی سے رابطہ کیا یا نہیں میں بہت تھک گئی ہوں اس راز کو چھپاتے چھپاتے آویزہ اگر تم نے مجھے قسم کی زنجیر میں ناباندھا ہوتا تو شاید میں کب کا بتا چکی ہوتی کہ وہ میں ہی ہوں جو ڈھائی سال پہلے تم سے ملی تھی اور تم یہاں میری ہی خالہ کہ گھر آئی تھی۔۔

میں کیا کروں گی اب کسی کہ بھی پاس جا کر یا کسی سے بھی مل کر میں تھک گئی ہوں عائکہ خود سے بھاگتے بھاگتے مجھے میری غلطیاں سکون لینے نہیں دیتیں یہ سب کسی آسیب کی طرح میرے ساتھ چمٹ گیا ہے۔۔

www.kitabnagri.com

معافی مانگ لو سب معاف کر دیں گے تمہیں اور ماں باپ تو ہر خطا معاف کر دیتے ہیں اور۔۔۔ ابھی وہ اور بھی کچھ کہتی کہ ایک خوبصورت سی ڈیڑھ سالہ بچی آنکھیں ملتی منہ بسورتی ہوئی آویزہ کی سوئیٹر کو کھینچ رہی تھی مُمی۔۔۔

یہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ بیٹی ہے تمھاری؟

ہممم۔۔ مختصر جواب دیتی وہ پھر سے کچن کی طرف چل دی تھوڑے سے دودھ میں ڈھیر پانی ملائی وہ نیم گرم دودھ ایک فیڈر میں ڈالتی اُس بچی کو گود میں لئیے واپس آئی تھی۔۔
تو تم نے ابارشن نہیں کروایا تھا۔۔

نہیں میں ایسا کر ہی نہیں سکی جس محبت کو سمجھ نہیں سکی سوچا اُسکی نشانی ہی سنبھال لوں اُسی سے محبت جتالوں۔۔

تو اُسے بتا ہی دیتی کہ اُسکی اولاد ہے تمھارے پاس۔۔

بتانا چاہتی تھی پر آخری ملاقات میں جو کچھ ہوا وہ سوچ کر نہیں بتا سکی اگر۔۔ اگر وہ یہ کہہ دیتا اسکا باپ کون ہے تو پھر پھر میں کیا کرتی ایسے تو رہا سہا بھرم بھی ٹوٹ جاتا۔۔

تم پاگل ہو خود ہی ہر بات کا جواب سوچ لیتی ہو وہ ایسا کیوں کہے گا۔۔

تم کچھ نہیں جانتی عائکہ کچھ نہیں میرا بیج اُس پر بہت خراب ہے وہ ایسا سوچ سکتا ہے۔۔

تو تم اُسکی غلط فہمی دور کر دینا۔۔

بہت رات ہو گئی ہے تم اندر کمرے میں سو جاؤ اور صبح ہوتے ہی یہاں سے چلی جانا اور بھول جانا کہ تم مجھ سے کبھی ملی تھی۔۔

پر آویزہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عائلہ پلیز جاو۔۔

ابی۔۔۔

ابی تحریم نے انکا کندھا ہلایا جس پہ وہ ہر بڑاتے ہوئے جاگ گئے وہ کافی دیر سے چلتے ٹی وی کہ سامنے بیٹھے تو تھے پر اب وہیں بیٹھے اونگھ رہے تھے۔۔

دوائی کھائے بنا سو رہے ہیں آپ۔۔

ہممم بس آنکھ لگ گئی پتہ ہی نہیں چلا۔۔

آپ اپنا بالکل خیال نہیں رکھتے ابی۔۔

اپنا کیا میں تو اپنی اولاد کا بھی خیال نہیں رکھ پایا مجھے آج بھی یہ سوچ کر صحیح سے نیند نہیں آتی کہ کاش آج سے ڈھائی سال پہلے میں اُس رات جاگ رہا ہوتا جس رات آویزہ یہاں آخری بار آئی تھی تو شاید ایسے ہی میں اُسے روک پاتا۔۔

عائلہ یاد ہے آپکو؟

کون عائلہ؟

Posted On Kitab Nagri

وہی عائکہ جسے آپ آویزہ کارائٹ ہینڈ کہتے تھے۔۔

اوہاں یاد آیا کیا ہوا اُس ٹھیک ہے وہ۔۔

جی ٹھیک ہے اُسکی کال آئی تھی مجھے کل وہ اپنی خالہ کی طرف سکاٹ لینڈ گئی ہوئی ہے وہ بتا رہی تھی وہاں اُسے آویزہ دکھی ہے ابی۔۔

کیا آویزہ۔۔ آویزہ دکھی ہے اُسے۔۔

جی ابی اور اُس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اُسے ہمارے پاس لے آئے گی۔۔

تو ہم۔۔ ہم خود چلتے ہیں وہاں ہم دونوں مل کر ڈھونڈیں گے اُسے اُنکے چہرے سے ٹپکتی خوشی انمول تھی۔۔

آپکو ڈاکٹرز سفر کی اجازت نہیں دیں گے ابی اور میں آپکو چھوڑ کر نہیں جاسکتی عائکہ کو اپنی سی کوشش کرنے دیں مجھے اُمید ہے وہ اُسے لے آئیگی۔۔

میں دعا کرونگا وہ جلد ہمارے ساتھ ہوگی۔۔

انشاء اللہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پوری رات ایک بار پھر آویزہ نے آنکھوں ہی آنکھوں میں کاٹ دی تھی اپنی پوری زندگی کا ایک ایک لمحہ پھر سے یاد آنے لگا تھا اپنی کی ہر زیادتی اور اپنی کاٹی ہر تکلیف سب زخم پھر سے اُدھر گئے تھے عائلہ اندر سونے جا چکی تھی جبکہ آویزہ نے دانیہ کو گود میں سلائے پوری رات ویسے ہی بیٹھے بیٹھے گزار دی تھی۔

صبح نو بجے جب عائلہ روم سے باہر آئی وہ تب بھی ویسے ہی بیٹھی تھی جیسے رات میں وہ اُسے چھوڑ کر گئی تھی۔

میں سکاٹ لینڈ جا رہی ہوں خالہ کہ پاس پھر وہاں سے واپس چلی جاؤں گی تم بھی چلو۔

نہیں میں نہیں جاسکتی۔

اور وہ کیوں۔

میں اس جگہ سے کبھی باہر نہیں جاتی۔

نہیں جاتی تو اب چلو باہر نکلو دنیا دیکھو کیوں خود کو قید کر لیا ہے چلو نا آویزہ شاپنگ کریں گے پہلے کی طرح بہت سا گھومیں گے انجوائے کریں گے۔

نا تو میرے پاس شاپنگ کا وقت ہے اور نا ہی پیسے اور نا ہی اب میں پہلے والی آویزہ ہوں سو اپنی انرجی ویسٹ مت کرو عائلہ۔

تم سے پیسے کس نے مانگے ہیں؟؟

Posted On Kitab Nagri

مجھے احسان نہیں چاہیے۔۔

اپنی بیٹی پہ ترس کھا و کیوں اسے زبردستی غربت کہ اندھیروں میں دھکیل رہی ہو اگر یہ اپنے باپ کہ پاس ہوتی تو کیا ان حالوں میں ہوتی خود پر نہیں تو اس بچی پہ ہی ترس کھا لو اس کہ کپڑے دیکھو کتنے چھوٹے ہو رہے ہیں اسے اور اس سردی کہ لیتے ناکافی بھی عائکہ نے دانیہ کہ پھٹے ہوئے موزے سے باہر نکلے ننھے سے انگوٹھے کو پیار سے تھامتے اُسکی توجہ اس طرف دلائی۔۔

اپنی بیٹی کی کسمپرسی پہ دل اٹکا تھا بس عائکہ بس تم کیوں آگئی ہو یہاں ہم دونوں کو پریشان کرنے ہم خوش اور مطمئن ہیں ہمیں کوئی شکوہ نہیں ہے اس زندگی سے تم جاو اور اپنا کام کرو۔۔
خوش اور مطمئن ایسے ہوتے ہیں۔۔

تمہارا مسئلہ کیا ہے آخر؟

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/ Pg/ Kitab Nagri](#)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

میں چاہتی ہوں کہ دانیہ کہ لئیے کچھ گفتگو لوں اب اتنا تو حق جتانے دو باقی کوئی بات نہیں مان رہی مت مانو پر پلیزیہ تو مان لو خود پر نہیں تو اس کی حالت پہ رحم کرو۔۔۔

آویزہ کی آنکھوں میں آنسو تھے جن سے وہ عائکہ کو بے بسی سے دیکھ رہی تھی۔۔

ہم صرف سکاٹ لینڈ تک جائیں گے شاپنگ کریں گے خالہ سے بھی ملنا بہت پوچھتی ہیں تمہارا اور پھر میں تمہیں واپس چھوڑ جاؤنگی۔۔۔

ٹھیک ہے پر صرف دو سے تین دن اس سے زیادہ نہیں۔۔

ٹھیک ہے (اُسکے اتنا مان جانے پر بھی وہ خوش تھی)

Posted On Kitab Nagri

عائلہ نے ایک پرائیویٹ کاربک کروائی تھی جس میں وہ دونوں اور دانیہ سوار تھیں گاڑی منزل پر دوڑتی جا رہی تھی ہر شے وہاں برف کی سفید چادر اوڑھے ہوئے تھی پر یہ سفیدی کی چادر جتنی خوبصورت لگتی تھی مزید دیکھے جانے پہ انجانے سے خوف میں جکڑ لیتی تھی۔۔

آج بھی آویزہ پہ خوف طاری ہونے لگا تھا جب وہ اس جگہ سے کچھ فاصلے پہ ایک چھوٹے سے ٹاون میں شفٹ ہوئی تھی اپنا سارا پیسہ اُس نے ایک چھوٹے سے سٹور پر لگا دیا تھا اور ساتھ ہی ایک کمرے کا چھوٹا سافلیٹ بھی خریدا تھا یہاں آنے کہ کچھ دن بعد ہی اُس پہ انکشاف ہو گیا تھا کہ وہ ماں بننے والی ہے اُس دن وہ بہت روئی تھی ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے داد نے چھوڑ دینے کہ بعد بھی جیسے اُسے اکیلا نہیں چھوڑا تھا وہ اُسکی محبت پہ بہت پہلے ایمان لے آئی تھی وہ جانتی تھی کہ وہ شخص اس سے سچی محبت کرتا ہے پر وہ خود کو اُسکی محبت کہ قابل نہیں سمجھتی تھی یہاں آنے کہ بعد ناتو داد سے کوئی کانٹیکٹ کیا تھا اور نا ہی کسی سوشل سائیٹ پہ اُسے سٹاک کرنے کی کوشش کی تھی بلکہ یہاں آنے کہ بعد کسی بھی ایپ پہ کوئی اکاؤنٹ بنایا ہی نہیں گیا تھا۔۔

دن بہتر گزر رہے تھے سٹور صحیح چل رہا تھا اور اپنے اندر پنپتے احساس پہ وہ خوش بھی تھی پر ایک بار پھر خوشی کی عمر مختصر ٹھہری تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

دوماہ بعد ہی سٹور میں شارٹ سرکٹ کہ باعث آگ لگ گئی تھی یا لگائی گئی تھی یہ ایک معمہ تھا جو حل نہیں ہو سکا تھا وہ ایک ایسی جگہ تھی جہاں ناوہ کسی کو جانتی تھی اور ناہی کوئی اُسکی مدد کہ لئیے آیا تھا جلا ہوا سٹور ایسے ہی چھوڑتے کیونکہ انشورنس نہیں کروائی گئی تھی اور ناہی وہ کسی پولیس کی کاروائی میں پھنسنا چاہتی تھی اپنا ایک کمرے کافلیٹ سیل کرتی یہاں Fordwich آئی تھی اور اُس تھوڑی بہت رقم میں یہ جگہ ہی مل سکی تھی جہاں اب وہ اپنا چھوٹا سا ہوٹل چلا رہی تھی ان ڈھائی سالوں میں ذہنی اور جسمانی اذیت بھری پڑی تھی۔۔

اکیلی عورت چاہے پاکستان میں ہو یا پھر کسی بھی ملک میں اُسے ہر کوئی گھات لگائے ہی ملتا ہے یا پھر ایسا محسوس ہوتا ہے آویزہ کو بھی ایسے بہت سے مراحل سے گزرنا پڑا تھا اور تو اور پر یگنینسی پیریڈ اور پھر ڈیلیوری کی وہ رات جس میں وہ ناجانے کیسے اپنی مدد آپ ایک کلینک تک پہنچی تھی وہ آج بھی وہ سب یاد کرتی تو پسینے چھوٹ جاتے تھے۔۔

لیکن جب بھی وہ داد کہ متعلق سوچتی تو اُسکو دی اذیت اپنی اذیت سے کئی گنا زیادہ لگتی تھی۔۔
کبھی کبھی تو دل چاہتا کہ ایک بار وہ اُسکا نمبر ملائے اور کچھ نہیں تو اُسکی آواز ہی سُن لے۔۔

یا پھر اُسے داین کہ متعلق بتائے۔۔

لیکن ہر بار وہ اُسکے حصے کہ جواب خود ہی سوچ کر خاموش رہ جاتی تھی اور اُسی ادھیڑ بن میں اتنے سال گزر گئے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

گود میں لیٹی دانیں کہ سر کو چومتی ایک نظر وہ عائلہ پہ ڈالتی جو مسلسل اپنے فون میں کچھ ٹائپ کرنے میں مصروف تھی آنکھیں موندھ گئی کبھی میری زندگی بھی اتنی ہی بے فکری میں لپٹی ہوئی تھی۔۔۔ دوپہر کہ چار بج رہے تھے۔۔۔

سورج نے کہیں دنوں سے اپنی شکل تک نہیں دیکھائی تھی باہر کا درجہ حرارت بھی منفی میں تھا پر گھر کہ اندر وہ منفی درجہ حرارت اثر انداز نہیں ہو پایا تھا۔۔۔

ایسے میں وہ نیک سِک سے تیار بے بی بلو کلر کی ڈریس شرٹ جینز کی پینٹ کہ ساتھ پہنے وہ بہت عجلت میں دیکھائی دے رہا تھا۔۔۔ کہاں کی تیاری ہے۔۔۔

اندر آتے ہی اُسکے بابا نے سوال کیا۔۔۔

جس پہ وہ مسکراتے ہوئے اپنے کام میں مصروف رہا آپ کہ لیئے سر پر انزل لینے جا رہا ہوں۔۔۔ ہم تمہارے چہرے کہ تاثرات سے تو لگتا ہے کہ وہ سر پر انزل بہت خاص ہے۔۔۔ خاص تو واقعی میں بہت ہے۔۔۔

اتنے عرصے بعد اچھا لگ رہا ہے تمہیں یوں خوش دیکھ کر۔۔۔

جب میں واپس آؤنگا تو آپ بھی بہت خوش ہونگے بہت زیادہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُسکے دکتے چہرے میں وہ اپنے پرانے والے بیٹے کو ڈھونڈنے لگے تھے جسکے بال ہمیشہ ماتھے پہ بکھرے رہتے تھے جو اب چند سالوں سے جیل لگا کر وہ پیچھے رکھتا تھا ڈریسنگ میں بھی انتہاء کا چینج آیا تھا اور سب سے بڑھ کر چہرے پہ کھنڈی سنجیدگی اُسے اپنی عمر سے بڑا دیکھاتی تھی وہ ہر لحاظ سے کامیاب انسان تھا پر ایک اُجڑے دل کا مالک بھی تھا۔۔

اپنے بیگ کو نیچے رکھے اُسکے ہینڈل کو تھامتے وہ اُن تک پہنچا تھا یہ آپ کا ٹکٹ ہے بابا۔۔
شیر داد کی آواز پہ وہ اپنے خیالوں سے جاگے تھے۔۔
کہاں کا ٹکٹ۔۔

وہاں کا جہاں جانے کہ بعد ہی آپکو آپکا سر پر اتر ملے گا۔۔
اوکے جیسا تم کہو۔۔

خدا حافظ بابا اور پلیز صبح ایئر پورٹ وقت پہ پہنچ جائیگا فلائٹ مس مت کریگا۔۔

www.kitabnagri.com

ثریا خالہ کی فیملی کافی بڑی تھی اُنکے دو بیٹے تھے جو اُنکے ساتھ ہی رہتے تھے دونوں شادی شدہ اور بال بچوں والے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ وہ فیملی تھی جو ایک غیر ملک میں رہتے ہوئے بھی اپنی کی اقدار کو نہیں بھولی تھی اُنکی بہوئیں بھی اُنہی کی طرح کافی دیسی سی تھیں۔۔

عائلہ اور آویزہ کل یہاں پہنچی تھیں اور کل سے آویزہ کو اپنے اندر پرانی والی آویزہ سر اٹھاتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی وہ بہت سالوں بعد کھل کر بول رہی تھی ہنس رہی تھی اور تو اور دانیل بھی وہاں بچوں کے ساتھ مل کر بہت خوش تھی اور بار بار خوشی سے تالیاں بجانے لگتی تھی۔۔

اس وقت وہ پوری فیملی عائلہ اور آویزہ کے ہمراہ باہر ڈنر کرنے آئی ہوئی تھی وہ سب بے فکری سے ہنستے اور باتیں کرتے ہوئے اپنا ڈنر انجوائے کر رہے تھے پر ناجانے کیوں آویزہ کو عجیب سی گھبراہٹ سی ہو رہی تھی وہ بار بار شیشے کے پار کچھ دیکھتی اور پھر اپنی پلیٹ پر جھک جاتی ناجانے کیوں اپنا آپ کسی کی نظروں میں مقید سا محسوس ہو رہا تھا۔۔

تم ٹھیک ہو آویزہ؟
ہممم ٹھیک ہوں عائلہ کو سر سری سا جواب دیتی وہ اپنے ساتھ بے بی سیٹ پہ بیٹھی دانیل کو اور فرائز ڈال کر دینے لگی تھی اور تبھی کوئی اُس ٹیبل کے نزدیک آیا تھا۔۔

السلام علیکم۔۔۔

یہ وہ آواز تھی جسے وہ کروڑوں لوگوں کے شور میں بھی پہچان سکتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام بیٹھیں بھائی ہم آپکا ہی ویٹ کر رہے تھے عائکہ نے اپنی پلیٹ اٹھاتے وہ کرسی خالی کر دی جو آویزہ کہ بالکل برابر میں تھی۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بالکل آویزہ کہ برابر میں آبیٹھا تھا اور اب اپنا آرڈر ویٹر کو لکھوانے لگا تھا اُس نے کوئی بات یا کوئی بھی نظر آویزہ پر نہیں ڈالی تھی جبکہ وہ سر جھکائے کاٹا اپنی پلیٹ میں گھمانے لگی تھی اُسکے پہلو میں بیٹھے سانس بھی تھم تھم کر آنے لگی تھی۔۔

وہ یہاں کیسے اور کیوں آیا تھا؟ کیا وہ یہاں مجھے کوئی سزا سنانے آیا ہے؟ یا پھر کیا وہ دین کے متعلق سوال کریگا۔۔ ہر سوال کو سوچتے سر مزید جھک جاتا تھا۔۔

یہ آویزہ کہ ہر بند ہیں وہاں بیٹھے اپنے کزن کہ سوال پہ عائکہ نے جواب دیا تھا جس پہ اُن سب میں حیرت اور گرمجوشی کی سی لہر دوڑ گئی تھی۔۔

اوہ بہت خوشی ہوئی آپ سے مل کر۔۔

مجھے بھی۔۔

www.kitabnagri.com

اور کہاں رہتے ہیں آپ اور کیا کرتے ہیں؟

میں لندن میں رہتا ہوں (پر عائکہ نے تو نیویارک کہا تھا اُس نے جھوٹ کیوں کہا)

اوہ نائس۔۔

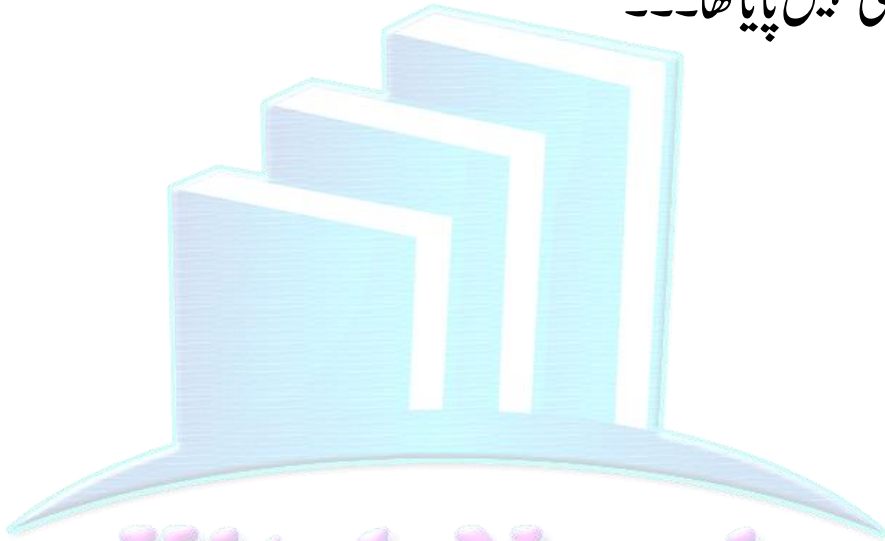
آپ پاکستان سے لندن کیوں شفٹ ہوئے تھے بھائی عائکہ نے ایک اور سوال داغا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی بیوی کو تلاش کرنے۔۔

اور یہاں آویزہ کی بس ہوئی تھی وہ ایکسکیز کرتی ہوئی اُٹھی اور دینین کو لیتے واشروم کی طرف بڑھ گئی اُسے جاتا ہوا سب نے دیکھا تھا ماسوائے داد کہ اُس نے ناپہلے اور ناب کوئی ایک نظر بھی اُس پر ڈالی تھی وہ سب یہی سمجھے تھے کہ وہ کچھ دیر تک آجائے گی پر وہ کب وہاں سے ہوتی ہوئی ہوٹل سے باہر نکل گئی یہ کوئی دیکھ ہی نہیں پایا تھا۔۔۔

ایک ہفتے بعد۔۔۔



آویزہ کو واپس آئے ایک ہفتہ بیت چکا تھا اور یہ ایک پورا ہفتہ اُس نے خود کو سمیٹنے میں لگایا تھا وہ محبت جو دل میں دبی تھی پھر سے سر اٹھانے لگی تھی اُسکا کہا بس ایک ہی جملہ تھا جو اتنے دنوں سے دماغ میں گونج رہا تھا۔۔۔

"اپنی بیوی کو تلاش کرنے"

Posted On Kitab Nagri

اُس نے خود مجھے نکالا تھا تو پھر وہ کیوں آئیگا میرے پیچھے کیوں کریگا تلاش مجھے ہر بار اس سوال کہ ذہن میں گونجنے پر وہ ڈسٹرب ہو جاتی تھی اپنے ذہن کو مزید کاموں میں الجھانے لگتی تھی دھلے ہوئے برتن پھر دھونے لگتی تو کبھی گھنٹوں ٹی وی کہ سامنے بیٹھے گزار دیتی پر یہ محبت کی چنگاری جو پھر سے جل اٹھی تھی اب کی بار اسے دباناکافی مشکل تھا۔

دائین کو تھپک کر سلاتے وہ گھر سے باہر نکلتی گھر کہ پیچھے بنے ایک چھوٹے سے لکڑی کہ کمرے میں آئی تھی کمرہ بڑی سی ٹوکری پہنتے اُس میں سوکھی لکڑیاں چھانٹ چھانٹ کر ڈالتے اُسے بھرنے لگی تھی لکڑیاں اکٹھی کرتے وہ انہیں کاٹنے کہ لیے اُس جگہ پر آئی جہاں سے برف صاف کر کہ اُسے اچھے سے سوکھایا تھا۔۔۔

سر پہ ٹوپی پہنے پیروں میں پلاسٹک کہ بوٹس چڑھائے وہ پاجامہ پر ٹی شرٹ اور اوپر ایک پتلی سی سویٹر پہنے ہمیشہ کہ حلیے میں تھی ایک لکڑی نکال کر اُسے سیٹ کر کہ سامنے رکھتی وہ اُس کے چھوٹے ٹکڑے کرنے لگی تھی تاکہ اُسے جلا کر گھر کو گرم کر سکے۔۔۔

ابھی وہ چو تھی لکڑی ہی کاٹ رہی تھی کہ وہ اچھل کر سامنے جاگری جھنجھلاتی ہوئی وہ اُسے اٹھانے آگے کو بڑھی اور جو نہی اٹھانے کو جھکی اپنے سامنے وہ کالے چمکتے بزنکل بوٹس دیکھتے تھمی تھی پر جب سر اٹھایا تو لگا دنیا ہی تھم گئی ہے وہ سامنے کھڑا تھا وہ وقت آگیا تھا جب وہ ایک بار پھر سے سامنے کھڑے تھے اُسکا میدان حشر وقت سے پہلے سچ گیا تھا جہاں اُسکے اعمال نامہ کہ متعلق اُسے سزا سنائی جانے والی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اُلٹے قدم اُٹھاتی گھر کہ اندر چل دی تھی دروازہ بند نہیں کیا گیا تھا تبھی وہ بھی پیچھے ہی اندر آیا تھا۔۔
وہ اندر داخل ہونے کہ بعد چُپ چاپ میز کہ گرد رکھی ایک کرسی پہ آ بیٹھی تھی بھاگنے اور چھپنے کا وقت ختم ہو گیا تھا اب تو سزا اور جزا نہیں جزا نہیں صرف سزا کا وقت تھا اس لیے بھاگنا بے سود تھا۔۔
وہ دونوں ایک گول میز پہ آمنے سامنے بیٹھے تھے۔۔
کیسی ہو؟

ٹھیک (نظریں جھکی ہوئی تھیں)۔۔
مجھے کیوں چھوڑ آئی تم؟
تم نے مجھے جانے کا کہا تھا۔۔
تمہارے ابی کہ گھر جانے کا کہا تھا یوں گم ہو جانے کا تو نہیں۔۔
تم نے کہا تھا میں تم سے خلع لے لوں۔۔
لینے کا نہیں کہا تھا یہ کہا تھا کہ تمہارے پاس حق ہے اور تمہیں ایسا لگتا ہے کہ تم مجھ سے کہتی اور میں دے دیتا۔۔

تم غصہ تھے مجھ پر۔۔
تو کیا نہیں ہونا چاہیے تھا؟
اُس دن ویسا کچھ نہیں تھا جیسا ماہر نے بتایا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں جانتا ہوں۔۔

کیا۔۔

میں جانتا ہوں وہ بکواس کر رہا تھا پر یہ بھی سچ تھا کہ تم خود گئی تھی اُسکے پاس۔۔

ہاں گئی تھی مجھے لگا تھا وہ میری مدد کریگا پر وہ فائدہ اٹھانا چاہتا تھا۔۔

مجھ سے کہتی میں تمہیں ملوانے لے جاتا تمہاری فیملی سے۔۔

میں ہمیشہ کہ لیتے جانا چاہتی تھی۔۔

اور وہ کیوں؟

کیونکہ میں تمہیں ڈیزرو نہیں کرتی نا تمہیں اور نا ہی تمہاری محبت کو میں نے۔۔ (گلے میں آنسو اٹکے تھے)

کہو جو بھی کہنا چاہتی ہو میں سن رہا ہوں۔۔

میں نے ظلم کیا تم پر فائدہ اٹھایا تمہاری محبت کا مجھ سے بھول ہوئی میں بنا کچھ سوچے بنا کسی تحقیق کہ

ایک سائے کہ پیچھے دیوانہ وار بھاگنے لگی تھی اور جب علم ہوا تو تب تک بہت دیر ہو چکی تھی تب تک

میں تمہارا بہت نقصان کر چکی تھی میں تمہارے سامنے نظریں نہیں اٹھا سکتی تھی تو پھر۔۔ پھر پوری

زندگی کیسے گزار لیتی۔۔

تم نے واقعی ظلم کیا ہے مجھ پر۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب کہ نظریں اٹھائیں تھیں اور وہ اُس ساحر کی نظروں سے اُلجھی تھی اُن دونوں کی آنکھیں اس پل بھیگی ہوئی تھیں۔۔

میں مانتی ہوں کہ ظلم ہوا تبھی تو اتنے سالوں سے سزا دے رہی ہوں خود کو ہر خوشی ہر آسائش ہر سکون حرام کر لیا خود پہ اپنی فیملی تک کو چھوڑ دیا تمہیں چھوڑ دیا۔۔

اور یہی تو ظلم کیا تم نے میں مانتا ہوں اُس دن یوں تمہیں ماہر کہ ساتھ دیکھ خون کھولا تھا میرا دل چاہا تھا کہ گولی مار دوں تمہیں یا پھر خود کو تم جانا چاہتی تھی میں نے تمہیں جانے دیا کوشش کی تھی تمہیں خود سے باندھ کر رکھنے کی پر لگا وہ سب بیکار چلا گیا۔۔

تم چلی گئی تھیں تب بھی کہیں سکون تھا میں جانتا تھا تم کہاں ہو کچھ مہینوں تک خود سے لڑتا رہا ہر بار دل نے تمہارے لئے گواہی دی میں تم سے نفرت کرنا چاہتا تھا بہت غصہ تھا تم سے پر جو تم سے محبت کی تھی وہ جیت گئی اور پھر میں تمہیں لینے تمہارے گھر گیا تو پتہ چلا کہ تم تو وہاں گئی ہی نہیں۔۔

تم کہاں ہو کہاں گئی ہو یہ کوئی نہیں جانتا تھا میں ہر اُس انسان سے ملا جسے تم تھوڑا بہت بھی جانتی تھی ہر کسی کو اپنا نمبر دیا کہ اگر کچھ بھی تمہارے متعلق معلوم ہو تو وہ مجھے انفارم کریں شارجہ سے مایوس لوٹنے کے بعد اپنی پڑھائی کا سال مکمل کیا اور پھر لندن آگیا میں جانتا تھا تم یہاں ہو گی یہاں تو ضرور ہی مل جاو گی پر یہاں بھی ابھی تک خوار ہی ہو رہا تھا کہ پھر عائکہ کی کال آئی اُس نے تم سے ملوانے کے لئے مجھے ہوٹل بلوایا پر تم وہاں سے بھی چل دی اور اب یہاں میں یوں تمہارے سامنے ہوں اور تم میرے۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم نے خود پر تو ظلم کیا ہی پر مجھے بھی اپنی اس خود ساختہ سزا کہ دورانہ میں سولی پر چڑھائے رکھا خود سے محبت کی بہت بڑی سزا دی ہے تم نے مجھے آویزہ بہت بڑی۔۔
وہ خاموشی سے اُسے سُن رہی تھی دل چاہ رہا تھا کہ وہ بولتا جائے یہ آواز یہ آواز کبھی خاموش نا ہو پر پھر اس آواز میں ایک اور آواز گونجی تھی۔۔
ممی۔۔۔

اور وہ سامنے بیٹھا شخص اب اُس ننھے وجود پہ نظریں جمائے ہوئے تھا جو روتے ہوئے اپنی طرف متوجہ کروانا چاہ رہا تھا۔۔۔
یہ۔۔۔ یہ کون ہے؟
ایک اور جان لیو سوال پوچھ لیا گیا تھا کیا ہوٹل میں اُس نے اسے نہیں دیکھا تھا؟ کیا عائکہ نے دانیل کہ متعلق نہیں بتایا تھا؟۔۔۔
یہ۔۔۔ یہ بچی کون ہے آویزہ۔۔۔

www.kitabnagri.com

ممی۔۔۔
بیٹی ہے۔۔۔
کس کی؟
تمہاری۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ااا۔۔۔

یہ تمھاری بیٹی ہے داد۔۔۔

میری بیٹی؟

تم مجھے خود سے باندھ لینا چاہتے تھے نا تو دیکھو کیسا باندھا تم نے۔۔۔

وہ بے یقینی سے کبھی داینین اور کبھی آویزہ کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ جبکہ آویزہ کہ ڈرتے دل میں ایک ہی سوال

گوںج رہا تھا کہ ابھی وہ کہے گا یہ میری بیٹی نہیں ہے پر جب وہ بولا تو اُسے اور مقروض کر گیا۔۔۔

آج تمھارے ظلم میں ایک اور اضافہ ہو گیا آویزہ کم سے کم اسکا تو بتا دیتی مجھے وہ دیوانہ وار اُس بچی کی سمت بڑھا تھا اور اب اُسے خود سے لگائے چومتا جا رہا تھا جبکہ داینین کسی اجنبی سے اتنی والہانہ محبت پا کر حیران پریشان سی بالکل خاموش ہو گئی تھی۔۔۔

مجھے لگا تم اس بات سے انکار نا کر دو کہ یہ تمھاری بیٹی ہے۔۔۔

کیا اا پر میں۔۔۔ میں ایسا کیوں کہتا تم ایک بار مجھ سے کہتی مجھے بتاتی تو سہی کیوں چپ چاپ ہر تکلیف

اکیلے سہتی رہی تم اور رہی یہ بات کہ اسکا باپ میں ہوں کہ نہیں تو اسے دیکھ کر کوئی اندھا بھی بتا سکتا

ہے کہ میں اسکا باپ ہوں اور اگر اس کی ریز مبلینس مجھ سے اتنی نا ہوتی تب بھی تمھارے کرا در کی

گواہی دے سکتا ہوں میں اُسکے کہے الفاظ آویزہ کو جھنجھوڑ گئے تھے۔۔۔

کوئی اتنا بھی بڑے دل کا ہو سکتا ہے؟؟

Posted On Kitab Nagri

کیا کوئی ایسی بھی خالص محبت کر سکتا ہے؟؟

اور اب بس ہر سوال کا جواب مکمل ہوا تھا وہ پہلے ہی بہت دیر کر چکی تھی پہلے ہی بہت حسین گھڑیاں وہ کھو چکی تھی پر اب نہیں اب اور نہیں بھیگی آنکھیوں کو رگڑتے وہ والہانہ اُسکی سمت لپکی تھی اور پھر اُس سے لپٹتے وہ اپنے اتنے سالوں کی محرومی آزمائش اذیت تکلیف سب آنسوؤں میں بہانے لگی تھی کیونکہ اُسے وہ کندھا مل گیا تھا جس پہ اُسکا حق تھا اور جو ہمیشہ اُسکے لیے دستیاب رہنے والا تھا۔۔

مجھے معاف کر دو داد میں تمہاری مجرم ہوں مجھے معاف کر دو پلیز وہ اُسکے سینے سے لگی سسک رہی تھی جبکہ وہ اُسکے بالوں میں اپنے لب رکھے اُسے تھپک رہا تھا جبکہ حیران سی دانیں کبھی داد تو کبھی آویزہ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

شش۔۔۔

بس چپ ہو جاو بھول جاو سب اور صرف اپنے سامنے دیکھو جہاں ایک خوبصورت اور مکمل زندگی ہماری منتظر ہے آویزہ سب بھول جاو۔۔۔

www.kitabnagri.com

سب۔۔۔۔

دو دن بعد۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آویزہ داد کہ ساتھ اگلے ہی دن وہ جگہ مکمل طور پر چھوڑتی اپنی زندگی کہ ایک نئے سفر پر نکل آئی تھی جس کہ لیے وہ مکمل طور پر پُر یقین تھی کہ اب سب کچھ بہت حسین اور پُر سکون ہونے والا ہے۔۔۔ وہ دونوں داد کہ ساتھ لندن آچکی تھیں اور پورا دن داد اُن دونوں کو لیے ہر اُس جگہ پہ پھر تارہا تھا جہاں سے اُسے اُن دونوں کہ لیے ہر چیز بہترین ملنے کی اُمید تھی۔ کل دوپہر میں اُنکی شارجہ کی فلائیٹ بھی تھی جہاں وہ اُن سب سے ملنے والے تھے وہ سب جو اُنکے اپنے تھے جو انہیں بہت چاہتے تھے۔۔۔

رات کہ بارہ بج رہے تھے کمرے میں سوائے نائٹ بلب کہ ہر روشنی بند تھی دینین شیر داد کہ سینے پہ لیٹی سو رہی تھی اور وہ بھی کب کا اُسے تھپکتے اب خود بھی گہری نیند میں جا چکا تھا۔۔۔ ان کچھ دنوں میں ہی اُسے اپنے باپ سے اتنی محبت ہو گئی تھی کہ اگر وہ واشروم تک بھی جاتا تو وہ اُسے ڈھونڈتی پریشان ہونے لگتی تھی کہ کہیں وہ پھر سے کہیں کھونا جائے۔۔۔

اُن دونوں پہ ایک مطمئن سی نظر ڈالتی وہ اُس ہی کمرے میں بنا ایک بڑا سا شیشے کا سلائیڈنگ ڈور کھولتی باہر آئی تھی جہاں دو چئیرز اور ایک چھوٹا سا کافی ٹیبل رکھا ہوا تھا ٹھنڈ بھی شدید تھی۔۔۔

ایک کرسی پہ ٹکتے آویزہ نے ہاتھ میں پکڑا وہ سفید کاغذ کھولا جو کل ہی داد نے اُسکے حوالے کسی امانت کہ طور پر کیا تھا پر کل سے ابھی تک وہ وقت ہی نہیں نکال پائی تھی اور اب فوراً سے اُسے پڑھنے کو وہ یہاں آئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ ایک خط تھا جو شامہ نے اپنی وفات سے چند دن قبل داد کے حوالے کیا تھا اور ساتھ ہی اسے آویزہ تک پہنچانے کی تاکید بھی کی تھی۔۔۔
خط کا متن کچھ یوں تھا۔۔۔

میرے شیر و کی آویزہ۔۔۔۔

میں نہیں جانتی کہ یہ خط تم تک کبھی پہنچ پائیگا بھی یا نہیں یا جب تک پہنچے گا تب تک میں رہو گی بھی یا نہیں پر کچھ باتیں ہیں جو میرے دل میں ہیں اور جو میں صرف اور صرف تم سے کرنا چاہتی ہوں آویزہ۔۔

پہلی بات کوئی بھی انسان نا تو بہت اچھا ہوتا ہے اور نا بُرا بلکہ ہر انسان میں نیکی اور بدی بیک وقت ہوتی ہے پر یہ ہم انسانوں پر منحصر ہے کہ ہم ان میں سے کسے اپنے اوپر غالب آنے دیتے ہیں۔ میں کوئی بُری انسان نہیں تھی آویزہ میں بھی ایک عام سی اچھی لڑکی تھی پر میرے اندر کی حسد اور جلن نے مجھے ہی جلا کر راکھ کر ڈالا۔۔ یا پھر شاید ہر انسان اپنی محبت کے لئے اتنا ہی پوزیسیو ہوتا ہے پر میں نے اپنی محبت کو پانے کی لئے اس پوزیسیو نس میں اپنی بہترین دوست کو کھو دیا میں مانتی ہوں آج میں اعتراف کرتی ہوں کہ میں نے اپنی عزیز دوست کو اپنے ہی ہاتھوں کھو دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے محبت تو مل گئی پر میرے ہاتھ خالی رہ گئے میری محبت نے مجھے کبھی سکون نہیں دیا بلکہ بے سکونی سی بھر دی مجھے ہر پل ایسے لگتا تھا کہ جیسے یہ محبت کہیں کھو جائے گی مجھ سے چھن جائے گی تبھی میں اپنی محبت کو سینت سینت کر رکھنے لگی حیدر کو اُسکے اپنوں تک سے چھین لیا تا کہ وہ میرا رہے میرے پاس رہے۔۔۔ پر پھر بھی یقین تھا کہ آتا ہی نہیں تھا کہ یہ شخص میرا ہے میرا ہو گیا ہے اور مجھے مل گیا ہے خیر میں مانتی ہوں میں بہت بُری ہوں بہت بُری اور یہ بات سمجھنے میں مجھے دیر لگ گئی بہت دیر اُس رات جو میں نے تم سے کہا تھا کہ میں نہیں ہوں قاتل تمہاری ماں کی تو وہ بات حرف با حرف سچ تھی میں نے نہیں مارا تھا اُسے پر میرے لفظوں نے اُسے ہمیشہ مارا تھا ہمیشہ تکلیف دی تھی وہ قتل جو ہم لفظوں سے کرتے ہیں ہم کبھی اُسے قتل گردانتے ہی نہیں پر یقین مانو آویزہ لفظوں کی موت بھی کسی خنجر سے دی گئی موت سے ہر گز کم نہیں ہوتی یہ جو جسمانی زخم ہوتے ہیں نایہ پھر بھی بھر جاتے ہیں پر جو ذہنی مار ہوتی ہے یہ پورے کا پورا انسان کھا جاتی ہے اور جس کی بدولت ایسی موت ملتی ہے اُسکے ہاتھ صاف رہتے ہیں اُسے تو کوئی قصور وار مانتا ہی نہیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں اقرار کرتی ہوں اس بات کا کہ میں نے تمہاری ماں کو ذہنی موت دی اُسے مار چر کیا اُس پہ الزام لگائے اُسے اپنی حسد اور جلن کہ ہاتھوں اندھیروں میں دھکیلا میں اُس سب کے لئے شرمندہ ہوں میں غلط تھی مجھ سے غلطی ہوئی پر آویزہ اب تم۔۔۔ اب تم خدا را یہ غلطی مت دہراؤ تم شامہ مت بنو تم میرے بیٹے کو ذہنی مار مت مارو وہ بہت چاہتا ہے تمہیں تمہارے جانے کہ بعد وہ جس اذیت میں رہا

Posted On Kitab Nagri

میں گواہ ہوں اس بات کی وہ کھوکھلا ہو رہا ہے وہ کھورہا ہے خود کو اُسے سمیٹ لو تم ہی ہو جو اُسے سمیٹ سکتی ہو۔۔۔

تمہیں جب بھی یہ خط ملے تو پلیز پلیز اس سب پر سوچنا میری غلطی مت دہرانا نہیں تو اکیلی رہ جاو گی اور کچھ ہاتھ نہیں آئیگا شیرداد کا ہاتھ تھام لینا اور اپنی زندگی شروع کر دینا ماہ گل اور شامہ جو بھی تھیں جیسی بھی تھیں اُنکا چیپٹر کلوز ہو چکا ہے ہمارے پیچھے اپنی زندگی کو مت روندو واپس آ جاو سمیٹ لو اُس سب کو جو صرف تمہارا ہے صرف تمہارا۔۔۔

خط ختم ہو چکا تھا پر اب بھی وہ اُسکے ہاتھ میں تھا آنکھیں بالکل سوکھی تھیں ذہن کو جیسے قرار آ گیا تھانی کھڑکیاں کھل گئی تھی سارا بو جھل پن ہٹ گیا تھا۔۔۔
آویزہ۔۔

ہممم وہ داد کی آواز پہ خط کو لپیٹتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔
یہاں کیا کر رہی ہو کتنی ٹھنڈ ہے سردی لگ جائے گی وہ فکر مندی سے کہتا اُسکے شانوں پہ شال پھیلا رہا تھا اور وہ یک ٹک اُسے دیکھے جارہی تھی اب تو ساری دھند چھٹ گئی تھی ابھی تو وہ بالکل صاف نظر آیا تھا بالکل صاف شفاف۔۔۔

کچھ کہنا چاہتا ہوں اگر اجازت ہو تو۔۔۔
اجازت ہے وہ مسکراتے ہوئے اب بھی اُسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

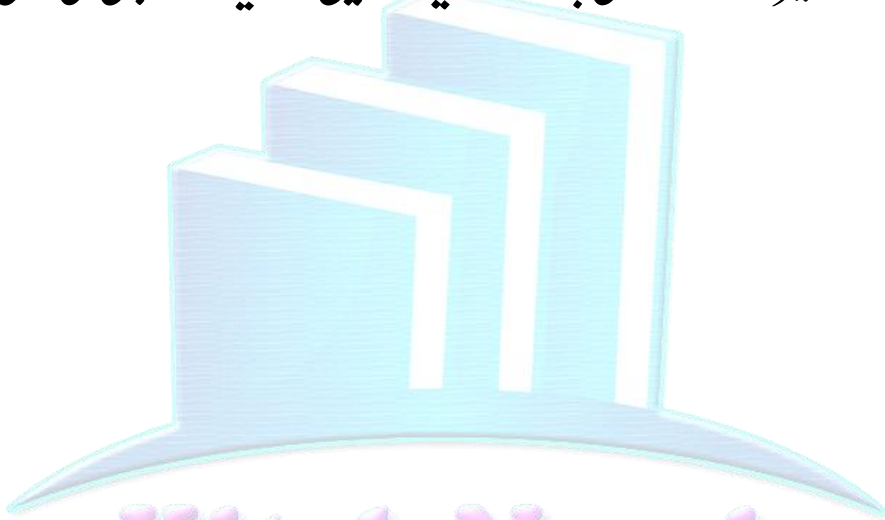
Posted On Kitab Nagri

لاسٹ ٹائم جب تمہیں پرپوز کیا تھا تو سیدھا ہاسپٹل سے آیا تھا اور کوئی رنگ کچھ نہیں تھا پاس پر اب وقت اور ہے جیب سے ایک ڈبی نکالتے وہ گھٹنوں کہ بل بیٹھا تھا اور اُس ڈبی کو آگے بڑھایا تھا۔۔

...Marry me Awaiza

وہ ڈبی بڑھائے اُسے محبت سے دیکھتے پوچھ رہا تھا پر وہ کچھ پل یو نہی اُسے دیکھتے اندر کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی بنا کچھ کہے اور وہ حیرت سے اُسکی پشت کو دیکھتے وہیں رہ گیا تھا وہ چلی گئی تھی وہ نہیں مانی تھی پر کیوں۔۔۔

کیوں؟؟



سخت سردی میں تنخستہ ریلنگ پہ ہاتھ جمائے وہ نہایت دکھ سے آسمان پہ نگاہیں ٹکائے ہوا تھا وہ یوں چلی جائے گی یہ تو اب سوچا تک نہیں تھا کہیں۔۔۔ کہیں عنایا کہ کہے لفظ سچ تو نہیں ہوگئے دو سال پہلے میں نے بھی تو یو نہی اُسکے پرپوزل کو ریجیکٹ کر دیا تھا کیا اُسکی بددعا لگ گئی ہے مجھے۔۔۔

پر میں شادی شدہ تھا کیسے قبول کرتا کیسے اُسکی حوصلہ افزائی کرتا تو پھر۔۔۔ پھر یہ سب کیوں ہوا آخر کیوں اپنے ہاتھوں کو سختی سے بالوں میں پھنسائے وہ جھنجھلایا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اہم۔۔۔ وہ اُسکے پیچھے کھڑی ہوئی کھنکھاری تھی جبکہ وہ فوراً سے پلٹا تھا۔۔۔

پر یہ کیا وہ تو گھٹنوں کہ بل بالکل اُسکے سامنے ویسے ہی بیٹھی تھی جیسے کچھ دیر پہلے وہ بیٹھا ہوا تھا۔۔۔
میں آویزہ فیروز یہ جانتی ہوں کہ میں کہیں سے بھی تمہارے قابل نہیں ہوں میں اس بات کا بھی
اعتراف کرتی ہوں کہ میں نے تمہیں بہت تکلیف پہنچائی ہے پر میں بہت چاہتی ہوں تمہیں محبت
کرنے لگی ہوں تم سے تمہارا ساتھ چاہتی ہوں داد کیا تم میری زندگی میں آوارہ بارش کی طرح شامل ہو
کر جل تھل کر ناچا ہتے ہو وہ اُس سے سوال کر رہی تھی۔۔۔

Marry me sher Dad...

وہ اُس سے پوچھ رہی تھی اور ہاتھ میں وہی رومال پکڑے آگے بڑھایا ہوا تھا جو پہلی بار شیر داد نے اُسے
تھمایا تھا وہی رومال وہی خون آلود رومال۔۔۔

Marry me...

وہ ایک بار پھر سے بولی تھی جبکہ آنکھوں میں آنسو لیے وہ اُسے ہاتھ سے پکڑ کر اٹھاتے خود میں بھیج گیا
تھا اب ہر سو خاموشی تھی اور صرف اُن دونوں کہ بہتے آنسو۔۔۔

I love you Awaiza sherdad...

وہ اُسکے کان میں سرگوشی کرتے کہہ رہا تھا اور ایسے ہی سرگوشی میں آویزہ نے اُسے جواب بھی دیا تھا

--

Posted On Kitab Nagri

چاند مکمل تھا وہ دونوں ایک ساتھ مکمل تھے اُنکی محبت مکمل ہو گئی تھی شیرداد کی محبت جیت گئی تھی
انتقام ہار گیا تھا اور --- محبتیں تو یوں ہی جیت جاتی ہیں نا ہمیشہ ---

ختم شد ---

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

